کنز المفردات

استاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ

سلیمانی

کتب خانہ طبیب | Facebook

Qureshi

اس کتاب میں

انتہائی سادہ --- اور

آسان زبان میں

صرف ایک چیز

سے ہر مرض کا

علاج بیان کیا گیا ہے۔

Oureshi

ترتیب

سر کی بیماریاں :- ۷ تا ۳۳

نزلہ و زکام ۷
درد سر ۱۰
دردِ شقیقہ ۱۰
درد عصابہ ۱۲
درد اُل ۱۲
گرمی کا سر درد ۱۵
نسیان ۱۵
ضعف دماغ ۱۶
سرسام ۱۸
کرم دماغ ۱۹
مرگی ۲۰
بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا ۲۳

آنکھوں کی بیماریاں

۳۴ تا ۴۲

رمد چشم ۳۴
گل چشم ۳۶
شب کوری ۳۸
آنکھوں سے پانی جاری رہنا ۴۰
خارش چشم ۴۱

کان اور ناک کی بیماریاں

۴۳ تا ۴۹

درد کان ۴۳
کان سے پیپ آنا ۴۵
نکسیر پھوٹنا ۴۶

دانتوں کی بیماریاں

۵۰ تا ۵۲

داڑھ درد ۵۰
دانت کے کیڑے ۵۱

حلق کی بیماریاں

۵۳ تا ۵۷

خنازیر ۵۴
خناق ۵۵

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

۵۸ تا ۶۸

کھانسی ۵۸

Oureshi

دمہ	۶۱
نمونیہ و ذات الجنب	۶۶

دل کی بیماریاں

۶۹ تا ۷۱

ضعف قلب	۶۹

معدہ کی بیماریاں

۷۲ تا ۸۴

سوء ہضم	۷۳
کوڑی کا درد	۷۵
قے، غثیان، تہوع	۷۶
ہچکی	۷۸
ہیضہ	۷۹

آنتوں کی بیماریاں

۸۵ تا ۹۴

پیچش	۸۵
اسہال	۸۹
سنگرہنی	۹۱
قبض	۹۲

جگر اور تلی کی بیماریاں

۹۵ تا ۱۰۰

یرقان	۹۵
تلی کا بڑھ جانا	۹۸

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

۱۰۱ تا ۱۲۳

درد گردہ	۱۰۱
سوزاک	۱۰۲
پیشاب کا بند ہو جانا	۱۰۵
پتھری، زیادتی پیشاب	۱۰۹
بواسیر	۱۱۱

جلد کی بیماریاں

۱۲۴ تا ۱۳۶

چنبل	۱۲۴
داد	۱۲۵
لاہوری پھوڑا	۱۲۶
خارش خشک و تر	۱۲۷
نارو	۱۲۹
رسولی	۱۳۱
زخم	۱۳۳
ناسور	۱۳۵
آتشک	۱۳۵

بخار

۱۳۷ تا ۱۵۱

موسمی بخار	۱۳۷
صفراوی بخار	۱۴۳

Qureshi

تیسرے روز کا بخار	۱۴۳
چوتھیہ بخار	۱۴۶
لرزہ	۱۴۸
باری کا بخار	۱۴۸
تپ دق	۱۴۸
بلغمی بخار	۱۵۰
چیچک	۱۵۱

جوڑوں کی بیماریاں

۱۵۲ تا ۱۵۳

مردوں کی خاص بیماریاں

۱۵۴ تا ۱۷۱

جریان	۱۵۵
احتلام	۱۵۷
مقوی باہ نسخہ جات	۱۶۰
ضعف مردمی کا بیرونی علاج	۱۶۵

عورتوں کی خاص بیماریاں

۱۷۲ تا ۱۸۷

حیض کی بندش	۱۷۳
حیض کی زیادتی	۱۷۵
سیلان الرحم	۱۷۷
بانجھ پن	۱۷۹
اسقاط حمل	۱۸۱
اولاد نرینہ	۱۸۲
عسر ولادت	۱۸۶

بچوں کی بیماریاں

۱۸۸ تا ۱۹۶

ام الصبیان	۱۸۹
لکنت	۱۹۰
منہ کے چھالے	۱۹۰
بچوں کی کھانسی	۱۹۰
دست، ہیضہ	۱۹۲
کالی کھانسی، ڈبہ	۱۹۳
دق الاطفال	۱۹۴

متفرقات

۱۹۷ تا ۲۰۸

سانپ کاٹے کا علاج	۱۹۷
بچھو کے تریاق	۲۰۱
دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج	۲۰۴
چنبل	۲۰۵
تریاق افیون	۲۰۶
حبوب سلیمانی	۲۰۷

Qureshi

Facebook | کتب خانہ طبیب

پہلا باب

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریاں تو اس قدر ہیں کہ ان کا شمار کرنا بھی درد سر سے خالی نہیں مگر ذیل میں محض ان چند امراض کا ذکر کیا جاتا ہے جو عام طور پر پائی جاتی ہیں ہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو وزیراعظم کا درجہ حاصل ہے۔ اس لیے اس کا مبتلائے مرض ہونا بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ لہٰذا امراض دماغی کے علاج میں سستی اور کاہلی کو نزدیک بھی نہیں آنے دینا چاہیے ورنہ نتیجہ باعث خرابی سلطنت ہوگا۔

نزلہ و زکام

عام لوگ نزلہ و زکام کو معمولی بیماریاں خیال کرتے ہوئے اس کے علاج کی چنداں پرواہ نہیں کرتے' حالانکہ اطبائے نامدار نے اس کا نام "ام الامراض" رکھ کر تمام بیماریوں کی جڑ قرار دیا ہے۔ ان کے علاج میں لاپرواہی کرنے سے بیشمار مہلک امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے جیسا کہ ان کی تفصیل کنزالمجربات وغیرہ میں کردی گئی ہے۔ یہاں صرف اتنا لکھ دینا ضروری خیال کرتا ہوں کہ نزول دماغی اگر ناک کی راہ سے بہے تو زکام' اور اندر گرے تو نزلہ کہلاتا ہے۔ ان ہر دو بیماریوں کے خاص الخاص اور بارہا بار کے تجربہ شدہ

Qureshi

مرکب نسخہ جات تو کنزالمجربات میں درج ہیں اب یہاں اس کتاب کے مطابق وہ نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو مجرب ہونے کے علاوہ مفرد بھی ہیں۔

(۱) نزلہ و زکام کی مزیدار دوا:

مندرجہ ذیل دوا کا تجربہ بے شمار مرتبہ ہو چکا ہے اور تقریباً ہر جگہ مفید ثابت ہوئی ہے اور پھر اس پر طرہ یہ کہ مزیدار ہونے میں چائے کی نعم البدل ہے بلکہ جو مضرتیں چائے میں پائی جاتی ہیں اس میں مطلق نہیں' دافع نزلہ و زکام ہونے کے علاوہ مقوی دماغ و بصر بھی ہے۔ ملین ہونے کی وجہ سے قبض کشا بھی ثابت ہوتی ہے۔ ہم تو بارہا شوقیہ اس چیز کو استعمال کر لیا کرتے ہیں۔

ھوالشافی پاؤ بھر پانی لے کر آگ پر رکھیں جب خوب جوش آنے لگے تو اس میں ۴ ماشہ برگ بنفشہ ڈال کر فوراً آگ سے نیچے اتار لیں اور پانچ منٹ تک برتن کو بند رکھیں ازاں بعد اس کو چھان کر اس میں قدرے چینی اور تھوڑا سا دودھ ڈال کر گرم گرم پلائیں۔ بس تمام دن جب بھی پیاس لگے یہی چیز پلائیں۔ کھانے پینے سے مکمل پرہیز لازم ہے اس سے ان شاء اللہ ایک ہی روز میں طبیعت روبہ اصلاح ہو جاتی ہے جب تک مکمل فائدہ نہ ہو یہی علاج جاری رکھیں جب بھوک زیادہ تنگ کرے تو مجوزہ ذیل غذا کا استعمال کریں۔ بارہا بار کا مجرب اور بے خطا نسخہ ہے۔

(۲) سپستاں کی مسیحائی:

ھوالشافی لسوڑیاں ۱۴ عدد لے کر ان کو جو کوب (آدھی کوٹ لیں) کر لیں اور پاؤ بھر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر اور دو

Qureshi

تولہ مصری آمیز کر کے گرم گرم پلا دیں اس سے ان شاء اللہ صفراوی و سوداوی نزلہ، زکام و کھانسی خشک بہت جلد دور ہو جاتے ہیں۔

(۳) دائمی نزلہ کا اسراری نسخہ:

ھُوَالشَّافِی بھوری مرچ اکیس عدد روزانہ سالم ہی نگلوا دیا کریں سات روز کے استعمال سے ان شاء اللہ ہمیشہ کے لیے آرام ہو گا۔

(۴) معجز نما چٹکلی سفید:

ھُوَالشَّافِی سوہاگہ سفید بریاں باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے دو رتی دوا لے کر گرم پانی سے دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

(۵) جغرات کا جام:

اکثر گرمی کے موسم میں زکام ہو جایا کرتا ہے اور اس کی وجہ گرمی ہی ہوا کرتی ہے۔ وہ لوگ غلطی پر ہیں جو ہر زکام کا علاج گرم ادویہ سے کرتے ہیں۔ ذیل کا چٹکلا بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے جس کو میرے استاد مرحوم ہمیشہ استعمال کیا کرتے تھے

ھُوَالشَّافِی گائے کی تازہ دہی کم از کم ڈیڑھ پاؤ لے کر اس میں مصری ملا کر پلا دیں۔ اس سے گرمی کا زکام بآسانی رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۶) نسوار کا لاثانی نسخہ:

ایک دن مولانا ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی (نور اللہ مرقدہ) ایک نسوار تیار کر کے لائے اور فرمایا کہ نزلہ و زکام کیلئے یہ نسوار بے مثل

Qureshi

تریاق ہے اور ساتھ ہی کمال شفقت سے نسخہ بھی بیان فرما دیا۔ مگر چوں کہ وہ لاپرواہی کا زمانہ تھا نیز تاحال مرض جوع الجربات کا بھی اثر نہ ہوا تھا اس لیے نسخہ سن تو لیا مگر چنداں پرواہ نہ کی البتہ جب نسخہ جات کی ضرورت اور اہمیت معلوم ہوئی تو بوجہ مفرد ہونے کے کامل نسخہ ذہن میں آگیا اور تجربہ کرنے پر مثل اکسیر ثابت ہوا جو بعینہ درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی اِٹ سٹ کو لے کر سایہ میں خشک کر کے خوب باریک پیس لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ نزلہ و زکام کے لیے لاثانی نسوار ہے۔

پرہیز دن میں سونے اور ترش چیزوں کے استعمال' دودھ' دہی آلو' اروی' ماش کی دال' سرد ہوا' کثرت جماع اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔

غذا مونگ کی دال' چپاتی' پالک کا ساگ' بکری کا شوربہ۔

درد سر

درد سر کی کئی قسمیں اطبائے قدیم نے اس قدر بیان فرمائی ہیں کہ جن کا یاد رکھنا' بلکہ بیک نظر مطالعہ کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ لہٰذا ہم سب کو نظرانداز کر کے محض ان قسموں کا بیان کرتے ہیں جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں' نیز جن کو اندراج کرنے کے لیے ہمارے کشکول میں مفرد نسخہ جات موجود ہیں۔

درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی

یہ ایک قسم کا نوبتی درد ہے جو اکثر سر کے نصف حصہ طولانی میں

Qureshi

ہوتا ہے۔

اسباب :۔ اکثر تو موروثی ہوتا ہے یا نزلہ و زکام سے بگڑ کر بھی ہو جایا کرتا ہے۔

علامات :۔ سر گھوم کر چنگاریاں سی اڑتی ہیں اور پھر کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں' جی متلاتا ہے اور مارے درد کے سر پھٹنے لگتا ہے۔ روشنی بری معلوم ہوتی ہے۔

(۷) نسوار لاثانی

خواہ مریض مارے درد کے تڑپ رہا ہو اس وقت مندرجہ ذیل نسوار درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں اللہ کا نام لے کر سونگھا دیں۔ تقریباً پانچ سات منٹ کے بعد چھینکیں شروع ہوں گی اور تمام مواد ردیہ خارج ہو کر بفضلہٖ درد فوراً رفع ہو جائے گا۔

ھُوَالشَّافِی تخم سرس کو خوب باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس نسوار لاثانی تیار ہے۔

(۸) کامل ولی اللہ کے بیاض کا نسخہ

یہ نسخہ مولانا غلام رسول صاحب مرحوم قلعوی کے بیاض سے لیا گیا ہے جو کہ بفضلہٖ کبھی خطا نہیں جاتا۔

ھُوَالشَّافِی سمندر پھل کو خوب باریک پیس کر مخالف جانب کے نتھنے میں ٹپکائیں۔ سر درد کو فائدہ ہو گا۔

Qureshi

دردعصابہ

(۹) کافور کا فوری اثر کرشمہ

مندرجہ ذیل نسخہ اس درد کو مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے ہو جس کی علامت یہ ہے کہ جوں جوں آفتاب بلند ہو درد میں اضافہ ہوتا جائے اور دن ڈھلنے کے بعد درد میں کمی ہو اور رات کو بالکل ختم ہو جائے اس درد کو درد عصابہ کہتے ہیں۔

هُوَالشَّافِي کافور کا ٹکڑا جو چنے کے برابر ہو لے کر آفتاب طلوع ہونے سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر منقیٰ کے دانہ میں لپیٹ کر یا بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلا دیں اور آفتاب نکل آنے پر کشنیز بقدر ۵ ماشہ پانی میں گھوٹ کر مصری سے شیریں کر کے پلا دیں۔ ان شاء اللہ اول تو پہلے روز ہی درد نہ ہو گا ورنہ دوسرے روز تو بالکل آرام آ جائے گا۔ مستند اور اصولی نسخہ ہے۔

(۱۰) درد اُل کا عجیب و غریب نسخہ

درد اُل بھی آدھا سیسی کی قسم کا ایک شدید درد ہے کہ جو کہ مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ اس کی مفصل تشریح اور خاص الخاص اسراری نسخہ جات جن سے تاحال دنیائے طب قطعاً ناواقف تھی، کنزالمجربات میں درج کر دیئے گئے ہیں محض ایک نسخہ باقی رہ گیا ہے جو کہ اسی کتاب میں درج کرنے کے قابل تھا۔ وہ درج ذیل ہے۔ غالباً میں اس بات کو فخریہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ بھی آج تک صفحہ قرطاس پر نہیں آیا۔

هُوَالشَّافِي درد اُل کا تڑپتا ہوا مریض جب آپ کے پاس پہنچے تو ایک بھلاوہ

Qureshi

موٹا سا لے کر اس میں سوئی چبھو دیں تاکہ سوزن مذکور سے تر ہو جائے اب مریض کی کنپٹی میں تڑپتی ہوئی رگ تلاش کریں اور سوئی کو آہستہ چبھودیں دو چار مرتبہ اسی طرح عمل کرنے سے معاً درد بند ہو جاتا ہے۔ گویا کہ کبھی ہوا ہی نہیں نہایت لاجواب نسخہ ہے۔

بالکل آسان چٹکلے

(۱۱)

نوشادر ۲ رتی پانی میں حل کر کے مخالف نتھنے میں ٹپکا دیں۔ درد شقیقہ کو مفید ہے۔

(۱۲)

سمندر جھاگ کو پانی میں حل کر کے مخالف سمت کان میں ڈالیں۔ آدھا سیسی کی واحد دوا ہے۔

(۱۳)

جبوب سلیمانی (جس کا نسخہ کتاب کے آخری حصہ میں درج ہے۔) تھوڑے سے پانی میں گھس کر سونگھا دیں۔ درد شقیقہ کو بے حد مفید ہے۔

(۱۴)

میاں صاحب کی نسوار نسخہ نمبر ۱ اور درد شقیقہ کی لاثانی دوا ہے۔

(۱۵)

دودھ میں جلیبی ملا کر کھلانا درد اُل کے لیے نہایت مفید ہے۔

Qureshi

(۱۶)

بیخ اٹ سٹ کے جوشاندہ سے سر اور پیشانی کو دھونا بفضلہ فوراً درد شقیقہ اور درد اُل کو بند کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ ان کے پیدا ہونے کی وجہ نزلہ و زکام ہو۔

پرہیز خشک اشیاء' آلو' بینگن' ماش کی دال' پیاز' رات کو جاگنے سے بلکہ درد کے موقعہ پر تو فاقہ ہی بہتر ہے۔

غذا کھچڑی' دال مونگ' چپاتی گندم' تازہ جلیبی اس مرض کے لیے بڑی مفید ہے۔

(۱۷) میاں صاحب کی نسوار کا راز

ایک میاں صاحب ضلع فیصل آباد کے کسی موضع کے امام مسجد تھے۔ آپ ایک نسوار بنایا کرتے تھے جو بوجہ اپنے خداداد فوائد کے لوگوں میں مشہور ہو رہی تھی۔ خصوصاً درد شقیقہ کے لیے تو نہایت ہی لاجواب تھی' میاں صاحب چونکہ ہمارے حلقۂ احباب میں سے تھے۔ اس لیے انہوں نے بلا دریافت کیے خود ہی نسخہ عطا فرما دیا جو کہ درج ہے۔

ھوالشافی پھل بھٹ کٹائی (جس کو چھمک نمولی بھی کہتے ہیں) زرد شدہ لیں اور سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت نہایت قلیل مقدار میں بطور نسوار سونگھا دیں۔

فوائد درد شقیقہ' اُل' عام درد سر' نزلہ و زکام کو مفید ہے' دماغ کی رگوں میں رکا ہوا امواد چند چھینکوں سے خارج ہو کر سر ہلکا ہو جاتا ہے۔

Oureshi

(۱۸) گرمی کے سر درد کا ضرب المثل نسخہ

اگر درد سر کا باعث گرمی ہو تو اس کے لیے صندل کو گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ بفضلہ درد بند ہو گا۔ اس نسخہ کی تصدیق تو مندرجہ ذیل شعر سے بھی ہوتی ہے۔ مگر شاعر چونکہ نوابی دماغ رکھتے ہیں اس لیے اس کے گھسنے سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔

ہم نے یہ مانا کہ صندل درد سر کا ہے علاج
اس کا گھسنا اور لگانا درد سر یہ بھی تو ہے

(۱۹)

جو کا آٹا پانی میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔ گرمی کے درد سر کو مفید ہے۔

(۲۰)

برائے درد سر بارد جائیفل کو میٹھے تیل میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں' وہ درد سر جو سردی کے باعث ہو اس سے بفضلہ دور ہو گا۔

نسیان

نسیان کے مریض کی قوت حافظ بالکل بگڑ جاتی ہے۔ اسے باوجود کوشش کے بات یاد نہیں رہتی اس کی وجہ یا تو ضعف دماغ یا دماغ میں بلغم کی زیادتی ہوا کرتی ہے۔ نسیان کو دور کرنے میں مندرجہ ذیل نسخے مفید ہیں۔ اگر نسیان کا سبب ضعف دماغ ہو تو مقوی ادویات کا استعمال کریں۔ ضعف دماغ کی علامات

Qureshi

اور علاج آئندہ اوراق پر ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۱) غذا کی غذا اور دوا کی دوا

اطباء کا فرمان ہے کہ وہ دوا جو از قسم غذا ہو تمام ادویات سے بہتر ہے اور اس سے دوسرے درجہ پر جڑی بوٹیوں کا استعمال ہے کیونکہ اگر ان سے فائدہ نہ ہو گا تو نقصان کا بھی اندیشہ نہیں چنانچہ نسیان کو دور کرنے کے لیے ہم ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جو اصحاب اس غذا سے متنفر نہ ہوں' نیز اس کو حاصل کر سکتے ہوں وہ ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ھُوَالشَّافِی دراج (تیتر) جو مشہور پرندہ ہے' اس کا گوشت کثرت سے استعمال کریں۔ اس سے نسیان دور ہو کر حافظہ قابل رشک ہو جائے گا۔

(۲۲) چٹکلہ دافع نسیان

ھُوَالشَّافِی دار چینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیب میں موجود رکھیں اور دن میں تین چار ٹکڑے چبا کر رس چوستے رہیں۔ چند روز کے بعد آپ کو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ قوت حافظہ غیر معمولی طور پر ترقی کر رہی ہے اور نسیان دن بدن اڑتا جا رہا ہے۔

ضعف دماغ

اسباب :- کمی خون' کثرت محنت دماغی' کثرت جماع' دل کی کمزوری۔

علامات :- نظر کمزور ہو جاتی ہے' کانوں میں باجے سے بجتے ہیں' سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے۔

ضعف دماغ کو دور کرنے کے لیے ذیل میں نسخہ جات پیش کیے جاتے

Qureshi

ہیں۔

(۲۴۳) مقوی دماغ عمدہ گھی

جو کہ نسیان، ضعف دماغ و ضعف بصر وغیرہ کے لیے لاجواب ہے

از جناب حکیم مرزا محمد شفیع صاحب

دماغ کی کمزوری خصوصاً ضعف بصر کو دور کرنے کے لیے اس گھی کا استعمال بہت مفید دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ اس کے فوائد ذرا دیر بعد معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن کھانے والے ہی جانتے ہیں کہ فوائد کس قدر مضبوط اور عمدہ ہوتے ہیں اس کے متواتر استعمال سے نظر ازحد تیز ہو جاتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ بالکل آسان اور گھر میں عام استعمال ہونے والی چیز ہے۔

ھُوَالشَّافِی گھی سیر بھر میں گڑ آدھ پاؤ لے کر تھوڑا کوٹ کر یا توڑ کر ڈال دیں اور اسے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پہلے گڑ تہ نشین ہو گا۔ بعدہ اوپر آنا شروع ہو گا۔ یہاں تک کہ تمام سطح پر آ جائے گا۔ اگر اس میں چیپ باقی ہو تو اسے اور پکنے دیں۔ جب دیکھیں کہ پکتے پکتے اس کی چیپ دور ہو گئی ہے اور اگر گڑ لاکھ کی طرح کا ہو گیا ہے تو فوراً اسے اتار لیں اگر دیر ہو گی تو گھی کڑوا ہو جائے گا۔ اتار کر الگ رکھ لیں اسے بچے بطور بتاشہ کھا لیتے ہیں۔ اس گھی کو سنبھال کر رکھیں۔ گھر میں عام طور پر جو گھی استعمال ہوتا ہے اگر اسی طرح صاف ہو کر ہی استعمال ہو تو تمام گھر والوں کی نظریں تیز ہو جائیں گی۔ کوئی ضرر والی چیز نہیں ہے۔ اور نہ زیادہ لاگت کی چیز ہے صرف معمولی طرح گھی کی ایک صفائی ہے اور بس! لیکن فوائد کا اندازہ کچھ وہی کریں گے جو استعمال کریں گے۔ قلم میں طاقت نہیں کہ اس کے فوائد بیان کر سکے۔

Qureshi

(۲۴) مقوی دماغ نسخہ:

اکثر اغذیات ایسی ہیں جو کہ ذرا سے ہیر پھیر سے اکسیر بن سکتی ہیں چنانچہ حسب ذیل طریقہ سے انڈوں کا استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی زردی بیضہ مرغ خام ۲ عدد ' دودھ آدھ سیر میں خوب اچھی طرح پھینٹ کر اور شہد سے میٹھا کر کے پیا کریں۔ از حد مقوی دماغ چیز ہے۔

نوٹ: مقوی دماغ مفرد چٹکلے بہت عرض کیے جا سکتے ہیں مگر چونکہ خواص بادام اور خواص سونف وغیرہ میں لکھے جا چکے ہیں۔ لہٰذا یہاں بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں صرف ایک حیرت انگیز طلسم کنزالمجربات سے نقل کر کے لکھا جاتا ہے۔

(۲۵) تحیر خیز مقوی دماغ چٹکلہ

اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو اور اس وجہ سے سرہلانے سے درد ہونے لگتا ہو تو زردی بیضہ مرغ تازہ ایک عدد کو ہتھیلی پر رکھ کر مریض کا کان اوپر رکھوا دیں ان شاء اللہ دس پندرہ منٹ میں زردی تمام کی تمام خود بخود دماغ میں چلی جائے گی۔ ایک ہفتہ میں دماغ بفضلہ صحیح و سالم اور طاقتور ہو جائے گا جس کی علامت یہ ہے کہ پھر زردی بیضہ مرغ دماغ کے اندر ہرگز نہ جائے گی۔

سرسام

جو ہر دماغ میں ورم کی وجہ سے مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے کنزالمجربات جلد اول ملاحظہ فرمائیں۔

Qureshi

(۴۶)

ھوالشافی چوزہ مرغ کو ذبح کر کے فوراً پیٹ چاک کریں اور پیٹ میں سے آلائش وغیرہ نکال کر گرم گرم ہی سر کے اوپر باندھ دیں۔ اگر مریض کے سر پر بال ہوں تو ان کو قینچی سے کتر دینا چاہیے۔ اس سے بفضلہ مریض کو بہت جلد ہوش آ جاتا ہے۔

کرم دماغ

دماغ میں کیڑے پڑ جانا موت کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔ یہ مہلک بیماری ہے اس سے سر میں درد رہتا ہے اور آواز میں گنگناہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر حالتوں میں ناک بیٹھ جاتی ہے۔ ایلوپیتھک میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں مگر طب یونانی میں کئی ایک ایسے اکسیر الاثر نسخہ جات ملتے ہیں جن سے فوراً ہی کیڑے مردہ ہو کر ناک کی راہ خارج ہو جاتے ہیں۔ یہاں ایک خورا کی نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ جناب دیوراج جی وئید کا مجرب ہے اور آپ نے بکمال شوق اس کتاب میں درج کرنے کے لیے عطا فرمایا ہے۔

(۴۷)

ھوالشافی خرگوش کی مینگنی ایک عدد گڑ میں لپیٹ کر گرم پانی سے کھلادیں۔ تمام و کمال کرم گر جائیں گے۔

(۴۸) لاثانی نسوار

ھوالشافی ہزار پایہ (کنکھجورا) جو ایک مشہور جانور ہے سایہ میں خشک کر کے

Oureshi

باریک پیس لیں اور بطور نسوار سونگھا دیں۔ ان شاء اللہ تمام کرم خارج ہو جائیں گے اور پھر نہ ہوں گے۔

مرگی

یہ بیماری دورہ سے آتی ہے دورہ کے وقت مریض گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے اور منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے۔ اس کی اقسام و اسباب لکھنے کے لیے یہ چھوٹی سی کتاب موزوں نہیں۔ للہذا نظرانداز کرتا ہوں نیز بچوں کی صرع جس کو ام الصبیان کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس کا علاج "بچوں کی بیماریاں" کے ضمن میں درج کیا گیا ہے۔

(۲۹) عطائی حکیم کا بیش بہا عطیہ

ھُوَالشَّافِی ایک جانور بمقدار دانہ گندم کے ہوتا ہے جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے اور ٹانگیں نہایت ہی چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ کھیتوں میں کہیں کہیں ملتا ہے۔ اس کے رہنے کی جگہ بعینہٖ اوکھلی جیسی ہوتی ہے بچے اس کے گھر میں چیونٹی چھوڑ کر آواز دیتے ہیں کہ "تیرے گھر میں چور گھس گیا" وہ چیونٹی کو ٹانگ سے پکڑ کر نیچے لے جاتا ہے۔ ہمارے ہاں اس کا نام گھگو ہے اور بعض جگہ کمہار ہے۔ یہ جانور صرع کے لیے نہایت عجیب ہے ۲۱ روز تک ایک عدد روزانہ گڑ میں لپیٹ کر نگلوا دیا کریں۔

(۳۰) سنیاسی دھونی

کھٹمل جو چارپائیوں میں ہوتے ہیں جس قدر ملتے رہیں حاصل کرتے رہیں اور ان کو کپڑے پر ملتے رہیں یہاں تک کہ کپڑا مذکور خون سے تر ہو جائے۔

Qureshi

بس اس کپڑے کو حفاظت سے رکھیں۔ جب مریض کو مرگی کا دورہ پڑے تو اس کپڑے میں سے تھوڑا سا ٹکڑا جدا کر کے بتی بنائیں اور اس کو آگ لگا کر دھواں مریض کی ناک میں پہنچا دیں۔ شافی کریم کی ذات سے امید ہے کہ اسی روز ناک میں سے کیڑا نکل کر مریض تندرست ہو جائے گا اگر پھر کبھی دورہ پڑے تو پھر یہی عمل کریں۔ خاص الخاص نسخہ ہے۔

(۳۱) مرگی کا فقیرانہ نسخہ

گو بظاہر مکروہ چیز ہے مگر نہایت مفید ہے اور حکیم کو چاہیے کہ مریض اور متعلقین سے خفیہ طور پر استعمال کرائے۔ امید ہے کہ اول تو پہلی مرتبہ حد تیسری مرتبہ کامیابی ہو گی اور پھر دورہ نہ پڑے گا۔ یہ نسخہ حکیم محمد شفیع صاحب کا معمول مطب ہے جو کہ اس کے بے حد مداح ہیں۔

ھوالشافی ایک عدد لید خر تازہ کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور دورہ کے وقت مریض کو پلا دیں۔ بفضل خدا پھر دورہ نہ ہو گا۔ ورنہ ایک دو مرتبہ دینے سے شفا ہو جائے گی۔

(۳۲) روغن کھٹمل

ھوالشافی کھٹمل جس قدر حاصل ہو سکیں، پکڑ کر پختہ شیشی میں ڈال دیں اور اوپر سے میٹھا تیل اس قدر ڈالیں کہ جس سے کھٹمل ڈوب جائیں۔ اب بوتل کو کارک سے بند کر کے دو ہفتہ تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں اور پھر چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال روزانہ تھوڑا سا روغن پھریری سے مریض کے ناک پر لگا

Qureshi

دیں۔

فوائد ان شاء اللہ کچھ عرصہ کے مسلسل استعمال سے ظاہر ہوں گے دورہ ہرگز نہ ہو گا۔

چند لاجواب نسواریں

ذیل میں چند نسواروں کے نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ مرض مرگی کے لیے اکسیر ہیں جہاں ان نسواروں کو پیہم استعمال کرنا کچھ مدت میں مرض کو بیخ و بن سے اڑا دیتا ہے۔ وہیں پڑے ہوئے دورے کو منٹوں میں بند کر کے بفضلہٖ ہوش میں لانا بھی اس کا اول کام ہے۔

(۳۳)

اونٹ کے ناک کا کیڑا سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور مریض صرع کو روزانہ بطور نسوار سونگھایا کریں۔ کچھ مدت کے استعمال سے بفضلہٖ دورہ بند ہو جاتا ہے۔

(۳۴)

رائی کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت سونگھا دیں۔ دورہ فوراً دور ہو جائے گا۔

(۳۵)

ڈھاک کی جڑ پانی میں گھس کر دورہ کے وقت ناک میں ٹپکانے سے فوراً دورہ دور ہو جاتا ہے۔

Qureshi

(۳۶)

کڑوی توری کا رس چند قطرے دورہ کے وقت ناک کے اندر ٹپکانے سے مرگی کا سخت سے سخت دورہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۳۷)

عود صلیب کی دھونی دینے سے بھی دورہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۸)

پوست ریٹھہ باریک پیس کر رکھیں اور مریض کو دورہ کے وقت سونگھا دیں۔

(۳۹)

اندرائن کا گودا سایہ میں خشک شدہ پیس کر سنبھال رکھیں اور دورہ کے وقت مریض کو سونگھا دیں۔

بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا

اس نامراد بیماری کی وجہ سے ہزارہا نوجوان بوڑھے بنے ہوئے نظر آتے ہیں بلکہ بعض تو بے چارے جوانی میں قدم رکھنے سے پیشتر بوڑھوں کے ہم شکل ہو جاتے ہیں

اسباب :- دراصل یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات نزلہ اور اغذیات کا لگاتار استعمال، کثرت جماع، کثرت تفکرات، و ترددات و کمزوری اعصاب وغیرہ سے بھی بال سفید ہو جاتے ہیں۔

Qureshi

علامات :- اکثر تو یہی دیکھا گیا ہے کہ رفتہ رفتہ چند سال میں بال سفید ہو جاتے ہیں لیکن بعض نظائر ایسے بھی ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ بعض آدمیوں کے بال صرف ایک ماہ یا ہفتہ بلکہ ایک رات میں سفید ہو گئے۔

انتباہ :- بزرگان قدیم سفید بالوں کو پیام اجل تصور کیا کرتے تھے اور جب سفید بالوں کا ظہور ہوتا تو دنیاوی معاملات سے یکسر دست بردار ہو کر ہمہ تن عبادت الہیہ میں لگ جاتے تھے۔ گویا کہ دوسرے لفظوں میں رخت سفر باندھنے لگ جاتے تھے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ چوں کہ پہلے لوگ اعتدال کی زندگی بسر کرتے تھے اس لیے واقعی ان کے سفید بال پیام موت ہوا کرتے۔ مگر موجودہ زمانہ میں چوں کہ بے اعتدالی کا دور دورہ ہے اس لیے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں۔ آج کل سفید بال پیام موت تو نہیں، البتہ دشمن جوانی ضرور تسلیم کیے جاتے ہیں۔

جوانی کے دشمن ہیں موئے سفید
تو پھر کیوں نہ منہ ان کا کالا کریں

اس لیے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ذیل میں کچھ ایسے نسخہ جات بیان کیے جائیں۔ جن کے استعمال سے انسان شیب غیر طبعی سے محفوظ رہے نیز کچھ ایسے نسخہ جات بھی پیش کیے جائیں جن کے باہم پرہیز کے استعمال سے نہ صرف بالوں کا سفید ہونا رک جائے بلکہ سفید شدہ بال بھی دوبارہ سیاہ ہو جائیں چوں کہ ان میں سے اکثر نسخہ جات کے استعمال کے دوران پرہیز کی بڑی سخت ضرورت ہوتی ہے اس لیے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ان اغذیات کو بیان کر دیا جائے جن سے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اور پھر وہ غذا بتائی جائے جن سے

Oureshi

بالوں کی سیاہی تادیر قائم رہتی ہے اور جن کے استعمال سے بال جلد سفید نہیں ہونے پاتے۔

مندرجہ ذیل غذاؤں سے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں

اگر بالوں کی سیاہی کو تادیر قائم رکھنے کی تمنا ہو' اگر زمانہ شباب کی لطف اندوز گھڑیوں کو طول دینے کی خواہش ہو تو مندرجہ ذیل اغذیات کا کم استعمال کریں۔ خصوصاً جن حضرات کو دائمی' طور پر نزلہ و زکام رہتا ہو وہ ضرور پرہیز کریں دہی' چھاچھ' خام دودھ' اچار و ترشی ہر قسم۔

بڑھاپے سے ہمکنار کرانے والی پر کیف علت

مرقومہ بالا اغذیات کے علاوہ وہ لوگ جو ایام جوانی کے قیمتی وقت کو باغ حسن کی خوشہ چینی میں صرف کرنے کو ہی اپنا بہترین شغل خیال کرتے ہیں وہ اپنے ہاتھوں سے نخل شباب پر کلہاڑا چلاتے ہیں۔ راقم الحروف نے ایسے شخصوں کو دیکھا جنہوں نے فعل جماع میں بے اعتدالی سے کام لیا اور وہ چند سالوں میں منزل شباب سے گزر کر عالم پیری میں جا پہنچے اور اپنے اس ناقابل تلافی جرم کی وجہ سے اپنی جوان بیوی اور ننھے منے بچوں کو بلکتے ہوئے چھوڑ کر قبر کی تنگ و تاریک کوٹھری میں جا قید ہوئے۔ یہ موہوم افسانے نہیں بلکہ واقعات ہیں جو آئے دن ہماری نظروں کے سامنے گزرتے ہیں کاش کہ ہمارے نوجوان عبرت حاصل کریں۔

Qureshi

بالوں کی سیاہی و جوانی کو تادیر قائم رکھنے والی تدبیریں

ذیل میں چند ایسی تدبیریں عرض کی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہٖ انسان اپنی بالوں کی سیاہی و جوانی کو غیر معمولی مدت تک برقرار رکھ سکتا ہے۔

(۴۰) بالوں کو دھونے کی بہترین دوا

اگر ہفتہ میں دوبار مندرجہ ذیل طریقہ سے بالوں کو دھوتے رہیں اور اس کے بعد کچی گھانی کا تیل سرسوں لگالیا کریں' تو ان شاء اللہ بالوں کی سیاہی دن بدن بڑھتی رہے گی اور بال مدت مدید تک سفید نہ ہونے پائیں گے۔

آملہ کوٹ کر رکھیں اور رات کو پانی میں بھگو دیں صبح پانی نتھار کر اس سے سر دھولیں اور پھر کچا تیل جس کو روغن گرنے آگ پر نہ رکھا ہو لگایا کریں۔

(۴۱) قیام شباب کے لیے سالن

ھُوَالشَّافِی آملہ حسب خواہش لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور پانی کو گرا کر پھر پانی ڈال دیں اسی طرح سات مرتبہ دھو کر ان کو بطریق معروف کافی گھی اور مصالحہ ڈال کر سالن تیار کرلیں۔ مہینہ میں چار پانچ مرتبہ استعمال کرلینا بھی قیام شباب و درستی معدہ کے لیے اکسیرالخواص ہے۔

Oureshi

(۴۲) کایا پلٹ سنیاسی اعجاز

جس کے متواتر استعمال سے تمام سفید بال از سرنو سیاہ ہو جاتے ہیں

یہ نسخہ مجھے سید مشتاق احمد صاحب سے حاصل ہوا تھا' علاوہ ازیں اطبائے قدیم نے بھی اس کی تصدیق کی ہے مگر اس کے استعمال کا طریقہ نہیں بتایا اسی لیے لوگ فیض یاب نہیں ہو سکے۔ ذیل میں مکمل ترکیب و صحیح نسخہ عرض کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ جو حضرات باپرہیز استعمال کریں گے۔ ان شاء اللہ اپنی مراد کو پہنچیں گے۔

ھوالشافی زاج احمر یعنی سرخ کاہی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس اکسیر احمر و اکسیر جوانی تیار ہے۔

ترکیب استعمال خوراک محض ایک خس پراٹھے کے لقمے میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے حسب دل خواہ پراٹھا ہی کھائیں۔ حلوہ' چوری' گوشت' مرغ' آنولہ کا سالن کھایا جا سکتا ہے اور ہر قسم کی ترشیات و دہی دودھ وغیرہ سے پرہیز نیز جماع سے سخت پرہیز۔

فوائد دو ماہ کے استعمال کے بعد سفید بال گرنے شروع ہو جائیں گے۔ اور متواتر ایک سال کے استعمال سے تمام سفید بال گر کر از سرنو سیاہ پیدا ہو جائیں گے دوران استعمال میں گھی خوب کھانا چاہیے مگر پکا ہوا' ورنہ پھیپھڑے کی کسی مرض کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو گا۔ [1]

---

[1] انتباہ:۔ چوں کہ زاج احمر سخت قے آور چیز ہے اس لیے قدر خوراک میں ہرگز اضافہ نہ کرنا چاہیے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

Qureshi

(۴۳) رسائن بدن لاثانی نسخہ

جس سے بال سیاہ ہو جانے کے علاوہ قوت باہ بے اندازہ بڑھ جاتی ہے

نسخہ کیا ہے ایک درنایاب ہے جس کا ثانی محال ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل کم خرچ اور بالانشین نہ لمبے چوڑے بکھیڑے کی ضرورت ہے اور نہ کسی چیز کو کشتہ بنانے اور متواتر سحق کرنے کی حاجت ہے بس روزانہ شیشی سے نکالا اور استعمال کر لیا۔ لوگ ایسے نسخوں کو بتانا گوارا نہیں کرتے اور سینہ میں ہی لے جاتے ہیں۔ دراصل اس قسم کے نسخے کتابوں میں لکھنے کے لائق نہیں ہوتے' بلکہ سینہ بسینہ جانے کے لائق ہوتے ہیں مگر اس خیال سے کہ لوگ اس سے فیض یاب ہو کر دعائیں دیں گے۔ صاف صاف لفظوں میں درج کیا جاتا ہے۔ نیز ساتھ ہی پرہیز و غذا کا بھی مکمل فیصلہ کر دیا ہے تاکہ استعمال کنندہ کو کوئی دقت پیش نہ آئے جو اصحاب باپرہیز استعمال کریں گے۔ ان شاء اللہ ضرور دامن کو گوہر مراد سے پر کر کے رہیں گے بس یہی نکتہ کافی ہے۔

ھوالشافی مغز مالکنگنی تازہ (جو پوست سے صاف کر لیے گئے ہوں) حسب ضرورت لے کر بوتل میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال پہلے روز بوقت صبح اللہ کا نام لے کر تین دانہ سالم منہ میں ڈال کر تازہ پانی کے گھونٹ سے نگل لیں اور دوسرے روز چار دانہ اور تیسرے روز پانچ علیٰ ہذا القیاس تیرہ دانہ تک پہنچائیں اور پھر ہمیشہ تیرہ دانہ ہی تازہ پانی کے گھونٹ سے استعمال کرتے رہیں۔ اسی طرح بلاناغہ ایک سال تک

Qureshi

استعمال کرتے رہیں اور پھر دیکھیں کہ اس مفرد دوا میں فیاض حقیقی نے کس قدر فوائد بھر دیے ہیں۔

فوائد متواتر چھ ماہ کے باپرہیز استعمال سے سفید شدہ بال از سر نو سیاہ ہو جاتے ہیں اور قوت باہ بے اندازہ بڑھ جاتی ہے اور قوت حافظہ کا یہ عالم ہو جاتا ہے کہ صفحوں کے صفحے بیک نظر پڑھتے ہی بالکل حفظ ہو جاتے ہیں سالہا سال کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

غذا گوشت تیتر، بٹیر، مرغ، ہرن، کبوتر، مرغابی یا اگر گوشت سے پرہیز ہو یا نہ مل سکتا ہو تو چنے کی دال یا مونگ موٹھ کی دال جس میں خوب گھی ملایا گیا ہو، بھی کھائی جا سکتی ہے روٹی گندم و بیسنی میں سے جو دل چاہے کھا سکتے ہیں اور بقولات میں سے صرف میتھی کا ساگ استعمال کیا جا سکتا ہے اور بس، اگر شیرینی کو دل چاہے تو جلیبی کھا سکتے ہیں، یا کھانڈ کا حلوہ بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔ گھی حتی الوسع زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔

پرہیز مرقومہ بالا اشیاء کے علاوہ جو چیز بھی ہو اس کو ہرگز ہرگز نہ کھائے بلکہ اس کو اپنے اوپر حرام سمجھ لے تب مطلب حاصل ہوتا ہے۔

نہایت ضروری نوٹ:۔

دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز لازم ہے۔ ورنہ تمام محنت برباد جائے گی اور مطلب پورا نہ ہو گا۔ نیز چاہیے کہ خیالات کو پاکیزہ رکھے تاکہ احتلام نہ ہونے پائے تمام باتیں صاف طور پر عرض کر دی گئی ہیں اب فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا آپ کا کام ہے جو اصحاب اپنے نفس کو قابو میں رکھ سکتے ہوں وہ ضرور استعمال کریں مگر بلا پرہیز استعمال کرنا بے سود ہے۔

Qureshi

(۴۴)نہایت بیش قیمت نسخہ

جو کہ بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے اور بے شمار فوائد ظاہر کرتا ہے

یہ بات بلاخوف تردید تحریر کی جا سکتی ہے کہ بعض بوٹیاں دراصل اکسیر اور رسائن بدن ہوتی ہیں جن کے استعمال سے بیمار جسم بے شمار امراض سے پاک ہو کر کندن کی طرح نکل آتا ہے چنانچہ اس وقت جس کا ذکر کرنے لگا ہوں اس بوٹی کو لوگ منڈی بوٹی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس مبارک بوٹی کے فوائد جو مجھ ایسے کم علم شخص کو معلوم ہیں وہ بھی اس قدر ہیں کہ ایک علیحدہ رسالہ تیار کیا جا سکتا ہے چونکہ ان تمام فوائد کا بیان کرنا اس جگہ موزوں نہیں لہٰذا ان سب کو چھوڑ کر یہاں صرف وہی دو تین نسخہ جات بیان کرتا ہوں جو اس معینہ باب کے متعلق ہیں۔

(۴۵)سفوف جوانی

ھُوَالشَّافِی منڈی بوٹی کے پھول جب پختہ ہو جائیں تو انہیں سایہ میں خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک صرف ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح استعمال کیا کریں۔ اگر متواتر ۶ ماہ تک استعمال کر لیا جائے تو انشاء اللہ تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے' جوانی برقرار رہے گی نظر میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو گی۔ دوران استعمال میں گھی کا استعمال بکثرت رکھنا چاہیے کیونکہ اس کے اندر خشکی زیادہ ہے۔

Qureshi

(۴۶)

جس سے تمام عمر بال سفید ہونے نہیں پاتے

ھوالشافی یہ نسخہ پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے مگر نسبتاً کم بنتا ہے کیوں کہ منڈی بوٹی کے ایسے پودے جس میں ابھی پھول نہ آئے ہوں' کم ملتے ہیں بدیں وجہ' کہ منڈی ایک ایسی بوٹی ہے جو اگتے ہی پھول نکال لیتی ہے البتہ اگر تلاش کی جائے تو ایسے پودے بھی مل سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ بیخ منڈی بوٹی بلا پھول کو جمع کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور خشک ہونے پر سفوف بنالیں۔ بس دوا تیار ہے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال خوراک صرف ۲ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ متواتر ایک سال تک دینا چاہیے۔

فوائد نظر' حافظہ' ہاضمہ' سماعت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے سب سے بڑی خوبی یہ کہ بال تمام عمر سفید ہونے نہیں پاتے قوت باہیہ بڑھ جاتی ہے آزمائش شرط ہے۔

(۴۷) بھنگرہ کی مسیحائی

اطباء اس بات پر متفق ہیں کہ ''بھنگرہ'' ایک ایسی اکسیری بوٹی ہے' جس کے مسلسل استعمال سے تھوڑے عرصہ میں شیب غیر طبعی (قبل از وقت بڑھاپا) رفع دفع ہو جاتا ہے چنانچہ کتب ویدک میں اس کے بے شمار نسخہ جات ملتے ہیں۔ ہم بھی ذیل میں وہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو ہمیں سب سے زود اثر معلوم ہوا ہے۔

Qureshi

ھُوَالشَّافِی پوست آملہ حسب ضرورت لے کر کسی چینی کے برتن میں ڈالیں اور اس پر آب بھنگرہ اس قدر ڈالیں جس سے وہ تمام آملہ جات چھپ جائیں اسی طرح سات بار تر و خشک کریں اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں، خوراک ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ۔ اس سے بہت جلد سفید شدہ بال اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے۔

(۴۸) ہلیلہ کا استعمال

اطباء کا یہ فرمان ہے کہ دھنتر وید جب سمندر سے نکلے تو ان کی مٹھیوں میں ہندوستان کی رسائن اوشدھی "ہلیلہ" پکڑی ہوئی تھی اور بس! بات گو مبالغہ آمیز، ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ بعض امراض میں تو بمثل اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ خصوصاً شیب غیر طبعی و امراض چشم و معدہ کے لیے تو لاجواب چیز ہے مگر اس سے مکمل فائدہ حاصل کرنے کے لیے لگاتار استعمال کرنا ضروری ہے۔ ذیل میں استعمال کی ترکیب مع بدرقہ ماہواری عرض کیا جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی جیٹھ و اساڑھ ۴ ماشہ سفوف ہلیلہ گڑ میں ملا کر کھلایا کریں۔ ساون و بھادوں میں ہلیلہ کوفتہ ۴ ماشہ، نمک لاہوری ایک ماشہ ملا کر دیں۔ اسوج و کاتک میں ہلیلہ کوفتہ ۴ ماشہ، کھانڈ دیسی ۴ ماشہ ملا کر دیا کریں۔ مگھر و پوہ میں ہلیلہ کوفتہ ۴ ماشہ، زنجبیل کوفتہ ایک ماشہ روزانہ دیا کریں، ماگھ و پھاگن میں ہلیلہ کا سفوف ۴ ماشہ، فلفل درازا کوفتہ ایک ماشہ روزانہ، چیت و بیساکھ میں ہلیلہ کا سفوف ۴ ماشہ، شہد خالص، ۴ ماشہ میں ملا کر دیں۔

فوائد متقدمین نے تو اس کے اوصاف میں بے حد مبالغہ کیا ہے جو درج ہے پہلے مہینہ سستی بدن دور ہو جاتی ہے دوسرے ماہ بدن سے بہت سی

Qureshi

امراض دور ہو جاتی ہیں تیسرے مہینہ آنکھوں میں روشنی پیدا ہو جاتی ہے چوتھے ماہ دل کی پژمردگی رفع ہو جاتی ہے۔ پانچویں ماہ دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ چھٹے ماہ قوت باہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ساتویں مہینہ قوت فہم بڑھ جاتی ہے آٹھویں مہینہ حافظہ بڑھ جاتا ہے (نویں مہینہ دن کو ستارے نظر آنے لگتے ہیں۔ دسویں ماہ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ گیارہویں ماہ خفیہ علوم سے واقفیت ہو جاتی ہے۔ بارھویں ماہ انسان کامل بن جائے وغیرہ وغیرہ۔

Qureshi

دوسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں مگر ذیل میں عام ہونے والی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آنکھ کیا ہے؟ اس کے اندر بینائی کی قوت کیسے پیدا ہوتی ہے اور آنکھ کے اندر قدرت کے کس قدر عجائبات پنہاں ہیں؟ اس کو مختصر طور پر معلوم کرنے کے لیے کنزالمجربات کے اوراق کو الٹ کر دیکھیے۔ یہاں محض ایک اصول کو عرض کر دینا کافی سمجھتا ہوں کہ وہ مریض جو آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو اس کو قبض ہرگز نہ ہونے دینا چاہیے ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔

رمد چشم

(۴۹) تحیر خیز اسراری چٹکلہ

قبل اس کے کہ ہم مرض رمد چشم کے لیے بہترین نسخہ جات بیان کریں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حفظ ماتقدم کا نسخہ بیان کریں تاکہ وہ حضرات جو اکثر اس نامراد مرض میں مبتلا رہتے ہیں، مرض سے محفوظ و مامون رہیں۔ گویہ نسخہ قبل ازیں ہم نے کنزالمجربات میں بھی بیان کر دیا ہے مگر بوجہ ضروری اور مفرد ہونے کے اس کتاب کے اوراق کو بھی اس سے محروم نہیں رکھا جا سکتا۔ نسخہ

Qureshi

بارہا بار کا مجرب اور بے خطا ہے جو صاحب آزمائیں گے ان شاء اللہ ضرور خوش ہو جائیں گے۔ جن حضرات کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دکھتی رہتی ہوں یا جو اصحاب چاہیں کہ ہم آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔

ھُوالشّافی منڈی بوٹی کے پھول حسب خواہش لے لیں اور بغیر پانی کے گھونٹ کے ایک ایک کر کے نگل لیں۔ اگر ایک پھول نگلیں گے تو ایک سال اور دو سے دو سال تک ان شاء اللہ اس مرض سے حفاظت رہے گی۔ علیٰ ہذا القیاس جس قدر پھول نگلے جائیں اتنے سال اس موذی مرض سے دور رہتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

(۵۰) اکسیری گولیاں

جو کہ ککرے، سبل رطب وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہیں

مندرجہ ذیل گولیاں بنا کر تیار رکھیں اور مریضان آشوب چشم کو مفت بانٹ کر ثواب دارین حاصل کریں۔ پیسہ آپ کا بھی خرچ نہیں ہوتا۔

ھُوالشّافی سبز آملوں کا پانی نکال کر قلعی دار دیگچی میں ڈال دیں اور دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے تو اتار کر سرد ہونے پر لمبی لمبی گولیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت پانی سے تر کر کے آنکھوں میں لگوائیں۔ یا پانی میں گھس کر بذریعہ سلائی لگوائیں۔ ایک دوبار کے لگوانے سے بفضلہٖ آرام ہو جائے گا۔ نہایت عجیب و غریب چیز ہے۔

Qureshi

(۵۱) حیران کن لنگھ

برگ مہندی سبز کو گھوٹ کر ٹکیہ بنا لیجیے اور رات کو لیٹتے وقت دکھتی آنکھ کے مریض سے کہیے کہ جائے مقعد (پاخانے کی جگہ) پر ٹکیہ مذکور رکھ کر لنگوٹ باندھ کر سو رہے۔ اس کے باندھنے سے ان شاء اللہ صبح تک درد ٹیس، سرخی وغیرہ سب دور ہو گی۔

گل چشم یعنی پھلی

آنکھوں کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑ جائے تو گل چشم یا پھلی اور بعض جگہ پھولا کے نام سے پکارتے ہیں۔ بچوں کو اگر یہ بیماری ہو جائے تو اس کا علاج آسانی سے کیا جا سکتا ہے مگر جوانوں اور بوڑھوں کے پھولے بڑی مشکل سے کٹتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ گل چشم کو دور کرنے میں مجرب ثابت ہونے کے علاوہ مفرد ہیں۔ ہاں یہ یاد رہے کہ پھولا جو چیچک کی وجہ سے پڑ جائے اس کا علاج بہت مشکل ہے بلکہ اکثر اطباء تو لا علاج ہونے کا فتویٰ دیتے ہیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ اکثر حالتوں میں چیچک کے پھولے کا علاج بھی ہو جاتا ہے۔ جب کہ پھولے کو پڑے ہوئے زیادہ مدت نہ گزری ہو نیز قوت بصارت کا زوال نہ ہوا ہو تو ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۵۲) چیچک کے پھولے کا خاص نسخہ

ھُوَالشَّافِی ناخن فیل کا ایک ٹکڑا لے کر سات روز آب سرس کے اندر بھگو رکھیں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیا کریں۔ پھر ایک دن کنوئیں کے پانی میں بھگو

Qureshi

رکھیں اور روزانہ پتھر پر چند قطرے پانی کے ڈال کر گھسیں اور سلائی لگایا کریں۔

(۵۳)

ھوالشافی گدھے کا دانت بحفاظت شیشی وغیرہ میں رکھیں اور بوقت ضرورت بارش کے پانی میں گھس کر سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگوایا کریں۔اس سے ان شاء اللہ چیچک کا پھولا بھی دور ہو جائے گا۔

(۵۴)لاجواب سرمہ

عام پھولا کے علاوہ چیچک کے نئے پھولا کو بھی اڑا کر صاف کر دیتا ہے

ھوالشافی مغز تخم ریٹھہ ۳ ماشہ کو لے کر کھرل میں پیس لیں اور اس کی رنگت کو بدلنے نیز اس کی رطوبت کو مبدل بہ یبوست کرنے کے لیے سرمہ سیاہ چھ ماشہ ملا کر خوب باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت تین سلائی خدا کا نام لے کر لگائیں۔

فوائد ہر قسم کے گل چشم کو بالعموم اور چیچک کے پھولے کو بالخصوص مفید ہے

(۵۵)حبوب سلیمانی

جس کا نسخہ آخر کتاب میں بطور ضمیمہ درج کیا گیا ہے یہ گولیاں بھی ہر قسم کے پھولے کو نہایت مفید ہیں بوقت ضرورت گولی کو آب لیموں یا بارش کے پانی میں گھس کر سلائی کے ذریعہ لگوائیں۔ پھولا چشم کو بہت ہی مفید ہے۔ بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے۔

Qureshi

(۵۶) بیس سالہ گل چشم کا علاج

خواہ کتنا ہی پرانا پھولا ہو۔ ذیل کے ٹوٹکہ سے بفضلہٖ ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی بارہ سنگے کا سینگ عورت کے دودھ میں گھس کر ایک سلائی رات کو سوتے وقت لگوایا کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا پھولا دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز دودھ، دہی، چاول، نفخ پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً پیاز، لہسن، بینگن وغیرہ سے۔

غذا زود ہضم، دال، مونگ، چپاتی گندم، دودھ، ڈبل روٹی وغیرہ دیا کریں۔

شبکوری یعنی رتوندھا

شب کوری کے مریض کو رات کے وقت دکھائی نہیں دیتا۔ یا تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے یا سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے اس لیے گرمیوں کی نسبت سردیوں میں حملہ زیادہ ہوتا ہے۔

(۵۷) مریض کے کان میں شبکوری کا تریاق

یہ حیرت انگیز و دل چسپ نسخہ میرے مخلص دوست مولوی عبدالوکیل صاحب مرحوم قلعوی سے دستیاب ہوا تھا جو کہ اپنی ندرت کی وجہ سے ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ معالج کو چاہیے کہ وہ مریض سے پردہ راز نہ اٹھائے اور حتی الوسع اخفا سے کام لے۔

Qureshi

ھُوَالشَّافِی مریض کے کان کا میل کسی بہانہ سے نکلوا لیں اور تھوڑی سی مقدار میں سلائی پر لگا کر مریض کی آنکھوں میں لگوائیں بس ان شاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دو تین بار کے استعمال سے مرض کا نشان باقی نہ رہے گا اب آپ خود ہی انصاف فرمائیں کہ نسخہ کے عجیب ہونے میں کیا شک ہے۔

(۵۸) بکری کے کلیجہ سے رتوندھا کا مجرب علاج

بکری کی کلیجی کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب اس میں سے رطوبت نکلے تو سلائی کے ذریعہ آنکھوں پر لگائیں۔ نیز کلیجی کو بریاں کر کے مریض کو کھلائیں۔ دو تین روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہو گا۔ مجرب المجرب ہے۔

(۵۹) ایک سردار صاحب کے راز کا اظہار

ایک بار تحصیل فتح آباد میں مرض شب کوری وبا کے طور پر پھیل گیا۔ جسے دیکھو رات کے وقت نابینا بنے ہوئے نظر آتے۔ اس نازک موقعہ پر ایک سردار صاحب مسیحا بن کر اترے گو آپ حکیم تو نہ تھے مگر شب کوری کے لیے ایک اعلیٰ معالج ثابت ہوئے کیوں کہ آپ کی دوائی کی ایک ہی سلائی سے آرام ہو جاتا تھا چونکہ وہ نسخہ مجھے کسی طرح سے معلوم ہو گیا۔ اس لیے درج ذیل ہے۔ شب کوری کا بہترین نسخہ ہے۔ اگر ایک رات میں آرام نہ ہو تو تین روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

ھُوَالشَّافِی دیسی تمباکو کی نسوار کو شیشی میں بحفاظت رکھیں اور ایک سلائی بھر کر دے دیں گو آنکھوں میں تھوڑی دیر چبھے گی مگر فائدہ ہو جائے گا۔

Qureshi

(۶۰) مسیحائی پیاز

یہ نسخہ بھی جس قدر آسان ہے اسی قدر زود اثر و مفید بھی ہے بلکہ بسا اوقات مریض، اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد فوراً ہی تندرست ہو کر اور بلا استعانت غیر چلا جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی جب مریض شب کوری کا شاکی ہو جائے تو فوراً پیاز کو نچوڑ کر پانی نکالیں اور ایک ایک قطرہ دونوں آنکھوں میں ڈال دیں بس ان شاء اللہ ایک لحظہ میں آرام ہو جائے گا۔

آنکھوں سے پانی جاری رہنا

اگر آنکھوں سے پانی جاری رہنے کی وجہ پڑوال چشم یا ککرے نہ ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ جات سے فائدہ حاصل کیجیے۔ ان شاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوں گے۔

(۶۱) خوراکی نسخہ

ھُوَالشَّافِی مغز بادام ۲۱ عدد روزانہ کھلا دیا کریں۔ ان شاء اللہ اکیس دن کے استعمال سے دماغ طاقت ور ہو جائے گا اور آنکھوں سے پانی جانا بالکل بند ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ جمائی لیتے وقت بھی نہ آیا کرے گا۔

(۶۲) زود اثر چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی جاری پانی کو بند کرنے کے لیے نسخہ نمبر ۵۷ استعمال کریں۔

Oureshi

(۶۳) مدنی طبیب کا نسخہ

ھُوَالشَّافِی محض سرمہ سیاہ کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک کر کے رکھیے اور بوقت خواب خدا کا نام لے کر تین تین سلائی لگایا کیجیے- ان شاء اللہ پانی بند ہو جائے گا- حدیث شریف میں اس کی بہت تعریف آئی ہے-

خارش چشم

اگر آنکھوں میں خارش ہو- اور پلکوں میں سے بال گرنے لگ گئے ہوں تو ایسے عوارضات کے لیے ذیل کے نسخہ جات بفضلہٖ تعالیٰ نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں-

(۶۴) بارہا بار کا مجرب نسخہ

ھُوَالشَّافِی سیپاری چھالیہ کو لے کر کانسی کے برتن میں گائے کی چھاچھ کے چند قطرے ڈال کر گھسیں اور سلائی کے ذریعہ آنکھوں میں لگا دیں خارش چشم کو اکسیر ہے-

(۶۵) فوری اثر چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی حقہ کی نے کی میل جس کو حقہ کا مکو کہتے ہیں لے کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے بہت تھوڑی مقدار میں سلائی سے لگا دیں گو ایک بار تو بہت چبھے گی- مگر پھر بفضلہٖ تعالیٰ فی الفور اثر دکھائے گی-

Qureshi

(۶۶) اکسیر الاثر خاکستر

ھوالشافی اسپند یعنی حرمل کی شاخوں کو سایہ میں خشک کر کے جلالیں اور بطور سرمہ کے نہایت باریک پیس کر رکھیں۔ تین تین سلائی بوقت صبح و بوقت خواب استعمال کریں۔ ان شاء اللہ مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔

نوٹ آنکھوں کے امراض میں بادی اور دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔ نیز تیل اور ترش اشیاء سے بچاؤ رکھیں۔ اگر قبض ہو جائے تو فورا قبض کشائی کی تدبیر کریں۔

Oureshi

تیسرا باب

کان اور ناک کی بیماریاں

کان اور ناک دونوں عضو بدن انسانی میں نہایت ضروری اور لابدی ہیں اگر طبیعت کو یک سو کر کے ان کے افعال و منافع پر غور کیا جائے تو ان کی جلیل القدر خدمات کا پتہ چلتا ہے بطور تمثیل محض قوت شنوائی کے منافع پر غور کر کے ان کے عدم کی خرابیوں پر توجہ دیں تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ بغیر قوت سماعت کے نظام عالم ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ چونکہ یہ کتاب طبعی موضوع پر لکھی گئی ہے۔ لہٰذا ان باتوں کو چھوڑ کر چند امراض جو کہ متعلقہ کان و ناک ہیں مع علاج بیان کی جاتی ہے۔

درد کان

کان کا درد بوجہ قربت دماغ بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کی وجہ سے کئی ایسی بیماریوں میں مبتلاء ہونا پڑتا ہے جس کا نام سنتے ہی جسم میں رعشہ طاری ہو جاتا ہے۔

درد کان کے نسخہ جات کا بیشتر حصہ کنزالمجربات' خواص پھٹکڑی اور خواص پیاز وغیرہ میں بیان کیا جا چکا ہے۔ ایک دو نسخہ جات جو کنزالمفردات میں درج کرنے کے قابل تھے۔ وہ درج ذیل ہیں۔ ان سے پیشتر ایک ایسا نسخہ بیان کیا

Qureshi

جاتا ہے جو کہ نہ صرف درد کان بلکہ بہراپن' ناسور کان و دیگر امراض متعلقہ کان کے لیے ایک نہایت بیش بہا چیز ہے۔

(۶۷) کان کی بیماریوں کا اکسیری روغن

ھوالشافی سرسوں کا تیل آدھ پاؤ لے کر قلعی دار برتن میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں جب کڑ کڑانے لگے تو رتن جوت ایک تولہ ڈال دیں۔ یہاں تک کہ رتن جوت جل جائے۔ سرد ہونے پر چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ سرخ رنگ کا اکسیری روغن تیار ہو گا۔ بوقت ضرورت نیم گرم کر کے دو تین قطرے کان میں ڈالا کریں۔ درد کان بہراپن' ناسور کان کو مفید ہے۔

(۶۸) کوڑی سے ہیرے

زرد رنگ کی کوڑیاں جمع کر کے دھکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں ڈال دیں اور آگ کے سرد ہونے پر نکال لیں۔ گو بظاہر میں کوڑیاں کشتہ شدہ ملیں گی مگر فوائد میں ہیرے سے بیش قیمت ثابت ہوں گی۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی دوا کان میں ڈال کر اوپر سے لیموں نچوڑ دیں تاکہ چند قطرے کان میں لیموں کے عرق کے چلے جائیں۔ کان میں پہنچتے ہی دوا کو جوش آئے گا اور مختلف قسم کی آواز سنائی دیں گی۔ جب جوش موقوف ہو تو کان کو الٹ کر دوا نکال دیں اور احتیاطاً روئی سے کان صاف کر دیں۔ ان شاء اللہ درد فورا بند ہو جائے گا۔

(۶۹) لید میں موتی

ھوالشافی لید خر تازہ کو کپڑے میں نچوڑ کر پانی نکالیں اور نیم گرم کر کے دو

Qureshi

تین قطرے کان میں ڈالیں۔ اس سے بھی تڑپتا ہوا مریض سکون حاصل کر لیتا ہے۔ اس لحاظ سے "لید میں موتی" کہا گیا ہے۔

کان سے پیپ آنا

جب کان میں پھنسی یا ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے تب اس کو قرحہ یا ناسور کان کے نام سے موسوم کرتے ہیں' کان سے پیپ آتی رہتی ہے اور جب ذرا بند ہو جائے تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی زخم کان کی اندرونی گہرائی میں ہو جانے کی وجہ سے سر میں چکر آنے لگتے ہیں۔

علاج :- ایلوپیتھک میں اس کا کامیاب علاج نہیں دیکھا گیا۔ بعض اوقات مریضوں کو سال بھر تک مسلسل علاج کراتے اور پچکاریاں لگاتے دیکھا ہے۔ لیکن پیپ بند نہ ہوئی ہاں البتہ طب یونانی میں ایسے کئی ایک نسخہ جات ملتے ہیں جو کہ بفضلہ اس مرض کے دور کرنے میں نہایت ہی زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ کنزالمجربات' خواص پھٹکڑی' خواص کیکر وغیرہ میں ان نسخہ جات کو عرض کر دیا ہے جن کو دہرانے کی یہاں حاجت نہیں۔ البتہ دو ایک وہ نسخہ جات جو تاحال کسی کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنے۔ درج ذیل ہیں۔

(۷۰) سیاح دوست کا عطیہ

از جناب دیوان بوگھارام صاحب گولڈ میڈلسٹ

سوہاگہ بریاں باریک شدہ ایک رتی کان میں ڈال کر اوپر سے تازہ عرق لیموں یا سرکہ نیم گرم کے چند قطرے ڈالا کریں چند روز میں بفضلہ صحت ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

Qureshi

(۷۱) قند مکرر

یعنی نسخہ نمبر۶۹ بھی اس مرض کے لیے مفید ہے۔ دوبارہ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

رعاف یعنی نکسیر پھوٹنا

ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں۔ اس کے کئی اسباب ہیں جن سب کو یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔ ہاں البتہ عام طور پر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی پھوٹ آیا کرتی ہے۔ نیز تپوں میں بھی اکثر پھوٹ آتی ہے۔

نوٹ نیز بخار اور ذات الجنب کے مریضوں میں نکسیر بطور بحران آتی ہے۔ جو کہ پیام صحت خیال کرنی چاہیے لہٰذا اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ نیز اگر خون سیاہ رنگ کا نکل رہا ہے تو اسے بھی بند نہ کرنا چاہیے۔ البتہ جب حد سے زیادہ نکلنے لگے تو پھر بند کرنے میں سستی نہ کریں۔

(۷۲) شربت حابس دم

ھوالشافی بیخ انجبار ۲۰ تولہ کوٹ کر رات کو سیر بھر پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس میں آدھ سیر مصری ملا کر بدستور شربت بنائیں۔

ترکیب استعمال تین تولہ شربت پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیا کریں۔

فوائد نہ صرف نکسیر بلکہ ہر قسم کے خون کو بند کرنے میں بارہا کا تجربہ شدہ شربت ہے۔

Qureshi

فوائد اگر شربت کے ساتھ ایک ماشہ کہربا کا سفوف بھی دے دیا جائے تو بس بفضلہٖ تعالیٰ تیر بے خطا ہو جاتا ہے اور چند یوم کے استعمال سے عارضہ مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے۔

(۷۳) اکسیری مالش

ھوالشافی گدھی کا دودھ حسب خواہش لیکر مریض کے سر پر مالش کریں تاکہ کم از کم دو گھنٹہ مریض کا سر گیلا رہے۔ چھ سات روز متواتر مالش کرنے سے ان شاء اللہ خون پھر نہ آئے گا۔ نہایت جید الاثر نسخہ ہے۔ مگر دودھ تازہ لیں۔

فوری اثر نسواریں

(۷۴)

اونٹ کے نو عمر بچے کے بال لے کر جلالیں اور بوقت ضرورت سونگھا دیں۔ ان شاء اللہ فوراً خون تھم جائے گا۔ قبلہ والد صاحب کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے۔

(۷۵)

تلسی کے پتوں کی نسوار لینے سے نکسیر کا خون فی الفور بند ہو جاتا ہے۔

(۷۶)

کاغذ کے خاکستر کی نسوار سے نکسیر دو منٹ میں رک جاتی ہے۔

Qureshi

مہلک نکسیر

خدا بچائے یہ نہایت ہی بری قسم کی نکسیر ہوتی ہے جس کا خون کسی طرح رکنے ہی میں نہیں آتا۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔ مگر خون بدستور جاری رہتا ہے۔ یہاں تک کہ مریض دیکھتے دیکھتے داغ مفارقت دے جاتا ہے۔ اس مرض کے لیے ہمیں حکیم شاہ عبدالعزیز صاحب ناگپوری نے اپنا خاص خاندانی نسخہ عطا فرمایا ہے جس کو تاحال اپنے خاندان کے خاص ممبروں کے علاوہ کسی کو آگاہی نہیں تھی۔ نیز محدود مطالعہ کی بنا پر یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ یہ نسخہ تاحال کسی رسالہ یا کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنا بلکہ حکیم صاحب کے خاندان میں ہی چلا آتا ہے۔ واللہ اعلم۔

(۷۷)

ھوالشافی کانچ سفید حسب ضرورت لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹیں اور پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہتھوڑے سے سرکہ خالص کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ نہایت باریک لیپ تیار ہو جائے۔ پھر مریض کے تالو کے بال منڈوا کر اوپر لیپ کر دیں اور ململ کے صاف کپڑے کو سرکہ میں تر کر کے اوپر رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہونے لگے تو اور سرکہ ڈال کر تر کر دیا کریں ان شاء اللہ خون لازمی طور پر بند ہو جائے گا۔ اور بفضلہٖ تامدت العمر کبھی جاری نہ ہو گا۔

نوٹ یہ نسخہ اس وقت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے جب ناک کی راہ خون کثرت سے آتا ہو اور اگر ناک کو بند کر دیا جائے تو منہ کے راہ سیروں کے

Qureshi

حساب سے نکلنے لگے۔

بری علامات

بڑھاپے میں نکسیر کا آنا' نیز چوٹ لگنے و زخم سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔

نیز اگر بخار میں اور ذات الجنب میں نکسیر پھوٹے تو اس کو جلد بند نہ کریں کیوں کہ وہ بطور بحران آتی ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ پیام صحت لاتی ہے ہاں اگر زیادہ ہی آ جائے تو بند کر دیں۔

پرہیز دھوپ میں چلنے پھرنے' آگ کے پاس بیٹھنے نیز گرم چیزوں اور گڑ شکر وغیرہ سے۔

غذا ٹھنڈی سبزیاں' ترکاریاں آش جو' تربوز وغیرہ۔

Qureshi

چوتھا باب

دانتوں کی بیماریاں

دانت خداوند کریم کی عطا فرمودہ بیش بہا نعمت ہیں۔ اگر دانتوں کی صفائی اچھی طرح نہ کی جائے تو انسان بے شمار امراض کے حملہ سے بچا رہتا ہے دانتوں کی صفائی کے لیے گو بے شمار اقسام کے منجن اور ٹوتھ پاوڈر وغیرہ ایجاد ہو چکے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ دانتوں کی امراض سے بچنے کے لیے آج تک مسواک سے زیادہ مفید کوئی چیز معلوم نہ ہو سکی اور نہ ہی ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مدنی طبیبؐ فداہ ابی وامی و روحی نے ہمیں مسواک کی بے حد تاکید فرمائی۔ یہ بات معلوم کرنے کے لیے کہ دانتوں کی صفائی میں چشم پوشی کرنے سے کون کون سی بری اور خطرناک بیماریوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اور محض دانتوں کی صفائی سے بڑی بڑی بیماریاں بلا علاج کس طرح اڑ جاتی ہیں۔ ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لیے محض مسواک کی تاکید کو دہرا کر اپنے نفس مضمون پر آتا ہوں ہاں اگر میرے خیالات کی دھندلی سی تصویر دیکھنی ہو تو کنزالمجربات جلد اول ملاحظہ فرمائیں۔

درد داڑھ

داڑھ کا درد بہت ہی تکلیف دہ ہوا کرتا ہے جس کی بڑی وجہ داڑھ میں

Qureshi

کیڑا لگ جانا بتائی جاتی ہے۔ جس داڑھ میں کیڑا لگا ہوتا ہے اس میں سوراخ ہو جاتا ہے اور وہ داڑھ اکثر درد کرتی رہتی ہے۔ پہلے ان کیڑوں کو نکالنے کی دو تین اعلیٰ اور مجرب تدبیریں بیان کرتے ہیں۔ پھر عام درد کا علاج لکھیں گے۔

دانتوں میں سے کیڑے نکالنے کے چند نسخے

(۷۸) پہلا طریقہ

ھُوَالشَّافِی تخم بھٹ کٹائی یعنی چھمک نمولی یا کٹیلی خورد کے بیج دانتوں کے کیڑے نکالنے کے لیے نہایت لاجواب چیز ثابت ہوئے ہیں۔

ترکیبِ استعمال بوقت ضرورت چند دہکتے ہوئے کوئلے لے کر ان پر قدرے بیج مذکورہ ڈال کر اوپر کوئی ایسا برتن اوندھا ماریں۔ جس کی پائنتی کے عین وسط میں سوراخ ہو۔ جب سوراخ مذکور سے دھواں نکلنے لگے تو اس کے اوپر نے وغیرہ رکھ کر اس کا ایک سرا تو سوراخ پر اور دوسرا ماؤف (کیڑے والے) دانت پر لگائیں تاکہ دھواں خوب اچھی طرح لگتا رہے۔ اس دھوئیں سے بفضلہٖ تعالیٰ کرم نکل کر گر جاتے ہیں۔ جب دھواں کم ہو جائے تو اور بیج ڈال دیں۔ اس طریقہ کو دیر تک جاری رکھیں۔ تاکہ تمام کرم خارج ہو جائیں۔ ان شاء اللہ اس طریقہ سے کرم خارج ہو جانے کے بعد درد داڑھ پھر نہیں ہوتا۔

مجرب المجرب ہے۔

(۷۹) پوٹلیاں مخرج کرم دنداں

جو کہ باریک باریک کیڑوں سے لپٹی ہوئی نکلتی ہیں

Qureshi

ھُوَالشَّافِی تخم بابڑنگ کو کوٹ کر(جو کوب کر کے) نہایت چھوٹی چھوٹی بمقدار دانہ بابڑنگ ململ کے پارچہ میں پوٹلیاں بنالیں اور ان سب پوٹلیوں کو دس تولہ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی ان پوٹلیوں میں جذب ہو جائے تو ان میں سے گرماگرم پوٹلی لے کر داڑھ میں دبا کر سو رہیں اور صبح کو نکال کر دیکھیں کرموں سے لپٹی ہوئی نکلے گی اسی طرح دوسری شب کریں۔ تمام کرم خارج ہونے کے بعد درد داڑھ پھر نہیں ہوتا۔ مجرب ہے۔

(۸۰) بشرح صدر

بجائے بابڑنگ کے تخم بارتنگ کی پوٹلیاں بنانا بھی وہی فائدہ دیتا ہے۔

(۸۱) اکسیری پھریری

ھُوَالشَّافِی روغن تارپین اصلی کی پھریری ماؤف دانت پر لگانے سے بفضلہٖ بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

(۸۲) سنیاسی علاج

ھُوَالشَّافِی جس جانب کی داڑھ میں درد ہو۔ اس سے مخالف جانب کے کان میں مرچ سرخ پانی میں پیس کر گرم کر کے ڈال دیں۔ معاً درد بند ہو گا۔ البتہ کان میں درد ہونے لگے گا۔ اس کو دور کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ گھی نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈال دیں۔

(۸۳) ناک میں دوا ڈالنے سے داڑھ کا درد بند

ھُوَالشَّافِی شورہ قلمی پانی میں حل کر کے ناک کے دونوں نتھنوں کے اندر ٹپکا دیں۔ اس سے ان شاء اللہ چیختا چلاتا مریض فی الفور سکون حاصل کر لیتا ہے۔

Qureshi

پانچواں باب

حلق کی بیماریاں

حلق کی بیماریاں بہت سی ہیں جن کا ذکر طب کی مطول کتب میں ملتا ہے مگر ذیل میں ہم ان دو مشہور اور عامتہ الورود بیماریوں کا بیان و علاج درج کرتے ہیں جن کو خناق و خنازیر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ دونوں بیماریاں جہاں سخت اور حد سے زیادہ تکلیف دہ ہیں وہیں بڑی مشکل سے علاج پذیر ہونا بھی ان کا طرہ امتیاز خیال کیا جاتا ہے اگر خناق سے مریض چند لمحات میں دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھار جاتا ہے تو مریض خنازیر بھی مرض سل میں گرفتار ہو کر اور طرح طرح کی تکالیف اٹھا کر داعی اجل کو لبیک کہہ جاتا ہے۔ بہرکیف دونوں بیماریاں سخت تشویشناک ہیں مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہر دو امراض قطعاً لا علاج ہیں بلکہ بقول فداہ ابی و امی طبیب اعظم نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم "لکل داء دواء" ان کے ازالہ کے لیے بھی تریاق قبل ازیں کنزالمجربات میں بیان کیے جا چکے ہیں جن کی جید الاثری کے بے شمار حکیم قائل ہو چکے ہیں اگر ان سے فیض یاب ہونے کی تمنا ہو تو کنزالمجربات جلد اول کے اوراق الٹ کر نسخہ جات ملاحظہ فرما لیجیے۔ البتہ دو نسخے جواز قسم مفردات تھے وہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ نہایت زود اثر اور بالکل آسان ہیں۔

Qureshi

خنازیر

اس بیماری میں چوں کہ گلے کی غدود جاذبہ پھول کر مثل مالا کے ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس کو کنٹھ مالا بھی کہتے ہیں۔ نیز یہ بیماری خنزیر کو زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے مماثلت کی بناپر اس کا نام خنازیر ہوا۔

اطبائے جدید کی تحقیقات کی رو سے خنازیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس لیے خنازیر کا نتیجہ ہمیشہ سل ہوا کرتا ہے۔ ہم نے بے شمار مریضان خنازیر کو مسلول ہوتے دیکھا ہے چند اکسیری نسخہ جات درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

(۸۴) نمبردار کا جگرپارہ

علاقہ ہریانہ کا ایک نمبردار خنازیر کے علاج میں خاص دسترس رکھتا تھا۔ دور دور سے مریضان خنازیر آتے اور بفضلہ تندرست ہو جاتے۔ ان کے پاس کسی سنیاسی بزرگ کا عطیہ ایک ہی نسخہ تھا۔ جو تقریباً ہر بگڑے سے بگڑے مریض کو موافق آ جاتا۔ لیکن نمبردار مذکور اس کو بڑی سختی سے اپنے سینے میں چھپائے ہوئے تھے۔ طالبین نے کتنی ہی سرپھوڑی کی مگر آپ کا دل نہیں پسیجا۔ لیکن سراغ رساں اطباء کی وہ آسامی جوہر آسانی کے نام سے بے خبر ہو کب خاموش رہ سکتی تھی چنانچہ ہمارے ایک مہربان نے نسخہ حاصل کر ہی لیا اور ہمارے پاس آبیان کیا جو کچھ مدت ہمارے سینہ کی چہار دیواری میں بندرہ کر آج کنزالمفردات کے آزاد اوراق پر نمودار ہو رہا ہے امید ہے کہ ارباب بصیرت اور اہل فن حضرات اس جواہر ریزے کی قدر کریں گے۔

Qureshi

هُوَالشَّافِی گرگٹ ایک عدد پکڑ کر پاؤ بھر سرسوں کے تیل میں جلالیں اور بالکل جل جانے پر گھوٹ کر بطور مرہم بنالیں اور روزانہ خنازیر پر لگایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر خنازیر کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ آزما کر دیکھیں مجرب ہے۔

(۸۵) پیر صاحب کا تبرک

برگ پیلو کو اونٹ کے پیشاب میں پیس کر ضماد کرنا نہایت عجیب الاثر ہے چونکہ پیر صاحب نظام آبادی کا عطیہ ہے اس لیے امید کی جا سکتی ہے کہ اس میں نسبتاً شفا کا عنصر غالب ہو گا۔

(۸۶) خنازیر کا بالکل سہل نسخہ

هُوَالشَّافِی ہلدی بقدر چھ ماشہ پیس کر روزانہ پانی سے کھلایا کریں اور اسی کو گھس کر اوپر ضماد کریں۔ عام اور آسان علاج ہے۔

(۸۷)

هُوَالشَّافِی سیاہ سانپ کی کینچلی کو روغن کنجد میں جلا کر اور اچھی طرح کھرل کر کے مرہم بنائیں اور روزانہ خنازیر پر لگائیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

خناق

کیفیت :- یہ ایک شدید قسم کا ورد ہے جو اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے جس سے مریض کو کھانا پینا ہی نہیں بلکہ سانس لینا بھی مشکل ہوتا ہے۔

Qureshi

اسباب :- نزلہ و زکام بگڑ کر یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات :- مریض کے حلق میں بوجھ اور خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی ہے اور مریض کو کچھ اٹکا سا معلوم ہوتا ہے۔ اس لیے اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں مریض کے اچانک مرجانے کا اندیشہ ہے۔

(۸۸) تریاق خناق

اس نسخہ سے بفضلہٖ خناق کا بے ہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور جس کے حلق میں سے پانی کا ایک گھونٹ نہ گزر سکتا ہو فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا کھا سکتا ہے۔ یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے لیکن اس کو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ پر پہنچ چکا ہو۔

ھُوَالشَّافِی پوست ریٹھہ ایک تولہ گھوٹ کر یا جوش دے کر مریض کو غرغرہ کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش پڑا ہو تو ریٹھے کا پانی منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس کے سر کو ہلائے۔ ان شاء اللہ دو ہی منٹ میں مریض اٹھ بیٹھے گا۔ اور حلق بھی کھلتا جائے گا۔ اسطرح کئی بار غرغرے کرائیں۔ مجرب ہے۔

(۸۹)

خناق کے لیے اکیلا املتاس ہی ایک ایسی دوا ہے جس کے پلانے اور غرغرہ کرانے اور ضماد کرانے سے بفضلہٖ ننانوے فی صد کامیابی ہوتی ہے بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہو گئے جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی۔ جوان آدمی کے لیے طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔

Qureshi

الف:- مغز املتاس چار تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں۔

ب:- ۵ تولہ مغز املتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر نیم گرم پانی سے غرغرے کرائیں۔

ج:- مغز املتاس کو قدرے پانی گرم میں گھوٹ کر پہلے ٹکور کریں اور پھر اوپر لیپ کر دیں۔ بس ان شاء اللہ فضل ہوگا۔

پرہیز: ترش اور ثقیل غذا سے۔

غذا: ساگودانہ دودھ' ڈبل روٹی وغیرہ۔

Qureshi

چھٹا باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

پھیپھڑے دل کا پنکھا ہیں۔ اگر یہ محض ۵ منٹ اپنا کام چھوڑ دیں تو انسان کا زندہ رہنا محال ہے۔ ان کو بھی اکثر امراض میں بوجہ انسان کی بداعتدالیوں کے مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں پھیپھڑے کی بیماریوں کا بیان و علاج لکھا جاتا ہے۔

سعال یعنی کھانسی

کیفیت :- جب نزول دماغی پھیپھڑے پر گرتا ہے تو پھیپھڑے اس نزول کو دفع کرنے کے لیے اچھالتے ہیں۔ بس اس حرکت اخراجی کا نام سعال یعنی کھانسی ہے۔

اقسام :- کھانسی کی بڑی اقسام دو ہیں خشک و تر۔ تر میں بلغم نکلتی ہے اور خشک میں کچھ نہیں نکلتا یا نہایت رقیق جھاگ سی برآمد ہوتی ہے۔ ان ہر دو اقسام کی کھانسی کا علاج علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔

Qureshi

خشک کھانسی

(۹۰) لاجواب چٹکلہ

خشک کھانسی بہت تکلیف وہ بیماری ہے- مریض کھانستے کھانستے تنگ آ جاتا ہے مگر ہٹنے کا نام نہیں لیتی- اس کے لیے مندرجہ ذیل چٹکلہ بڑا ہی اکسیر ثابت ہوتا ہے-

ھُوَالشَّافِی گرہ زرد چوب یعنی ہلدی کی گانٹھ کو بریاں کر کے سفوف روز صبح و شام بمقدار ۳ ماشہ دیں-

(۹۱) مزیدار دوا

ھُوَالشَّافِی السی ایک تولہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب ۵ تولہ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر دو تولہ مصری ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ کر کے پی لیں اس کے چند بار کے استعمال سے ان شاء اللہ وہ خشک کھانسی جو سردی لگنے کی وجہ سے ہوئی ہو دور ہو جائے گی-

(۹۲) بہترین دوا

ھُوَالشَّافِی سپستان یعنی لسوڑیاں ۱۴ عدد جوکوب کر کے پاؤ بھر پانی میں پکائیں جب نصف باقی رہ جائے تو اس میں ایک تولہ مصری ملا کر پلائیں-

فوائد خشک کھانسی جو کہ گرمی کی وجہ سے ہو- اس سے رفع دفع ہو جاتی ہے-

Oureshi

(۹۳) نہایت سہل نسخہ

یہ نسخہ میرے برادر عزیز پیر عبدالرحیم صاحب کا معمول مطب ہے جو کہ خشک کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے۔

ھوالشافی تخم بہدانہ سالم منہ میں ڈال کر اس کا رس چوستے رہیں۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں کھانسی بالکل دور ہو جائے گی۔

(۹۴) مفت کا نسخہ

مکی کا تکہ (جو دانہ اتارنے سے باقی رہ جاتا ہے) جلا کر پیس لیں اور اس کے برابر کھانڈ ملا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے۔"

(۹۵) بہترین نسخہ

جو کہ ہر قسم کی کھانسی کے لیے لاجواب چیز ہے

ھوالشافی شلجم کو لے کر اس کے اوپر کپڑا لپیٹ کر اوپر ایک ایک انگل مٹی چڑھا دیں اور خشک ہونے پر کوئلوں کی آگ میں دبا دیں۔ جب مٹی کا رنگ سرخ ہو جائے تو نکال کر سرد ہونے پر مٹی دور کر کے شلجم کو نچوڑ کر پانی نکال لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ قدرے مصری ملا کر یا شہد ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ ان شاء اللہ پانچ چھ روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۹۶) برگ بانسہ کی اعجاز نما تاثیر

کھانسی و دمہ کے لیے بانسہ ایک ایسی لاثانی اکسیر ہے کہ جس پر تقریباً ہر

Qureshi

طبقہ کے طبیب متفق ہیں۔ بلکہ بعض ویدک گرنتھوں میں یہاں تک لکھا ہوا دیکھا گیا ہے کہ جن مقامات پر بانسہ ایسی لاجواب بوٹی پیدا ہوتی ہے۔ وہاں مرض دمہ، کھانسی وسل وغیرہ پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ بہرکیف اس کے خداداد فوائد کا زمانہ قائل ہے۔ لہٰذا ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں۔

ھوالشافی برگ بانسہ سبز حسب ضرورت لے کر پانی سے ترشدہ کپڑے میں لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر دیں۔ پھر بھوبل میں دفن کر دیں۔ جب مٹی خشک ہو کر سرخی مائل ہو جائے تو پتوں کو نکال کر نچوڑ لیں جو پانی نکلے اسے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال خوراک چھ ماشہ، شہد ۳ ماشہ، ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں ہر قسم کی کھانسی دور ہو جائے گی۔

پرہیز ترشی ہر قسم، تیل کی چیز، گھی، مکھن وغیرہ سے موسم سرما میں سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں۔

غذا کھچڑی مونگ یا ارہر کی دال، بکری کا گوشت، چپاتی گندم، پالک مرغ کا شوربہ۔

دمہ

اس کو حکیم لوگ ضیق النفس کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ اور مشکل سے جانیوالی بیماری ہے بلکہ عوام الناس میں تو "دمہ دم کے ساتھ" ضرب المثل بن چکی ہے۔ حالاں کہ بقول فداہ ابی وامی وروحی "لکل دواء" اور "وما انزل اللہ من داء الا جعل لہ شفاء۔" دمہ کے لا علاج

Qureshi

ہونے کی بات سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ چنانچہ ذیل میں چند مفرد اور آسان مگر حقیقت میں بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جانے والے نسخے بیان کیے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضوں کو ان سے شفا حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(۹۷) بلغمی دمہ کی سنیاسی جڑی بوٹی

یہ نسخہ ایک صاحب نے بکمال مہربانی عطا فرمایا تھا جو کہ تجربہ کرنے پر نہایت مفید ثابت ہوا۔ اس سے نیا مرض تو محض ۵ منٹ میں اور پرانا دو چار دنوں میں بفضلہٖ دور ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی بھوئیں پھوڑ (ایک جڑ دار جڑی ہے جو کہ بہاولپور میں ملتی ہے اور وہاں اس کو اسی نام سے ہر ایک شخص جانتا ہے) حاصل کر کے ایک سے تین ماشہ لے کر تمباکو کے درمیان دے کر حقہ میں پلا دیں۔ بس ان شاء اللہ ایک ہی روز میں بلغمی دمہ سے خلاصی ہو گی۔ ہاں اگر مرض دیرینہ ہے تو دو چار روز میں اسی طرح کشید کرائیے۔

(۹۸) سید صاحب کا اسراری نسخہ

یہ نسخہ ایک کیمیاگر سید صاحب سے حاصل ہوا تھا۔ جو ضیق النفس کا بڑے دعوے سے علاج کیا کرتے تھے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ دمہ دم کے ساتھ والے مقولہ کو فضول ثابت کرنے کے لیے یہ نسخہ کافی ہے۔ اسے ذرا احتیاط سے کام لے کر استعمال کرانا چاہیے۔

ھُوَالشَّافِی اندرائن کے پختہ پھل لے کر ان کے تخم نکال ڈالیں اور ان

Oureshi

کے گودہ کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال بوقت ضرورت طاقتور مریض کو تین روز پیشتر دلیہ گندم وغیرہ نرم غذا استعمال کرائیں۔ اور پھر اس سفوف میں سے ایک تولہ گرم پانی سے دیں اور پھر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو مرتبہ اور یعنی کل تین مرتبہ دیں۔ اس سے خوب کھل کر قے ہو گی۔ جس میں جمی ہوئی بلغم کی گانٹھیں خارج ہوں گی اور دست آئیں گے۔ بس اس سے ان شاء اللہ ایک ہی روز میں مکمل شفا ہو جائے گی۔ البتہ ایک ہفتہ تک غذا گھی اور کھانڈ ملا کر دینی چاہیے اول تو روٹی کھائی نہ جائے ورنہ بصورت مجبوری بہت کم' ہاں گھی کھانڈ جس قدر کھائی جا سکے کھا سکتے ہیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو اس کو تولہ تولہ روزانہ کے حساب سے تین روز دیں۔ اس کو ایک ہی یوم میں ہرگز ہرگز استعمال نہ کرانا چاہیے۔ یہ تاکید ہے۔

نوٹ چوں کہ یہ دوا ذرا تیز ہے۔ لہٰذا بجز موجودگی حکیم حاذق اس کو نہ برتنا چاہیے۔

(۹۹) دمہ کا مجرب علاج

حکیم محبوب عالم خاں صاحب ریٹائرڈ مجسٹریٹ اسکردو ضلع لداخ

ھوالشافی تمباکو تلخ رسی بٹی ہوئی جس کو تمباکو کا بیڑا کہتے ہیں قریباً ادھ سیر لے کر اس کو ڈھینگروں کی آگ پر خوشہ مکی کی طرح جلا دیں تاکہ اچھی طرح جل جائے۔ پھر اس راکھ کو پانی میں گھول کر تین روز تک تر رکھیں اور دن میں تین بار ہلاتے رہیں۔ پھر اس کا مقطر لے کر آگ پر آہستہ آہستہ خشک کریں

Qureshi

اس کی تہ سے تھوڑا سا نمک برآمد ہو گا۔ بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال بقدر ایک رتی ہمراہ نصف برگ پان کھلا دیں ترشی اور تیل کی پکی ہوئی اشیاء سے پرہیز ضیق النفس کو نہایت مفید ہے۔

(۱۰۰) فقیرانہ تریاق دمہ

ھوالشافی سیاہ مرغ کی بیٹ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور مریض کو مطلع کیے بغیر اس میں سے تین ماہ روزانہ ہمراہ پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم میں آرام ہو جائے گا۔

(۱۰۱) دھقانی علاج

ھوالشافی ایسی گائے جو پہلی مرتبہ بچہ دے۔ اس کا پہلا دودھ تازہ بتازہ مریض کو پلا دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے شفا حاصل ہو گی۔ اس دہقانی علاج سے کئی ایک شخص جو مرض دمہ میں مبتلا تھے۔ شفایاب ہو چکے ہیں۔ مگر نازک طبیعت کے لوگوں کو اس علاج سے پرہیز چاہیے۔

(۱۰۲) متبرک نسخہ

از بیاض مولانا عارف باللہ عبداللہ المعروف مولوی غلام رسول صاحب

ھوالشافی ہالیوں بقدر کف دست بوقت صبح ایسی گائے کے دودھ کے ہمراہ جو بالکل سیاہ رنگ ہو اور جس کا ایک بال بھی سفید نہ ہو۔ روزانہ لیا کریں۔ بفضلہ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔

Oureshi

(۱۰۳) کڑوی گولیاں

ھوالشافی ایلوا اصلی کھرل میں پیس کر پانی کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور روزانہ ایک گولی بوقت صبح پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ یہ دوا آسان ہونے کے باوجود حد درجہ کی مفید ہے۔

پرہیز بھینس کے دودھ 'چھاچھ' ترشی ہر قسم تیل سے پکی ہوئی اشیاء سے۔

غذا پرانے سرخ چاول 'گیہوں' جو کی روٹی' پرانا گھی۔ بکری کا دودھ

(۱۰۴) دمہ کی لاجواب اکسیر

مندرجہ ذیل نسخہ قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں پیش کیا گیا تھا۔ چوں کہ نسخہ نہایت مفید اور مفرد ہے۔ اس لیے یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔ اس نسخہ کے متعلق میرے مدنی آقا کے شہر کے باشندہ کی رائے ملاحظہ فرمائیے۔ آپ اپنے والا نامہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

قد کان بی داء ضیق النفس فوجدت نسخه التی ذکر حاریش الطائوس الحروق فاکلته فبمد عشرۃ ایام کانه لم یکن شیئا ط الحمد للّٰہ علی ذلک قد رویت انا سا کثیرین به وقد النفا ط فاحمد الله تعالٰی ط

یعنی مجھے دمہ کی بیماری تھی۔ میں نے آپ کا مور والا نسخہ استعمال کیا اور دس روز کے استعمال سے ایسے معلوم ہونے لگا گویا کہ مرض تھا ہی نہیں اس کے بعد بے شمار لوگوں کا علاج کیا۔ سب راضی ہو گئے۔ اللہ کا شکر ادا کرتا

Qureshi

ہوں۔

ھُوَالشَّافِی مور کے پر جلا کر راکھ بنالیں اور اس میں سے ایک رتی پان میں رکھ کر کھلایا کریں۔ دس روز کافی ہے۔

(۱۰۵) قے آور مجرب نسخہ

ھُوَالشَّافِی ریوند عصارہ عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گلقند ملا کر دیں۔ یا گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ تھوڑی دیر میں قے ہو جائے گی۔ پھر گرم پانی پلائیں اور قے کرائیں۔ ساتھ ہی دست شروع ہو جائیں گے۔ اول تو خود ہی بند ہو جائے گی ورنہ گلقند و سونف گھوٹ چھان کر پلائیں اس سے بے چینی اور گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

نوٹ قے کے لیے ماہ اسوج اور چیت مناسب ہے لہٰذا سخت ضرورت کے سوا اور دنوں میں قے نہ دینی چاہیے اگر مریضان دمہ کو قے دے کر بلغم خارج کر دی جائے تو اس سے مدتوں افاقہ رہتا ہے نیز قے دینے کے بعد ہر ایک نسخہ زیادہ مفید و مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

نمونیا و ذات الجنب

عام لوگ نمونیا اور ذات الجنب کو ایک ہی بیماری تصور کرتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت دونوں علیحدہ علیحدہ امراض ہیں کیوں کہ نمونیا پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک جھلی کا ورم ہے۔ مگر چوں کہ اس مختصر کتاب میں اس بحث کو طول دینا مناسب نہیں۔ لہٰذا اسکو نظر انداز کر کے چند ایسے مفرد نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ تقریباً دونوں مرضوں کیلئے مفید اور کار آمد ہیں۔

Qureshi

علاج :- نمونیا و ذات الجنب کو دور کرنے کے لیے ایک سے ایک اعلیٰ بیرونی اور اندرونی نسخہ جات مجرب المجرب تیر بے خطا کی مصداق کنزالمجربات، خواص پھٹکڑی و آک وغیرہ میں بیان کیے جا چکے ہیں- لہٰذا کتاب کا بہت سا حصہ ان کتب میں تقسیم ہو جانے کی وجہ سے اب میرا کشکول خالی نظر آتا ہے مگر تاہم تین نسخہ جات حاضر خدمت ہیں جو ان سب سے علیحدہ چیزیں ہیں- امید ہے کہ بوقت ضرورت نہایت بیش قیمت ثابت ہوں گے-

(۱۰۶) جوشاندہ درد شکن

مندرجہ ذیل دوا کے جوشاندہ سے نہ صرف درد ذات الجنب بند ہو جاتا ہے بلکہ گلے سے مقعد تک کے تمام دردوں کو بند کرنے میں اکسیر ہے بس جونہی دوا اندر پہنچی فوراً درد کو آرام ہو جاتا ہے- ایک مریضہ کو درد قولنج تھا- ایک بار تو چند منٹ ہی میں اس سے افاقہ ہو گیا مگر کڑوی ہے-

ھُوَالشَّافِی مغز کرنجوہ سات عدد کو کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل کر آدھ پاؤ باقی رہے تو چھان کر اس کو نیم گرم حالت میں ہی ملا دیں-

(۱۰۷) درد شکن لیپ

ھُوَالشَّافِی مغز کرنجوہ پانی میں خوب باریک پیس کر مقام درد پر لیپ کریں- بفضلہٖ فوراً درد بند ہو جائے گا- یہ دوا بارہ سنگا کے ہم پلہ ہے- آزمائش شرط ہے-

Qureshi

(۱۰۸) مالش کا اکسیری روغن

یہ روغن گو ذرا وقت سے تیار ہوتا ہے لیکن ہے مفرد ہی' اس لیے لکھا جاتا ہے۔ جہاں صد ہا نسخہ جات بلا تکلیف بن جانے والے لکھ دیئے گئے وہاں ایک وقت سے تیار ہونے والا بھی سہی۔

ھوالشافی انبہ ہلدی حسب خواہش لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر ایسی گائے کے دودھ سے تر کریں جو کم از کم دس ماہ سے حد سات ماہ سے دودھ دے رہی ہو۔ اسی طرح روزانہ بوقت شب تر کر دیا کریں سات روز کے بعد خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں اور بوقت ضرورت جائے درد پر مالش کر کے اوپر گرم گرم دھتورہ یا ارنڈ یا آک کے پتے باندھیں۔ بفضلہٖ فوراً درد بند ہو گا۔

نوٹ اگر پتال جنتر کی ترکیب نہ آتی ہو تو کسی حکیم سے پوچھیں۔

پرہیز پانی ہرگز نہ پلائیں۔ بلکہ عرق سونف یا گاؤزبان نیم گرم پلاتے رہیں۔

غذا مرغ کا شوربہ یا محض مونگ کی دال۔ زردی انڈا شہد کے ساتھ

Qureshi

ساتواں باب

دل کی بیماریاں

دل کا مبتلائے مرض ہو جانا نہایت خطرناک ہے۔ خصوصاً دل کی کمزوری تو ایک جنی مرض ہے۔ دل کے حضور دنیائے طب کی بیش قیمت ادویہ جمع کر کے جواہر مہرہ جات' یا قوتیات اور مفردات و خمیرہ جات کی شکل میں لائی جاتی ہیں مگر پھر بھی وہ شیشہ میں اترنا گوارا نہیں کرتا۔ ذیل میں ہم اس مرض کے لیے دو ایک ایسے چٹکلے عرض کرتے ہیں جو کہ باوجود کم قیمت اور سہل ہونے کے ازالہ مرض کے لیے بمنزلہ تریاق ہیں۔

(۱۰۹) ضعف قلب کا لاجواب چٹکلہ

اس چٹکلہ کو بار بار آزما کر مفید پایا گیا ہے۔ لہٰذا حاضر خدمت ہے۔ دیکھیے کہ معمولی چیزوں میں فیاض حقیقی نے کس قدر فوائد ودیعت فرمائے ہیں تاکہ اگر امیر و رئیس لوگ اپنے مال و حشمت کی بدولت بیش قیمت ادویات کی طفیل سے فیضیاب ہو تو طبیب اعظمؐ کے پسندیدہ گروہ[1] کے ممبر یعنی غریب اشخاص ایک نہایت معمولی چیز سے بفضلہٖ شفا حاصل کر لیں۔

ھُوَالشَّافِی مغز تخم تربوز چھ ماشہ کو پانی میں گھوٹ چھان کر اور مصری سے میٹھا کر کے دن میں دو تین دفعہ پلایا کریں۔

---

[1] الفقر فخری وغیرہ کی احادیث کی طرف اشارہ ہے۔

Qureshi

فوائد آپ کو دن بدن معلوم ہوتا جائے گا کہ دل کی کمزوری ' دل دھڑکن' دل' گھبرانا وغیرہ کس سرعت سے غائب ہو رہے ہیں۔ جب مکمل صحت ہو جائے تو دوا کا استعمال ترک کر دیں۔

(۱۱۰) مقوی دل لذیذ نسخہ

ھوالشافی گلقند سیوطی عمدہ بنی ہوئی ضعف قلب کو مفید ہے۔ چاہیے کہ روزانہ صبح اور شام تین تین تولہ استعمال کرایا کریں۔ گو یہ نسخہ بادی النظر میں عام اور معمولی نظر آتا ہے مگر اس کی مداومت از حد فائدہ بخش ثابت ہوتی ہے۔

(۱۱۱) شربت دل خوش

ھوالشافی سرخی مائل بادامی رنگت کی پتلی پتلی اور خوبصورت گاجریں لے کر ان کا پانی نکالیں اور ۵ تولہ رس گاجر میں مصری اور پانی ملا کر حسب دستور شربت بنا کر روزانہ پلایا کریں۔

فوائد دل دھڑکن' خفقان' ضعف قلب کے لیے سہل الحصول اور بیش بہا غریبانہ چٹکلہ ہے۔

(۱۱۲) شربت روح افزا

صندل سفید کا عمدہ سا ٹکڑا لے کر قدرے پانی ڈال کر کسی پتھر کے پیالہ میں گھس کر اور مصری ملا کر پلایا کریں۔

دل دھڑکن کے لیے نہایت مفید ہے۔ پیاس کو بجھا کر دل میں سرور پیدا کرتا ہے۔

Qureshi

پرہیز دل کی بیماریوں میں گڑ شکر اور پسینہ آور چیزوں سے پرہیز کرائیں اور علی الصبح اندھیرے اندھیرے باغ یا سرسبز شاداب جنگل کی سیر کیا کریں۔

Qureshi

آٹھواں باب

معدہ کی بیماریاں

انسانی صحت کے بقاء کے لیے معدہ کی درستی اشد ضروری ہے جونہی معدہ میں خلل واقع ہوا فوراً کوئی نہ کوئی بیماری نمودار ہو جاتی ہے اس لیے معدہ کی درستی کا خیال رکھنا ہر انسان کے لیے فرض ہے۔ اگر معدہ اپنا کام کماحقہ کرتا ہو تو غذا اگرچہ بالکل معمولی اور روکھی سوکھی ہو تب بھی موجب طاقت ثابت ہو گی۔ اور بصورت دیگر یعنی معدہ کی خرابی کے دوران میں خواہ اچھی سے اچھی اور مرغن غذا کھائی جائے۔ اس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو گا ذیل میں درستی معدہ کا اصول اور ایک سالن بیان کیا جاتا ہے۔

سوگروں کا ایک گر

کھانا بھوک لگنے پر کھائیں اور دو چار لقمے بھوک سے کم کھایا کریں۔ بس یہ لاجواب اصول ہے۔

(۱۱۴۳) بھوک افزا سالن

اس سالن کی قدر و قیمت اور فوائد کا اندازہ ہر وہ شخص کر سکتا ہے جو کبھی کبھی اس کا استعمال کرتا رہتا ہو کیوں کہ اس کو گاہے بگاہے استعمال کرتے رہنے سے معدہ بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے' کھایا پیا جزو بدن بنتا ہے۔

Qureshi

رنگت نکھر آتی ہے- غرض یہ کہ لاثانی چیز ہے- اگر باور نہ ہو تو طبیب اعظمؐ کا فرمان نعم الا دام الخل کا مطالعہ فرما کر تجربہ فرمائیں- یعنی کم از کم ہفتہ میں ایک دو مرتبہ سرکہ خالص کا چمچہ بطور سالن استعمال کریں-

سول شکم

خدا کی پناہ یہ ایک نہایت ہی بری قسم کا پیٹ درد ہے جس سے مریض مرغ نیم بسمل کی طرح تڑپنے لگتا ہے- یہ مرض دورہ سے آیا کرتا ہے اور محض چند منٹ یا زیادہ سے زیادہ چند گھنٹہ رہ کر مریض کو نیم مردہ سا بنا دیتا ہے- یہ مرض کیوں ہوتا ہے اور کس طرح ہوتا ہے-؟ اس کے متعلق یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں یہاں صرف بیش قیمت نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں-

(۱۱۴) مفید غلطی

میرے دوست مولانا حکیم عنایت اللہ خاں صاحب نے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ رات کے وقت ایک شخص نے آ کر بتایا کہ ایک لڑکا درد شکم سے بے چین ہو رہا ہے للہ کوئی دوا عنایت فرمایئے چوں کہ میں کسی ضروری کام میں مشغول تھا اس لیے میں نے کہہ دیا کہ ٹرنک میں ایک شیشی پڑی ہوئی ہے وہ اٹھالاؤ- چنانچہ وہ شیشی اٹھالایا- میں نے اس کو نمک سلیمانی خیال کرتے ہوئے اس میں سے رتی رتی[1] کی تین پڑیاں باندھ دیں اور کہہ دیا کہ ایک پڑیا

---

[1] چونکہ ایک رتی بیش کی خوراک ازروئے اصول طب زیادہ ہے لہٰذا سوائے حکیم حاذق کے عوام الناس کو کھلانے کی جرأت نہ کریں-

Qureshi

گرم پانی سے دے دو۔ اگر درد نہ تھمے تو ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دوسری پوڑیہ دے دینا۔ دوسرے روز شخص مذکور نے آکر دو پوڑیہ واپس دے دیں اور کہنے لگا کہ بس ایک ہی پوڑیہ سے درد بالکل دور ہو گیا تھا۔ باقی پوڑیہ واپس لے لیجئے۔ میں نے اتفاقاً ایک پوڑیہ کھول کر جو دیکھی تو معلوم ہوا کہ غلطی سے بجائے نمک سلیمانی کے دوسری شیشی کی دوا بیش مدبر دے دی گئی ہے۔ پہلے تو طبیعت کو پریشانی ہوئی لیکن نتیجہ پر غور کرنے سے ایک گونہ خوشی حاصل ہوئی۔ چنانچہ اس کے بعد کئی مرتبہ تجربہ کیا گیا ہے جو بمثل جادو ثابت ہوا نہ صرف یہ کہ فوراً درد تھم گیا۔ بلکہ آئندہ کے لیے درد کا سد باب ہو گیا۔

بیش کو مدبر کرنے کی ترکیب

بیش کا دو تولہ کا ٹکڑا لے کر اس کو کڑاہی میں ڈال دیں اور کڑاہی میں دس سیر پانی اور برگ و بیخ و پھول آک جو کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کی صورت میں کر لیے ہوں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ چھ سات سیر پانی خشک ہو جائے اب اس کو اتار کر قطعہ مذکور نکال لیں موم کی طرح ہو گیا ہو گا۔ خشک ہونے پر باریک پیس کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں یہ دوا نہ صرف سول شکم بلکہ اور بہت سی بیماریوں کے لیے اکسیر چیز ہے جس کا بیان موقعہ بموقعہ آتا رہے گا۔

(۱۱۵) عجیب و غریب چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی جب مریض کو معلوم ہو کہ درد کا آغاز ہو رہا ہے تو فوراً ۲ یا ۴ تولہ روغن گائے (گائے کا گھی) آگ پر پکائیں۔ جب پکنے لگے تو پانچ عدد سالم

Qureshi

مرچ سرخ ڈال دیں۔ جب سیاہی مائل ہو جائیں تو اتار لیں اور مرچ کو نچوڑ کر پھینک دیں اور گھی کو پی لیں۔ ان شاء اللہ درد وہیں تھم جائے گا بلکہ بفضلہ آئندہ کے لیے بھی یہ نسخہ مفید ثابت ہو گا۔ مجرب المجرب ہے۔

وجع الفواد یعنی کوڑی کا درد

یہ ایک نہایت ہی لوٹ پوٹ کر دینے والا مرض ہے جس کی تکلیف کا اندازہ وہی شخص کر سکتا ہے جو کبھی اس مرض میں مبتلا ہوا ہو عام طور پر بادی چیزوں کی کثرت استعمال سے یہ پیدا ہوتا ہے۔

(۱۱۶) کرشمہ ہینگ

ھُوَالشَّافِی ہیرا ہینگ نہایت اعلیٰ ایک رتی، منقیٰ برآوردہ میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ بارہا کا مجرب نسخہ ہے۔

(۱۱۷) دوسرا چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی سونف رومی ٦ ماشہ تازہ پانی سے پھنکا دیں۔ اس سے ان شاء اللہ درد فم المعدہ فوراً دور ہو جائے گا۔

(۱۱۸) چائے کا تمباکو

ھُوَالشَّافِی چائے حسب ضرورت لے کر چلم میں بطور تمباکو پلا دیں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔ اچھا خاصہ مفید چٹکلہ ہے۔

پرہیز چاول اور کچا دودھ، چھاچھ، دہی سے نیز کھانا ہضم ہونے سے پیشتر مریض کو سونے نہ دیں۔

Qureshi

غذا: گیہوں کی روٹی، مونگ کی دال، دلیا گندم وغیرہ۔

قے غثیان و تہوع

غثیان جی متلانا اور قے منہ سے غذا کے الٹی نکل جانے اور تہوع اس حرکت کا نام ہے جو قے کی مانند ہو مگر اندر سے کچھ نہ نکلے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرنے چاہئیں۔

ایک سنہری اصول

قے بند کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے کیوں کہ قابل اخراج مواد کا نکل جانا ہی بہتر ہوتا ہے۔ اگر ردی مواد کو بند کر دیا جائے تو بہت نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ چاہیے کہ اخراج مواد میں امداد کریں۔ لیکن جب معلوم ہو کہ معدہ صاف ہو چکا ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل ادویات سے قے کو روک دینا چاہیے نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

(۱۱۹) عجیب ٹوٹکہ

ھُوَالشَّافِی: چولھے کی سرخی مائل مٹی جس کو ہمارے علاقہ میں بھٹور کے نام سے موسوم کرتے ہیں لے کر باریک پیس رکھیں مجرب ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت محض ایک ماشہ سفوف لے کر پانی سے کھلائیں۔

فوائد: قے فی الفور بند ہو جائے گی۔ اس مٹی میں اور بھی عجیب و غریب فوائد ہیں جو کہ علیحدہ اپنے اپنے مقام پر لکھے جائیں گے۔

Qureshi

(۱۲۰) قے روکنے والا پانی

ھُوَالشَّافِی لوہے کے صاف ٹکڑے کو آگ میں خوب اچھی طرح گرم کر کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ بجھائیں اور پانی بالکل ٹھنڈا ہو جانے پر قے کے مریض کو پلادیں۔ ان شاء اللہ قے اور پیاس کی زیادتی کے لیے حد سے زیادہ مفید و مجرب چیز ہے۔

(۱۲۱)

مٹی کا پرانا چراغ آگ میں ڈال کر جلاؤ جب تمام تیل جل جائے اور چراغ لال سرخ ہو جائے تو اس وقت پانی میں چھوڑ دیں۔ یہ پانی مریض کو پلانے سے قے فوراً بند ہو جاتی ہے۔

(۱۲۲) عجیب تدبیر

مقام معدہ پر پہلے ذرا تیل لگا کر اوپر رائی کا لیپ کر دیں اور پانچ منٹ بعد اتار لیں۔ اس سے خواہ کیسی سخت قے ہو ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً بند ہو جائے گی۔

(۱۲۳) دوسری تدبیر

جب کسی دوا سے قے بند نہ ہوتی ہو تو ذیل کی تدبیر پر عمل کرنا چاہیے دونوں کندھوں کے درمیان پچھ لگا کر سنگیاں کھچوا دیں۔ بس خون نکلتے ہی انشاء اللہ ضرور بالضرور قے بند ہو جائے گی۔

Qureshi

(۱۲۴) بہترین نسخہ

ھُوَالشَّافِی مور کے پر جلا کر اس کی خاک شہد خالص میں ملا کر چٹائیں اس کی دو تین انگلیاں چٹانے سے ہی قے تہوع وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۲۵) سہل العمل مفید چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی انار دانہ یا املی کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے بھی تہوع و غثیان اور قے وغیرہ دور ہو کر طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

(۱۲۶) لیموں کی مسیحائی

جب قے تھمنے میں نہ آتی ہو تو لیموں کاغذی کے دو ٹکڑے کر کے ان پر کھانڈ چھڑک کر چوسیں۔ بفضلہٖ قے بند ہو گی۔

(۱۲۷) قے روکنے کا بے مثل اصول

اگر مندرجہ ذیل اصول کو مد نظر نہ رکھا جائے تو اچھی سے اچھی دوا سے بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ مریض کو دوا یا پانی بس ایک ایک گھونٹ پلائیں۔ یعنی ہر گھونٹ کا وقفہ دو تین منٹ سے کم نہ ہو۔

فواق یعنی ہچکی

بعض دفعہ ہچکی تادیر جاری رہ کر باعث اذیت بن جاتی ہے جس سے مریض کو کافی تکلیف محسوس ہونے لگتی ہے ذیل میں ہچکی کو بند کرنے کے لیے نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔ اس سے زیادہ دیکھنے کی تمنا ہو تو کنزالمجربات جلد اول میں ملاحظہ فرمائیے۔

Qureshi

(۱۲۸) ہچکی کو بند کرنے والی لاثانی نسوار

ھُوَالشَّافِی نک چھکنی عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت ہچکی کے مریض کو تھوڑی سی سونگھا دیں۔ دو چار لگاتار چھینکیں آ کر ان شاء اللہ ہچکی بند ہو جائے گی۔ جب چاہیں تجربہ کر لیں۔

(۱۲۹) نہایت زوداثر نسخہ

جب ہچکی کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو ذیل کے نسخے آزمائیں۔ انشاء اللہ فوراً شفا ہو جائے گی۔

ھُوَالشَّافِی کشنیز خشک یعنی دھنیا کوری چلم میں رکھ کر اور حقہ پر رکھ کر کش لگائیں ان شاء اللہ فی الفور آرام ہو گا۔

(۱۳۰) سنیاسیانہ ٹٹکہ

ھُوَالشَّافِی چرک مگس یعنی مکھی کی بیٹ لڑکی والی عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک کے دونوں نتھنوں میں دو دو بوند ٹپکا دیں بفضلہٖ معاً فائدہ ہو گا۔

ہیضہ

یہ وہ خوفناک اور تباہ کن بیماری ہے کہ جس کا نام سنتے ہی بدن میں کپکپی سی محسوس ہونے لگتی ہے اس کے پنجہ ظلم سے بچہ بچہ نالاں ہے اس کے بے پناہ پے در پے حملوں نے لکھو کھا آباد گھروں کو برباد کر دیا ہے۔ ایسے ہزار معصوم بچے شفقت پدری اور رحم مادری سے محروم ہو کر کس مپرسی کی حالت میں بلکتے ہوئے ملتے ہیں جو اکثر اسی بلا کے مارے ہوئے ہوتے ہیں غرض یہ کہ

Qureshi

یہ وہ موذی بیماری ہے جس سے بے اندازہ نقصان پہنچتا ہے مگر تاحال اس کا کوئی تسلی بخش تریاق نہیں ملا۔ مگر تاہم بہ نسبت ڈاکٹری علاج کے طب یونانی میں اس کے اچھے اچھے نسخہ جات ملتے ہیں جو کہ اپنی نظیر آپ ہیں۔ ہاں باقی نسخہ جات دیکھنے ہوں تو دیگر کتب مثلاً کنزالمجربات جلد اول و دوم' خواص آک 'لیموں پھٹکڑی وغیرہ کے اندر ملاحظہ فرما سکتے ہیں

(۱۳۱)اصول علاج

مریض ہیضہ کی قے و دست بند کر دینا سخت غلطی ہے۔ اس سے مادہ فاسد پیٹ کے اندر رک کر مریض کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لیے چاہیے کہ ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک تولہ نمک ملا کر پلائیں تاکہ خوب کھل کر قے ہو اور معدہ زہریلے مادہ سے پاک ہو جائے۔ اسی طرح پہلے کوئی دست آور چیز دے دینی چاہیے جو کہ دست آور ہونے کے علاوہ ہیضہ کو بھی مفید ہو۔ جیسا کہ ایک نسخہ جوشاندہ قبض کشا دافع ہیضہ کنزالمجربات میں بھی دیا گیا ہے۔ البتہ جب مرض زوروں پر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲) رحمت ایزدی

ھُوَالشَّافِی پوست الائچی خورد کو جمع کرتے رہو اور حفاظت سے رکھو کیوں کہ یہ کئی ایک مرضوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ منجملہ ان کے ہیضہ کے لیے اکسیری چیز ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ پوست الائچی ۴ تولہ کو سیر بھر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ باقی رہ جائے تو اتار کر سرد کر لیں اور مریض کو دو دو تولہ پلاتے رہیں۔

Qureshi

فوائد ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ علاوہ ازیں عوارضات ہیضہ یعنی قے و پیاس کو بند کر کے پیشاب جاری کرتا ہے۔

(۱۳۳)

ھُوَالشَّافِی برگ مکو سبز حاصل کر کے ان کو صاف کھرل میں کوٹ کر کسی ململ وغیرہ کے رومال میں دبا کر پانی نکالیں اور مرض کو ایک تولہ پلا دیں اس سے بفضلہٖ اسی فی صد مریض ہیضہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۳۴) تریاق ہیضہ

ھُوَالشَّافِی برگ کنجد سبز ۶ ماشہ تین تولہ پانی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ اس کی دو خوراک پلانے سے بفضلہٖ مریض ہیضہ کو شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۳۵) اکسیر جڑی

ھُوَالشَّافِی پھکنڈہ کی جڑ بقدر ۶ ماشہ لے کر عرق سونف یا پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ ان شاء اللہ ہیضہ کو اکسیر ثابت ہو گا۔

(۱۳۶) سرخ مرچ کی مسیحائی

ھُوَالشَّافِی مرچ سرخ بقدر ۳ ماشہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ بس انشا اللہ اندر پہنچتے ہی بدن گرم ہونا شروع ہو جائے گا۔ تھوڑی دیر کے اندر شفا ہو جائے گی۔

(۱۳۷) اعجاز صندل

صندل سفید کی لکڑی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر ایک ایک چمچہ

Qureshi

مریض کو پلا دیں۔ پیاس قے وغیرہ دور ہو کر تھوڑی دیر میں شفا ہو گی۔

(۱۳۸) ہیضہ کی انتہائی دوا

ھُوَالشَّافِی لونگ ۳ ماشہ لے کر ۳ سیر پانی میں ایک جوش دیں۔ جب ڈیڑھ سیر پانی جل کر آدھا پانی رہ جائے تو اتار کر رکھ لیں۔

ترکیبِ استعمال مریض ہیضہ کو جرعہ جرعہ (گھونٹ گھونٹ) کر کے پلاتے رہیں اور بس۔

فوائد قے و دست وغیرہ دور ہو کر بفضلہٖ مرض ہیضہ سے نجات ہو گی۔

ہیضہ کے عوارضات

قے، پیاس، پیشاب کی تنگی، بردِ اطراف، تشنج وغیرہ اور ان کے

جدا جدا نسخہ جات

قبل ازیں جو نسخہ جات بیان کیے گئے ہیں گو بہ فوائد مجموعی ان سب عوارضات کو بھی مفید ہیں۔ لیکن احتیاطاً ان عوارضات کو رفع کرنے کے لیے جدا جدا نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں تاکہ اگر کوئی مرض باعث تکلیف ہو رہا ہو تو اس کا مناسب علاج کیا جا سکے۔

شدت پیاس کو روکنے کے عمدہ نسخے

مریض ہیضہ کو پیاس کی زیادتی بہت تنگ کیا کرتی ہے۔ اس لیے پیاس کو روکنے کے لیے چند بالکل سہل نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو کہ تقریباً ہر وقت اور ہر جگہ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ اس لیے بلاخوف تردد کہا جا سکتا ہے کہ

Qureshi

ان پٹینٹ و طول طویل نسخہ جات سے بہت اعلیٰ ہیں۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے تو اکسیر اعظم ہوں مگر وقت پر نہ مل سکیں۔

(۱۳۹) پیاس بجھانے کا خاص الخاص نسخہ

یہ نسخہ جہاں پیاس کو روکنے میں اکسیر ہے وہاں اصل مرض ہیضہ کے لیے بھی بہترین تریاق ہے۔

ھُوَالشَّافِی جائفل ۴ عدد کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی جل کر تین پاؤ باقی رہے تو کپڑے میں پن کر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈالیں۔ یہاں تک کہ ٹھنڈا یخ ہو جائے۔

ترکیبِ استعمال اس میں سے ایک ایک گھونٹ کر کے پلاتے رہیں۔

فوائد پیاس کو دور کرنے اور ہیضہ کے لیے بے مثل تریاق ہے

(۱۴۰)

نسخہ نمبر ۱۳۰ بھی پیاس کو روکنے کے لیے بے مثال ولاجواب ہے۔

نسخہ نمبر ۱۳۶ بھی پیاس کو بفضلہٖ روک دیتا ہے اور قے کو مفید ہے۔

ہیضہ کی قے بند کرنے کے لیے سہل الحصول نسخے

(۱۴۱)(۱۴۲)

قے کو روکنے کے لیے وہ تمام نسخہ جات جو قے کے بیان میں مذکور ہو چکے ہیضہ کی قے کو بند کرنے میں بفضلہٖ کامیاب ثابت ہوتے ہیں خصوصاً نسخہ نمبر ۱۳۶، ۱۳۷ تو مانند اکسیر کے ہیں۔ لہٰذا بوقت ضرورت ان سے کام لینا

Qureshi

چاہیے۔ ہاں جب مریض ہیضہ کو قے اور پیاس کی تکلیف نہ ہو۔ البتہ اس کا بدن ٹھنڈا برف جیسا ہو گیا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل جات استعمال کریں۔

(۱۴۳) مریض ہیضہ کا بدن گرم کرنے کی تدبیر

پرانی روئی کے دو نمدے بنا کر ان کو باری باری سے گرم کر کے بدن کے ان مقامات پر جو زیادہ سرد ہوں خصوصاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں وغیرہ پر سینک دیں۔ گرم پانی سے بھری ہوئی بوتلیں بغلوں میں رکھیں ان شاء اللہ اس تدبیر سے بدن کی سردی دور ہو کر بدن بہت جلد گرم ہو جائے گا۔

(۱۴۴) مالش کرنے کے لیے تیل

ھُوَالشَّافِی روغن کنجد (یعنی تلوں کا تیل) کے اندر جائفل ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر اس تیل کی تمام بدن پر عموماً اور ہاتھ پاؤں پر خصوصاً مالش کریں۔ اس مالش سے بفضلہٖ تشنج اور بدن کی سردی دور ہو کر مریض ہیضہ رو بصحت ہو جاتا ہے۔

(۱۴۵) پیشاب جاری کرنے کا بہترین نسخہ

جب پیاس وغیرہ دور ہو جائے مگر پیشاب جاری نہ ہوا ہو تو مریض کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھا دیں۔ اس تدبیر سے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہو جائے گا مجرب ہے۔

(۱۴۶) پیشاب جاری کرنے والا لیپ

ھُوَالشَّافِی قلمی شورہ یا چوہے کی مینگنی یا دونوں پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔ بفضلہٖ بہت جلد پیشاب جاری ہو جائے گا۔

Qureshi

نواں باب

آنتوں کی بیماریاں

انتڑیاں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدہ سے شروع ہو کر مبرز تک پیٹ میں واقع ہیں۔ جو کچھ ہم کھاتے پیتے ہیں پہلے وہ معدہ میں پکتا ہے اور اس کا صاف حصہ تو جگر میں چلا جاتا ہے لیکن غلیظ حصہ انتڑیوں کے راہ آہستہ آہستہ اترتا ہے۔ انتڑیاں اپنے حصہ کی غذا کو لے کر باقی کو پاخانہ بنا کر نکال دیتی ہیں۔

نکتہ :۔ جو چیز معدہ کو مفید ہے وہ انتڑیوں کو بھی مفید اور جو معدہ کو مضر وہ انتڑیوں یعنی آنتوں کو بھی مضر ہوا کرتی ہے۔

پیچش

اس کا طبی نام زحیر ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ صادق و کاذب یعنی اگر انتڑیوں میں سدہ ہو اور اس سدہ کی وجہ سے پیچش کا عارضہ پیدا ہوا ہو تو کاذب ورنہ صادق کہتے ہیں۔

اصول علاج:۔ اگر زحیر کاذب ہو تو لازمی طور پر اس کو بند کرنے کی دوا نہ دینی چاہیے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے بلکہ بذریعہ ملین و جلاب سدہ کو نکالنے کی تجویز کرنی چاہیے۔

اب رہی اس کی تشخیص کہ زحیر کاذب کو کیسے پہچانا جائے۔ اس کے لیے

Qureshi

ذیل کی سطور ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۴۷) زحیر کاذب کو شناخت کرنے کا طریقہ

اسپغول یا تخم سلیارہ یا تخم بالنگو بقدر ایک تولہ ہمراہ پانی پھنکادیں۔ اگر یہ چند گھنٹوں کے بعد پاخانہ میں صاف نکل آئے تو صادق ورنہ کاذب

(۱۴۸) زحیر کاذب کے لیے عمدہ مسہل

اگر بعد از تشخیص معلوم ہو جائے کہ پیچش کاذب ہے تو اس کے لیے سب سے بہتر جلاب کیسٹرائیل ہی ہے۔ بوقت حاجت حالت مریض کو دیکھ کر ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک پاؤ بھر نیم گرم دودھ میں ملا کر قدرے میٹھا کر کے اور چند بار دو برتنوں میں لوٹ پوٹ کر کے پلائیں۔ اس سے وہ سدہ جو دراصل باعث پیچش بنا ہوا ہے بذریعہ اسہال خارج ہو کر آرام ہو جائے گا۔ اگر ایک بار کے استعمال سے پوری طرح سدہ کشائی نہ ہو تو دوسری مرتبہ دوسرے روز پھر دے دیا جائے۔ بارہا بار کا مجرب و روزانہ کا معمول مطب نسخہ ہے مگر ہم ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک اسپغول بھی پھنکا دیا کرتے ہیں جس کی وجہ سے اخراج سدہ میں اور بھی مدد مل جاتی ہے۔

(۱۴۹) سدوں کو نکالنے کے لیے مسہل

جو کہ نہایت سہولت سے سدوں کو نکال دیتا ہے

ھُوَالشَّافِی تخم جلابہ عمدہ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک لے کر اس کو سردائی کی طرح پانی میں گھوٹیں اور چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اس جلاب سے سدے بڑی آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

Qureshi

نہایت مفید نوٹ :- اول تو زحیر کاذب کا مرض سدہ جات نکل جانے کے بعد خود بخود دور ہو جایا کرتا ہے لیکن اگر کچھ کسر باقی رہے تو پھر بند کرنے کی ادویات میں سے (جن کا بیان آئندہ صفحات پر کیا جا رہا ہے) کوئی ایک استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔

(۱۵۰) تریاق پیچش

یہ نسخہ میرے مہربان جناب حکیم گوردھن داس کا عطیہ ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ پیچش کو بند کرنے کے لیے لاجواب ہے اگر پرہیز کو قائم رکھتے ہوئے استعمال کیا جائے تو بفضلہٖ یقیناً فائدہ ہوتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی بار تنگ باریک پیس کر چھان کر رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے چار ماشہ کی مقدار لے کر دہی کے مٹھے یا گائے کی چھاچھ میں دیں۔

غذا محض دہی و کھچڑی۔

(۱۵۱) اکسیر زحیر

ھُوَالشَّافِی کاکڑا سنگی حسب ضرورت لے کر خوب ہی باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور اس میں سے دو ماشہ دوا لے کر دہی سے دیں۔ اسی طرح ۲۔۳ گھنٹہ کے وقفہ سے چار خوراک دیں۔ بفضلہٖ شفا ہو گی۔

(۱۵۲) پیچش کی یقینی دوا

ھُوَالشَّافِی موچرس کوٹ چھان کر ۲ ماشہ بوقت صبح اور ۲ ماشہ بوقت شام پاؤ بھر دہی میں ملا کر پلایا کریں۔ ان شاء اللہ دو تین یوم کے استعمال سے یقینی طور پر پیچش کو آرام ہو گا خواہ کتنی ہی سخت پیچش ہو۔

Qureshi

(۱۵۳) نوید کامیابی

جب کسی طرح شفا کی امید نہ رہی ہو تو ایسے موقعہ پر بفضلہٖ ذیل کے نسخہ سے بارہا شفا ہوئی ہے۔ حبوب سلیمانی (نسخہ نمبر ۷ ۳) ایک سے دو عدد ہمراہ چھاچھ صبح و شام دیا کریں۔

(۱۵۴) خونی پیچش کے لیے لاثانی دوا

جب پیچش کی وجہ سے مریض لاچار ہو۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہو مگر بہت قلیل مقدار میں خون یا پیپ آمیز پاخانہ آئے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔ بفضلہٖ ایک ہی یوم میں شفا ہو گی۔ مجرب ہے۔

ھُوَالشَّافِی ترنجبین عمدہ خراسانی ۵ تولہ دودھ گائے ڈیڑھ پاؤ میں بھگو کر اور چھان کر رات کے وقت پلا دیں۔ اس سے ایک دو اجابت بافراغت ہو کر بفضلہٖ شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۵۵) ڈیڑھ سو سالہ پرانی بیاض کا سریع الاثر مجرب نسخہ

تخم بابرنگ نیم بریاں نیم خام بقدر ۳ ماشہ ہمراہ عرق گلاب یا مصری کے شربت سے دیں امید ہے کہ بفضلہٖ دو خوراکوں میں شفا ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۱۵۶) فالسہ کی معجز نمائی

بیخ فالسہ جو کوب کر کے رات کے وقت پانی میں بھگوئیں اور بوقت صبح اس کا لعاب نکال کر مصری یا شہد ملا کر پلائیں۔

پرہیز گرم تر چیزیں، گوشت، بینگن، گڑ شکر، آلو، اردی وغیرہ اور چلنے

Qureshi

پھرنے سے پرہیز ہے۔

غذا: ساگودانہ گیہوں کا دلیا' دہی' چاول وغیرہ وغیرہ دیں۔

اسہال یعنی دستوں کا علاج

اسہال و پیچش کا فرق ظاہر ہے یعنی پیچش میں درد اور قبض سے پاخانہ آیا کرتا ہے۔ لیکن اسہال میں قبض کا نام بھی نہیں ہوتا بلکہ پاخانہ کا قوام پتلا ہو کر بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے ذیل میں دستوں کے بند کرنے کے لیے چند مجرب نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں

(۱۵۷) دستوں کو بند کرنے کا خارجی عمل

جس سے سخت قسم کے اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی ۱۰ تولہ آنولہ خشک لے کر ان کو باریک پیس لیں اور پھر قدرے گھی سے چرب کر کے ذرا ذرا پانی ملا کر گوندھتے جائیں حتیٰ کہ حلوہ کی مانند ہو جائے۔ اب اس سے مریض کی ناف کے اردگرد حلقہ سا بنا دیں۔ اور اس حلقہ کو ادرک کے پانی سے پر کریں۔ نیز مریض کو ہدایت کریں کہ وہ گھنٹہ تک چیت لیٹا رہے۔ اس عمل سے یقینی طور پر دست بند ہو جاتے ہیں۔

(۱۵۸) دستوں کو روکنے کی عجیب دوا

ھوالشافی دہی کی لسی میں تین مرتبہ کسی لوہے کے صاف ٹکڑے کو گرم کر کے بجھائیں اور یہ لسی مریض کو پلائیں۔ اس طرح دو تین مرتبہ پلانے سے بہ فضل خداوند کریم دست بند ہو جاتے ہیں۔ مجرب ہے۔

Oureshi

(۱۵۹) اسہال ہر قسم کو بند کرنے کا عجیب نسخہ

اس نسخہ سے خونی اسہال و پیچش اور ہر قسم کے دست بند ہو جاتے ہیں

ھُوَالشَّافِی تالمکھانہ بقدر ایک تولہ پاؤ بھر دہی میں ملا کر اسی طرح دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔ اس سے بفضلہٖ یقینی طور پر دست بند ہو جائیں گے۔

(۱۶۰) سنیاسی چٹکلہ

ھُوَالشَّافِی بھنگ گھی میں بریاں کی ہوئی بقدر ۲ ماشہ شہد میں ملا کر رات کے وقت چٹائیں۔ مریض کو خوب نیند آئے گی اور دست بالکل رک جائیں گے۔ حالانکہ مریض اسہال کو نیند بہت کم آیا کرتی ہے۔

(۱۶۱)

ھُوَالشَّافِی سبز بھنگ کا رس ایک تولہ' دس تولہ دہی میں ملا کر پلا دیں اسی طرح شام کو دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی یوم میں نمایاں فرق معلوم ہو گا بڑا ہی مؤثر نسخہ ہے۔

(۱۶۲) نہایت مفید و نفیس نسخہ

ھُوَالشَّافِی الائچی خورد ایک تولہ میں سے تخم نکال کر سفوف بنا لیں اور تمام کا تمام سفوف ایک ہی بار پانی سے دیں۔ اول تو پہلی خوراک سے حد دوسری خوراک کے استعمال سے ان شاء اللہ ضرور ہی شفا ہو جائے گی۔ یہ نہایت ہی سہل اور بے ضرر نسخہ ہے۔

غذا مونگ کی دال' چاولوں کی کھچڑی ہمراہ دہی کے دیں۔ دیگر تمام چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

Qureshi

سنگرہنی

کیفیت مرض :- سنگرہنی اس مرض کا نام ہے جس میں مٹیالے رنگ کے دو چار دست روزانہ آکر ایک دو دن خود ہی قبض ہو جاتی ہے۔ اور پھر بدستور آنے لگتے ہیں۔ مریض روز بروز دبلا ہو کر جاں بحق ہو جاتا ہے۔ ذیل میں اس مرض کے استیصال کے لیے مجرب نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

(۱۶۳) اکسیر سنگرہنی

ھُوَالشَّافِی کڑا چھال ۴ تولہ لے کر باریک سفوف بنا کر ۷ پوڑیہ بنالیں اور ہر روز ایک پوڑیہ دہی سے کھایا کریں۔ حتی الوسع بھوک برداشت کرائیں۔ ہاں دہی جس قدر طبیعت چاہے پلاتے رہیں یا اگر دہی نہ ملے تو لسی (چھاچھ) ہی پلاتے رہیں۔ اگر بھوک زیادہ ستائے تو وہی چاول کھلائیں۔ ۷ روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔

(۱۶۴) کوڑی کی مسیحائی

ھُوَالشَّافِی حسب خواہش کوڑیوں کو لے کر جلالیں اور پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ گو ظاہر بین نگاہوں میں یہ ایک بے حقیقت چیز ہے لیکن تجربہ پر مثل اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال اس دوا میں سے ۷ ماشہ قدرے شہد میں ملا کر اور قدرے نمک ملا کر مریض کو چٹائیں۔

Qureshi

(۱٦۵) حبوب سیاہ

جو کہ سنگرہنی کو نہایت مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی رسونت کو مصفیٰ کر کے آگ پر اس حد تک پکائیں کہ قوام غلیظ ہو کر گولیاں باندھنے کے قریب ہو جائے۔ اب اس کی رتی رتی کی گولیاں بنا لیں۔ اور ان میں سے ۵ گولیاں ہمراہ چھاچھ دن میں پانچ مرتبہ استعمال کرائیں۔ جب بھوک یا پیاس لگے تو چھاچھ ہی پلایا کریں۔ اور کچھ نہ کھانے کو دیں۔ اسی طرح تین یوم استعمال کرائیں اور مریض کو تین یوم ہی فاقہ کرائیں۔ ان شاء اللہ تین یوم میں شفا ہو گی مگر تین یوم کا مسلسل فاقہ ذرا ہمت کا کام ہے جو اصحاب دائمی تکلیف سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دو تین یوم کی عارضی تکلیف سے نہ گھبرائیں۔ خدا شفا دے گا۔

قبض

یہ وہ موذی مرض ہے کہ جس کی ایذا سے پچانوے فی صدی لوگ مصیبت میں مبتلا ہیں۔ اطباء کا فرمان ہے "قبض ام الامراض ہے" یعنی تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ اس کی وجہ سے انسان کو بے شمار امراض مثلاً بواسیر' درد سر' بھوک نہ لگنا' جریان' اعضا شکنی وغیرہ کے اندر مبتلا ہونا پڑتا ہے چنانچہ ایسے مواقع پر اگر اصل مرض (قبض) کا علاج نہ کیا جائے تو خواہ بہتر سے بہتر اور اکسیری نسخہ جات استعمال کرائے جائیں وہ بھی بالکل فضول اور ناکارہ محض ثابت ہوتے ہیں۔ ہاں البتہ قبض کشا ادویات کا استعمال کرایا جائے تو وہ بیماریاں جو دراصل قبض کی وجہ سے ہی پیدا ہوئی ہیں۔ از خود دور ہو جاتی ہیں۔

Qureshi

ذیل میں چند قبض کشا نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ مرکبات سے بدرجہا بہتر ثابت ہوں گے۔

(۱۶۶) قبض کشا سنیاسی چٹکلہ

ھوالشافی تخم سرس پہلے روز ایک عدد اور دوسرے روز دو اور تیسرے روز تین عدد پانی سے لیا کریں۔ علیٰ ہذالقیاس ۴۰ عدد تک پہنچ جائیں اور پھر چھوڑ دیں۔ ان شاء اللہ قبض کا قلع قمع ہو جائے گا۔

(۱۶۷) لاجواب قبض کشا بوٹی

از جناب حکیم محمد علی صاحب فاضل امرتسری

ھوالشافی سربنفشہ یا گل گاؤزبان پشاوری (ایک اودے رنگ کے پھول ہوتے ہیں جو ان دونوں ناموں سے موسوم ہیں۔) لے کر باریک پیس لیں اور اس کے برابر چینی ملا کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیبِ استعمال رات کو سوتے وقت ایک تولہ کی مقدار ہمراہ آب تازہ کے کھلائیں۔

فوائد بغیر کسی تکلیف اور گھبراہٹ کے بوقت صبح اجابت بافراغت ہو گی اور طبیعت تمام دن ہشاش بشاش رہے گی۔

(۱۶۸) دائمی قبض کا فقیرانہ نسخہ

نہایت زود اثر اور سریع العمل نسخہ ہے۔ میں نے اس سے بہتر نسخہ آج تک نہیں پایا۔ صرف تین روز کے استعمال سے دائمی طور پر قبض دور ہو کر ہمیشہ کے لیے طبیعت درست ہو جاتی ہے۔

Qureshi

ھوالشافی تخم جوانہ ایک تولہ رات کے وقت پانی سے نگلوا دیا کریں۔ صبح اجابت بافراغت ہو گی عجیب نسخہ ہے۔

نوٹ یہ نسخہ انہی الفاظ میں لکھا ہوا۔ پیر عبدالرحیم صاحب نظام آبادی کی طرف سے موصول ہوا ہے وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں اس کو تخم جوانہ ہی بولتے ہیں طبی نام باوجود تلاش کے نہ مل سکا۔

(۱۶۹) قبض کا علاج بلا دوا

یہ ہندی جوگیوں کا عمل ہے جو علاوہ دیگر فوائد کے اعلیٰ درجہ کا قبض کشا بھی ہے۔ اس سے انتڑیوں کی حرکت اخراجی بڑھ جاتی ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ بوقت صبح ہوادار کمرہ میں کسی دیوار کے سہارے الٹے کھڑے ہو جائیں جس سے دونوں ٹانگیں سیدھی اوپر کی طرف رہیں اور سر زمین پر رہے۔ بس اسی طرح پہلے روز دو تین منٹ کھڑے رہیں اور پھر روزانہ ایک دو منٹ بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ آدھ گھنٹہ تک پہنچ جائیں۔ اس سے نہ صرف یہ کہ قبض کشائی ہو جاتی ہے بلکہ اور بھی بے شمار فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ جن کے بیان کرنے کا یہاں موقعہ نہیں ہے۔ ہاں اتنا عرض کر دیتا ہوں کہ اس سے بہت سی اندرونی شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

پرہیز آلو' اروی وغیرہ بادی اشیاء سے۔

غذا گیہوں کے موٹے اور بلا چھانے آٹے کی روٹی۔

Qureshi

دسواں باب

جگر اور تلی کی بیماریاں

جگر اور تلی کی بیماریاں تو اس قدر ہیں کہ ان کے بیان کرنے کے لیے ایک مستقل کتاب درکار ہے مگر ذیل میں ان عامتہ الورود امراض کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ عموماً پائی جاتی ہیں۔

یرقان

گرم چیزوں کے استعمال سے جگر میں زیادہ صفرا پیدا ہو کر خون کی رنگت زرد ہو جاتی ہے جس سے پہلے پیشاب میں اور پھر آنکھوں اور ناخنوں کے اندر زردی ظاہر ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ تمام بدن زرد ہو جاتا ہے۔

علاج

یرقان کے بہتر سے بہتر نسخہ جات قبل ازیں کنزالمجربات اور خواص پھٹکڑی وغیرہ میں بیان کیے جا چکے ہیں جن میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کم از کم ہزارہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہیں۔ ذیل میں باقی ماندہ وہ نسخہ جات جو از قسم مفردات ہیں۔ عرض کیے جاتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ دیکھنے کی تمنا ہو تو کنزالمجربات کے اوراق کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں حیرت انگیز نسخہ جات کا انکشاف کیا گیا ہے۔ مثلاً عرق تربوز فولادی' سفوف اکسیر یرقان جس سے صرف

Oureshi

ایک ماہ میں بندہ نے پچاس مریضوں کا علاج کیا تھا۔ اور سب کے سب تندرست ہو گئے تھے مجرب المجرب ہے۔

(۱۷۰) حیرت انگیز مالا دافع یرقان

ہمارے علاقہ میں ایک ہندو شخص ایک مالا تیار کرتا تھا جس کے پہننے سے روز بروز یرقان کم ہو جاتا تھا اور مالا بڑھتی جاتی تھی وہ تو اس کو اپنے زعم میں منتر کی برکت خیال کرتا تھا جو گرہ دیتے وقت پڑھنا بتایا گیا تھا لیکن دراصل حقیقت کچھ اور ہے۔ جس سے عامل خود بھی نا آشنا ہے۔ ذیل میں اس مالا کی حقیقت کا بیان کیا جاتا ہے۔ منتر پڑھنے پڑھانے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف اس بوٹی کا کرشمہ ہے جو گرہ میں باندھی جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی اٹ سٹ کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ہر ایک ٹکڑے کو ایک خام رسہ کی ڈور میں (جو کم از کم آٹھ نو تاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہو) گرہ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ کم از کم اکیس عدد ٹکڑے بندھ جائیں۔ مریض کے گلے میں یہ مالا پہنا دیں۔ مالا بڑھتی اور بیماری گھٹتی جائے گی۔

(۱۷۱) اسراری نسخہ

یہ نسخہ جناب دیوان بوگھا رام صاحب مشہور سیاح کے مطب کا مایہ ناز ہے جو بلا دریغ پیش کیا جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سوہاگہ حسب ضرورت لے کر لوہے کے تابہ پر رکھیں اور نیچے آگ جلا کر سوہاگہ کو لکڑی سے ہلا کر رکھیں تھوڑی دیر میں پھول کر سفید ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

Qureshi

ترکیب استعمال: خوراک ۴ رتی صبح سویرے مکھن میں لپیٹ کر نگلوا دیا کریں۔

فوائد: خواہ یرقان کی وجہ سے تمام بدن زرد ہو چکا ہو بفضلہ ہفتہ عشرہ میں بالکل صحت ہو جائے گی۔

(۱۷۲) سنیاسی چٹکلہ

ھوالشافی: برگ کسوندھی ۸ عدد میں مرچ سیاہ ۴ عدد ملا کر ۱۰ تولہ پانی میں پیس کر پلایا کریں۔ چند روز میں یرقان بالکل دور ہو جاتا ہے۔

(۱۷۳) سنہری لٹکہ

ھوالشافی: ریوند چینی بقدر ۳ ماشہ بکری کے دودھ میں گھس کر مریض کو چٹائیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر اس سے بھی بفضلہ یرقان دور ہو جاتا ہے۔

(۱۷۴) سفوف مبارک

پرانی آبادی کے نشانات میں تلاش کر کے خبث الحدید (منور) کے پرانے ٹکڑے حاصل کریں اور اس کو گرم کر کے سو مرتبہ سرکہ خالص میں بجھاؤ دیں۔ پھر ان ٹکڑوں کو جو ریزوں کی شکل میں ہو جائیں گے تین روز تک کسی حوض یا کھلے برتن میں رکھیں جو پانی سے بھرا ہوا ہو۔ بعدہ نکال کر لوہے کی کڑاہی یا کھرل میں خوب ہی باریک پیس لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۲ ماشہ دوا صبح ۲ ماشہ بوقت شام دہی یا چھاچھ کے ساتھ دیں۔

فوائد: نہ صرف یرقان بلکہ ضعف جگر، سنگرہنی اور ضعف معدہ کو بے

Qureshi

حد مفید ہے۔

تلی کا بڑھ جانا

اسباب :- یہ مرض اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونے کے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے پیدا ہوتا ہے۔ یا بعض دفعہ سوداوی اغذیات کا زیادہ استعمال بھی اس کی پیدائش کا موجب ہوتا ہے۔

علامات :- بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم دیتا ہے بلکہ بعض مریضوں کے تو بڑھتے بڑھتے تلی تمام پیٹ کو ہی روک لیتی ہے۔ یہ نہایت ہی حوصلہ شکن بیماری ہے جس سے انسان نکما محض ہو جاتا ہے۔

علاج :- عظم الطحال گو بادی النظر میں معمولی بیماری خیال کی جاتی ہے مگر باعتبار علاج کے نہایت ہی بطی العلاج امراض میں سے ہے۔ ہم نے اس کے اندفاع کے وہ جید القدر اور فقید العصر جواہرات جو نہ تو بدمزہ ہوتے ہیں اور نہ ہی مشکل سے بننے والے۔ اپنی تصنیفات کے صفحات پر بلادریغ بکھیر دیئے ہیں۔ آج وہ باقی ماندہ اسرار جو تاحال سینہ کی تنگ و تاریک کوٹھریوں کے اندر بند تھے۔ میدان صحافت میں لائے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ قدر دان حضرات میری اس ناچیز قربانی کو قبول فرمائیں گے۔

(۱۷۵) ورم طحال کا حکمی علاج

سنیاسیانہ راز

یہ نسخہ مجھے جناب منشی فصیح الدین صاحب سے حاصل ہوا تھا جو آپ کو

Qureshi

گوالیار کے دوران قیام میں کسی جنگلی قوم کے فرد نے بتایا تھا جو کہ آزمائش کرنے پر بے خطا کی مصداق ثابت ہوا خواہ کیسی ہی پرانی اور بڑھی ہوئی بیماری ہو۔ اس سے تین چار دن کی قلیل مدت میں بفضلہٖ شفا ہو جاتی ہے۔

هُوَالشَّافِی ریاست گوالیار کے جنگلات میں ایک جانور ملتا ہے جس کو گوالیار کے لوگ جرک کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس کی خوراک محض ہڈی ہوتی ہے۔ بجز ہڈیوں کے اور کوئی چیز نہیں کھاتا۔ اس کی زبان کو لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور بوقت ضرورت پتھر پر پانی ڈال کر گھسیں اور لیپ بنا کر جائے طحال پر لیپ کر دیں۔ اس سے ان شاء اللہ دو چار دن کے استعمال سے بالکل آرام ہو جائے گا۔ ایک عطار نے محض ایک زبان سے صدہا روپے کمائے ہیں۔ اور اس کی شہرت دور دور تک پھیل چکی ہے۔

(۱۷۶) فقیرانہ ٹوٹکہ

جب کبھی اولے برسیں تو پاؤں بھر اولے جمع کر کے جائے طحال پر باندھیں۔ مگر موسم کا لحاظ رکھیں۔ اول تو ایک ہی بار کے استعمال سے آرام ہو جائے گا ورنہ ایک دو بار باندھنے سے طحال اپنے صحیح انداز پر آ جائے گی۔

نوٹ: پہلے مریض کو ایک جلاب دے لینا ضروری ہے۔ نیز اولوں کی بجائے برف بھی باندھی جا سکتی ہے لیکن اولے بہتر ہیں۔

(۱۷۷) عرق اکسیر الطحال

هُوَالشَّافِی نوشادر ولایتی کی ۲۰ عدد ٹکیاں لے کر عرق گلاب کی بھری بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں تاکہ بخوبی حل ہو جائے۔ بس عرق تیار ہے جو کہ ورم

Qureshi

الطحال کو دور کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔

ترکیب استعمال: اس عرق میں سے ۲ تولہ بوقت صبح نہار منہ ہمیشہ پلاتے رہیں۔

فوائد: چند روز میں طحال اپنی اصلی حالت پر آ جائے گی۔ نیز روزانہ ایک دو اجابتیں بافراغت ہو کر قبض کشائی ہوتی رہے گی۔

(۱۷۸) قدرتی عرق محلل ورم طحال

ماہ پوہ و ماگھ میں بوقت صبح ایک دھلی ہوئی سفید چادر چنے کے پودوں پر بچھا کر نچوڑیں۔ اس طرح ایک دو بوتل شبنم کے پانی کی حاصل کریں اور اس میں سے تقریباً ۵ سے ۱۰ تولہ تک روزانہ پلایا کریں۔ ان شاء اللہ طحال کا ورم کم ہو کر طحال اپنی حالت پر آ جائے گی۔

مفید نوٹ: مریض طحال کو لازم ہے کہ کھانا کھانے اور پانی پینے کے وقت تمام طحال کو ہاتھ سے دبا کر کھایا پیا کرے۔

پرہیز: چکنی اشیاء مٹھائیاں، آلو، اروی، ماش کی دل، دودھ وغیرہ۔

غذا: بکری کا شوربہ، اچار جس میں سرکہ ملا ہو، اونٹنی کا دودھ، مولی وغیرہ۔

Qureshi

گیارہواں باب

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

دردگردہ

برف کا ٹھنڈا پانی یا سردائی یا چاول وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے گردہ میں کھچاوٹ پیدا ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات :- گردہ کے مقام سے درد اٹھ کر ٹیسیں پیٹھ کی طرف یا خصیوں کی طرف نکلتی ہیں اور پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے مگر صرف قطرہ قطرہ آتا ہے۔

(۱۷۹) پھٹکڑی کا کرشمہ

ھُوَالشَّافِی پھٹکڑی بریاں بقدر ایک ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ ہمراہ نیم گرم پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ درد بند ہو گا۔

(۱۸۰) مجرب چٹکلہ

جنگلی کبوتر کی بیٹ برنگ سفید چن کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت تین ماشہ کی ایک پوڑیہ گرم پانی سے دیں۔ امید غالب ہے کہ ایک ہی خوراک

کتب خانہ طب | Facebook
Qureshi

سے درد بند ہو جائے گا- ورنہ ایک گھنٹہ بعد پھر دیں- مجرب ہے-

(۱۸۲)جوشاندہ درد گردہ

(از بیاض مولانا غلام رسول صاحب قلعوی)

ھُوَالشَّافِی برگ حنا یعنی مہندی کے پتے بقدر ۶ ماشہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں- جب دیگر پانی جل کر صرف ۱۵ تولہ باقی رہ جائے تو اتار کر نیم گرم پلا دیں- چند روز کے استعمال سے شفا ہو گی-

(۱۸۲)سنیاسیانہ ٹنکہ

یہ ٹنکہ گو ظاہر میں بالکل بے حقیقت سا معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ ایک بہت عمدہ چیز ہے-

ھُوَالشَّافِی مولی کا پانی روزانہ تازہ بقدر دس تولہ نکال لیا کریں- اور اس میں مصری عمدہ ملا کر نہار منہ پلایا کریں-

فوائد نہ صرف درد گردہ بلکہ درد مثانہ وریگ گردہ پتھری وغیرہ امراض کے لیے لاجواب چیز ہے-

پرہیز چاول' ماش کی دال' گوبھی' مٹر' ٹھنڈے پانی سے پرہیز-

غذا مونگ یا ارہر کی دال' مصالحہ دار گوشت' تیتر' بٹیر کا شوربہ-

سوزاک

یہ وہ نسل کش اور صحت دشمن بیماری ہے- جس کا بیان طاقت قلم سے باہر ہے- وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں- جو سوزاک کو معمولی بیماری خیال کرتے

Qureshi

ہیں۔ سوزاک کے ہاتھوں سے تنگ آئے ہوئے مریض خود کشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور یہ بات قطعاً مبالغہ آمیز نہیں۔ میں نے خود ایسے مریضوں کو دیکھا ہے۔

اس بیماری کی وجہ سے جو جو بدنتائج ظہور میں آتے ہیں ان کا مفصل بیان، کنزالمجربات میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صرف وہ بہترین نسخہ جات جو دافع سوزاک ہونے کے علاوہ لمبے چوڑے بکھیڑوں سے پاک اور لایعنی تراکیب سے مبرا ہیں ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔

(۱۸۳) طلسماتی مکھن: اکسیر سوزاک

یہ نسخہ حکیم محمد قاسم صاحب (جو ضلع گجرات کے ہیں) کو ایک طوائف سے ملا تھا جو کہ فوری اثر اور قلیل الاجزاء کے لحاظ سے اپنی نظیر آپ ہے۔ تجربہ کرنے پر بمثل اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ کئی بار کا تجربہ شدہ ہے۔ صرف تین حد چار بار کے استعمال سے بفضلہٖ شفا ہو جاتی ہے۔ خواہ درد اور پیپ کی کتنی ہی زیادتی کیوں نہ ہو۔ بفضلہٖ مفید ثابت ہوتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی رال ۶ ماشہ ۳ سیر گائے کے دودھ میں ملا دیں اور بدستور معروف جمائیں اور بلو کر مکھن نکالیں۔ یہ مکھن مریض کو دو دن میں کھلا کر چھاچھ بھی اوپر سے پلا دیں۔ اسی طرح ایک بار کریں۔ ان شاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

(۱۸۴) ایک عطائی حکیم کا سہل الحصول نسخہ

ھُوَالشَّافِی ہلدی کی گرہ بقدر ۲ ماشہ لے کر بکری کے خام دودھ پاؤ بھر کے

Qureshi

اندر گھسیں اور مریض کو فورا پلا دیں- اسی طرح روزانہ بوقت صبح پلایا کریں-
چند روز کے استعمال سے بحکم شافی مطلق سوزاک کی جڑیں کٹ جاتی ہیں-

یہ ایک عطائی حکیم کے سینہ کا راز ہے- جس کی وجہ سے وہ بہت مشہور ہے اگر نسخہ کو اخفاء میں رکھنے کی تمنا ہو تو چاہیے ہلدی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور پانی سے بقدر ۲-۲ ماشہ گولیاں بنا لیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ ایک گولی دودھ میں گھس کر استعمال کر لیا کرے اور یا ذیل کے طریقہ سے روغن کشید کر لیں-

(۱۸۵) روغن ہلدی دافع سوزاک

از جناب پنڈت گوردھن داس صاحب

ھُوالشافی ہلدی ۵ سیر کو ایک ہنڈیا میں ڈالیں اور اڑھائی سیر دودھ گائے اس میں ڈالیں اور احتیاط سے رکھیں- جب دودھ اچھی طرح جذب ہو جائے اور ہلدی بالکل خشک ہو جائے تو بطریق تپال جنتر تیل کشید کر لیں اور احتیاط سے رکھیں اور بوقت ضرورت محض ایک سینخ مکھن میں کھلائیں-

(۱۸۶) اکسیر الاثر چٹکلہ

ھُوالشافی پوست جڑ فالسہ ایک تولہ' رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں اور مصری ملا کر ہمیشہ پلایا کریں-

پرہیز گرم اشیاء' گھوڑے کی سواری' اونٹ کی سواری' گڑ' چائے' جماع وغیرہ-

Qureshi

پیشاب کا بند ہو جانا

پیشاب کو تادیر روکے رکھنے یا مثانہ ڈھیلا ہو جانے وغیرہ سے پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا مشکل سے آتا ہے۔ نیز کبھی ایسے بوڑھے شخصوں کو جن کو کبھی سوزاک کی بیماری رہی ہو۔ اچانک بند ہو جایا کرتا ہے جو کہ قابل علاج نہیں ہوتا۔ باقی وجوہات سے بند شدہ کا علاج درج ذیل ہے۔

(۱۸۷) پیشاب جاری کرنے کا عجیب نسخہ

خربوزہ کے کھانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ خاص طور پر اس کا چھلکا نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا مدر بول ہے۔ اس سے رکا ہوا پیشاب کھل جاتا ہے۔ ذیل میں ہم ضیافت طبع کے لیے وہ مضمون جو ایک حکایت کی شکل میں رسالہ "آب حیات" (جو خادم کی زیر ادارت توہانہ سے نکلتا رہا ہے) کے اندر اشاعت پذیر ہوا تھا دہراتے ہیں تاکہ نسخہ کی اہمیت کا اندازہ ہو جائے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام دلچسپی سے مطالعہ فرمائیں گے۔

(۱۸۸) حکایت

نوابی کے زمانہ فرخ آباد میں حکیم مسیح اللہ خاں صاحب بڑے مشہور حکیم تھے۔ بڑے بڑے معرکے کے علاج کیا کرتے تھے۔ شہر میں جب کوئی مریض بالکل شفاء سے نا امید ہو جاتا۔ تو حکیم مسیح اللہ خاں کے پاس رجوع ہوتا تھا۔ حکیم صاحب ایسے تھے کہ مریض کی صورت دیکھ کر کہہ دیتے کہ اب مجھ سے کچھ نہیں ہو سکتا تو ادھر کی دنیا چاہے ادھر ہو جائے وہ کبھی علاج نہ کرتے اور جس کو مطب میں داخل کر لیتے تو وہ اچھا ہو ہی جاتا تھا۔۔ یہ تو اکثر تجربہ ہوا کہ

Qureshi

حکیم مسیح اللہ خاں نے جس کی زندگی سے ناامیدی ظاہر کی وہ کبھی جانبر نہ ہو سکا اور جس کو کہہ دیا کہ خدا نے چاہا تو شفا ہو جائے گی تو وہ ننانوے فیصدی حالات میں صحت یاب ہوا۔ حکیم صاحب مزاج کے ذرا تیز تھے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ علاج سے پہلے حق المحنت کا اقرار کرا لیا کرتے تھے۔ کوئی غریب ہو یا امیر معاملہ کی راستی کا یہ عالم تھا کہ اگر مریض صحت یاب نہ ہو تو اس کا روپیہ واپس کر دیتے۔ سیٹھ دولت رام جو جگت سیٹھ بھی کہلاتا تھا۔ اور کروڑ پتی تھا ایک دفعہ حبس بول کے مرض میں مبتلا ہوا۔ دو دن دو راتیں گزر گئیں۔ ایک قطرہ پیشاب نہ اترا۔ اس علاقہ کے تمام حکیموں' ویدوں اور عطائیوں کا علاج ہوا۔ مگر فائدہ کچھ نہ ہوا' خوش عقیدتی سے گنڈے تعویز بھی باندھے گئے۔ پیپل کے پتوں پر' چینی کی رکابیوں پر طرح طرح کے نقش اور عزیمتیں لکھ کر چٹائی یا دھو کر پلائی گئیں مگر سب بے سود۔ اتفاق سے کوئی مشہور انگریز ڈاکٹر بھی نواب کے پاس آئے ہوئے تھے۔ ان کو بھی بلوایا گیا۔ اس زمانہ میں انگریزی علاج کا دستور نہ تھا۔ اس لیے ڈاکٹر صاحب نے جو نسخہ لکھا اس کی دوائیں انگریزی دوا خانہ ہو تو ملیں۔ ذرائع آمد و رفت بھی آسان نہ تھے جو کلکتہ سے منگائی جاتیں۔ غرض یہ کہ ڈاکٹر صاحب اپنا سامنہ لے کر گڈبائی کہتے ہوئے رخصت ہو گئے۔ اب آخری چارہ کار حکیم مسیح اللہ خاں صاحب کا علاج تھا۔ منیب جی سواری لے کر حکیم صاحب کے پاس گئے حکیم صاحب نے تمام حال سن کر قدیم طریقہ کے موافق کہا کہ بھئی میں چلوں گا لیکن حق المحنت کیا دو گے۔ کسی قدر گفتگو کے بعد ایک ہزار روپیہ قرار پایا جس میں سے پانچ سو روپے فوراً ادا کر دیے گئے اور حکیم صاحب مریض کے پاس پہنچے۔ نبض دیکھ کر کہنے لگے کہ خربوزہ

Qureshi

کے چھلکے منگاؤ۔ گرمیوں کا آغاز تھا۔ اس لیے زیادہ تلاش کی ضرورت نہ ہوئی۔ چھلکے آئے اور پیسے گئے اور چھان کر تھوڑی سی مصری ملا کر مریض کو پلائے گئے۔ خدا کی قدرت پندرہ منٹ بعد پیشاب کھل کر ہوا۔ پیٹ جو پھول رہا تھا اور جس کی وجہ سے تکلیف تھی۔ سب رفع ہو گئی اور تمام گھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ حکیم صاحب بقیہ رقم دوسرے دن پہنچا دینے کے وعدہ پر رخصت کر دیے گئے۔ ساہوکار عموماً روپیہ کے معاملہ میں سخت ہوتے ہیں۔ خربوزہ کے چھلکوں سے علاج دیکھ چکے تھے۔ اس لیے پانچ سو روپیہ جو پیشگی حکیم صاحب لے چکے تھے وہ بھی منیب صاحب اور گھر والوں کو حق المحنت سے زیادہ معلوم ہوئے سب نے ارادہ کر لیا کہ حکیم کو اور کچھ نہ دیا جائے۔ حکیم صاحب نے بھی چند بار تقاضا کیا پھر خاموش ہو گئے

پورے چھ ماہ بعد سیٹھ دولت رام پھر اسی عارضہ میں مبتلا ہو گئے پیشاب بند ہو گیا۔ نسخہ تو معلوم ہو چکا تھا اور خربوزہ کے موسم میں دکھ درد کے لیے چھلکے بھی رکھ لیے تھے۔ لہٰذا پانی سے پیس کر پلائے گئے اور جب پیشاب نہ ہوا تو اور پلائے گئے۔ غرض یہ کہ چند بار پلانے سے ایک تو پیشاب کی رکاوٹ دوسرے اس کے بار بار پلانے سے جگت سیٹھ کا پیٹ پھول کر نقارہ ہو گیا کرب و تکلیف سے ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگے۔ اب حکیم صاحب کے بلانے کا دھیان آیا۔ لیکن پہلے بدعہدی کر چکے تھے۔ اس لیے روپوں کا خیال درپیش ہوا۔ غرضیکہ منیب جی پانچ سو روپیہ لے کر حکیم صاحب کے پاس پہنچے اور کہا کہ سیٹھ جی پھر بیمار ہو گئے ہیں اور یہ پچھلے روپے بھی بھیجے ہیں۔ آپ تشریف لے چلیے۔ حکیم صاحب نے روپیہ لے کر کہا بھائی مجھے چلنے میں عذر نہیں مگر حق

Qureshi

المحنت کیا دیا جائے گا اس کا تصفیہ تو کر لو اور چوں کہ ایک دفعہ تم بد معاملگی کر چکے ہو لہٰذا اس دفعہ بجائے نصف کے سب رقم پیشگی لوں گا۔ ضرورت بری بلا ہوتی ہے۔ منیب جی نے ہزار روپیہ منگا کر حوالہ کیے۔ حکیم صاحب نے جا کر مریض کو دیکھا اور کسی قدر فکر مند لہجہ میں کہنے لگے کہ خربوزہ کے چھلکے کہیں سے منگاؤ موسم تو نہیں ہے مگر تلاش کرو گے تو کہیں سے مل جائیں گے۔ خربوزہ کے چھلکوں کا نام سن کر لوگوں نے کہا حضرت ہم چھلکے چھ سات دفعہ پلا چکے ہیں۔ ان سے تو اور تکلیف بڑھ گئی ہے۔ حکیم صاحب نے نہایت سنجیدگی سے کہا اس مرض کا علاج تو وہی تھا۔ غرضیکہ چھلکے منگائے گئے اور بطریق مذکور پیسے گئے۔ صرف اس قدر ترمیم کی گئی کہ پہلے چھلکے یونہی پیس کر پلا دیے گئے تھے اس بار عرق کو گرم کر کے پلایا گیا جس کا فوری اثر ہوا اور پیشاب کھل کر آ گیا اور سیٹھ جی اچھے ہو گئے۔ حکیم صاحب نے کہا پہلے موسم گرم تھا اس لیے سرد زلال پلایا گیا۔ آج کل چونکہ سردی کا موسم ہے اس لیے گرم کر کے پلانا چاہیے۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے کسی معجون کی تین خوراکیں عنایت کیں اور کہہ دیا کہ درد کا علاج تو ہو چکا۔ اب ازالہ مرض اس معجون سے ہو گا اور ان شاء اللہ پھر کبھی یہ مرض عود نہ کرے گی۔

جگت سیٹھ تو مدت العمر حکیم صاحب کے مداح رہے لیکن منیب جی کو تمام عمر اس بات کا غم رہا کہ اگر یہ بات پہلے معلوم ہو جاتی کہ گرمیوں میں سرد اور سردیوں میں گرم خربوزہ کے چھلکے کا عرق حبس بول میں دیا جاتا ہے تو پندرہ سو روپیہ کا نقصان ہرگز نہ ہوتا۔

Qureshi

(۱۸۹) نہایت زود اثر نسخہ

ھُوَالشَّافِی روغن بیدا نجیر (ارنڈی کا تیل) سوا تولہ لے کر پانی میں ملا کر پلائیں۔ بفضلہٖ فوراً صحت ہو جائے گی۔ یہ نسخہ گو بظاہر معمولی معلوم ہوتا ہے مگر فوائد کے لحاظ سے گراں بہا نسخہ جات سے بازی لے جاتا ہے۔

(۱۹۰) پیشاب جاری کرنے کا تیسرا طلسم

کاغذی لیموں کاٹ کر دو ٹکڑے کریں اور ان کے بیج نکال کر قلمی شورہ بھر دیں اور کارڈ وغیرہ سے اندر داخل کریں اور پھر کوئلہ کی آگ پر رکھیں تاکہ جوش آنے لگے۔ بس اسی وقت نیچے اتار کر نیم گرم حالت میں ناف کے اردگرد مل دیں۔ بفضلہٖ بند شدہ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

پتھری

ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ پتھری بلا آپریشن کسی حالت میں جا ہی نہیں سکتی لیکن یہ فخر محض حکمائے یونانی کو ہی حاصل ہے جو بڑی سے بڑی پتھری کو ریت بنا کر نکال دینے کے مدعی ہیں۔ بلکہ نکال کر دکھا دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک ایسی صفات کا سرمایہ دار نسخہ کنز المجربات جلد دوم میں درج ہے۔ جس کے محض پانچ چھ روز کے استعمال سے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ چند سہل الحصول والعمل چٹکلے یہاں بھی لکھے جاتے ہیں۔

(۱۹۱) پتھری توڑ لٹکہ

ھُوَالشَّافِی جو کھار عمدہ باریک پیس کر روزانہ بقدر ۲ ماشہ ہمراہ شربت

Qureshi

مصری دیا کریں- پتھری کے لیے اکسیر صفت ہے-

نوٹ: جو کھار بازاری چونکہ خالص نہیں ہوتا اس لیے اس سے پرہیز چاہیے- البتہ کسی معتبر دواخانہ سے لے کر استعمال کریں یا خود مندرجہ ذیل ترکیب سے بنائیں-

(۱۹۲) جو کھار بنانے کی ترکیب

جو کے ایسے پودے جو پختہ ہونے کے قریب ہوں لے کر سایہ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر جلا کر خاکستر بنالیں اور اس خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں تر کر کے دن میں تین مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں- تین دن کے بعد اوپر سے آہستہ آہستہ پانی نتار کر پانی کو کڑاہی میں ڈال کر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو نیچے سفید رنگ کی دوا رہ جائے گی- وہی جو کھار ہے-

(۱۹۳) نمِ مولی

مرقومہ بالا ترکیب سے اگر مولی کو خشک کر کے جلا کر نمک نکالا کریں تو وہ پتھری کو دور کرنے میں مانند اکسیر ہے-

(۱۹۴) زیادتی پیشاب کو روکنے کا تریاق

تخم حرمل (اسپند) بقدر ایک ماشہ بوقت شب ہمراہ نیم گرم پانی کئی روز متواتر استعمال کرنے سے بفضلہٖ پیشاب کی زیادتی یا رات کو سونے کی حالت میں پیشاب نکل جانا وغیرہ بہت جلد دور ہو جاتے ہیں-

Qureshi

بواسیر

یہ مشہور بیماری ہے کہ جس کی کیفیت محتاج بیان نہیں۔ تقریباً ملک کا بچہ بچہ اس کی الم انگیزیوں سے واقف ہے کیوں کہ میرے خیال میں ہمارے ملک میں کوئی گھر اس مرض سے بچا ہوا نظر نہیں آتا۔ اس کا مفصل بیان' اسباب' علامات وغیرہ مع نادر روزگار اچھوتے نسخہ جات تو کنزالمجربات میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں یہاں وہ نسخہ جات درج ہیں جو کہ مفرد اور سہل ہونے کے علاوہ بارہا بار کے مجرب اور بے خطا کہلانے کے مصداق ہیں۔ اگر میں کہہ دوں کہ قبل ازیں کسی بڑی سی بڑی کتاب میں بھی اس پایہ کے نسخہ جات نہیں جو کم خرچ سہل الحصول' سہل العمل' کثیرالمنفعت ہوں تو قطعاً مبالغہ نہ ہوگا۔ بلکہ یہ حقیقت ہے کہ میری ناچیز تصنیفات میں جس قدر زود اثر چٹکلوں کو جمع کیا جاتا ہے۔ بڑی کتابوں کے اوراق محروم ہیں۔ وَمَا تَوفِیقِي اِلاَّ بِاللّٰهِ

چوں کہ مرض بواسیر زیادہ سے زیادہ تکلیف دہ ہونے کے علاوہ وباء کے طور پر پھیلا ہوا ہے۔ اس لیے ضرورت ہے کہ اس کے تریاقات کو بھی (خصوصاً وہ چٹکلہ جات جو نہایت آسانی سے بنائے جا سکتے ہیں۔) زیادہ سے زیادہ تعداد میں لکھ کر پیش کیا جائے تاکہ اگر ایک نسخہ سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو اس کی بجائے فوراً دوسرا نسخہ استعمال کیا جا سکے۔ لہٰذا ذیل میں متعدد نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ شافی حقیقی استعمال کنندہ حضرات کو شفا دے آمین۔

Qureshi

سنیاسی چٹکلہ

جو کہ خرابی خون، خارش، ضعف ہضم، قبض وغیرہ کو بھی مانند اکسیر ہے۔

اکثر اشیاء جو بظاہر بے حقیقت نکمی و فضول نظر آتی ہیں۔ حقیقت میں نہایت ہی کثیر المنفعت، اکسیر الاثر، تریاق لاجواب ثابت ہوا کرتی ہیں چنانچہ ذیل میں ہم ایک نسخہ پیش کرتے ہیں جس کو ہم کسی خاص نام سے اپنے مریضوں کو استعمال کرا رہے ہیں۔ اگر یہ راز ان لوگوں کو معلوم ہو جائے تو نہ معلوم وہ لوگ کیا خیال کریں۔ نسخہ بیان کرنے سے پیشتر پھر عرض کرتے ہیں کہ اس کو نہایت احتیاط سے تیار کر کے بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ اور مریضوں کو کسی بھی صورت میں آگاہی نہ دیں ورنہ پردہ راز اٹھ جانے پر فائدہ کی امید فضول ہے۔

(۱۹۵) اصل نسخہ

اپلہ دشتی حسب خواہش لے کر جلالیں اور اس کی خاکستر کو کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھ دیں۔

خوراک ۶ ماشہ ہمراہ باسی پانی چند روز میں نہ صرف بواسیر بلکہ اس کے دیگر عوارضات کو بفضلہٖ شفا ہو گی۔

(۱۹۶) مفید تبدیلی

متذکرہ بالا صورت میں چوں کہ پردۂ اخفاء کے اٹھ جانے کے خطرہ کے سوا

Qureshi

قدرے خوراک زیادہ ہے۔ اس لیے ہم ذیل کے طریقہ سے اس کا جوہر نکال کر استعمال کراتے ہیں جس سے مرقومہ بالا نقائص کا استیصال ہو جاتا ہے۔

ترکیب : یہ ہے کہ حسب خواہش خاکستر مذکور لے کر اس کو بطریق جو کھار بنانے کے پکائیں اور نمک تیار کریں۔ اگر سفیدی کم ہو تو دوبارہ بنائیں۔

خوراک :- صرف چار رتی حد ایک ماشہ مکھن میں رکھ کر بوقت صبح کھلایا کریں۔ متواتر پندرہ دن کے استعمال سے بفضلہٖ شرطیہ ہر قسم کی بواسیر دور ہو گی۔

(۱۹۷) کڑوی پوڑیہ

اس نسخہ کے حصول کا قصہ عجیب ہے جس کو ناظرین کی ضیافت طبع کے لیے پیش کرتا ہوں۔

ہمارے ایک کرم فرما زمانہ طالب علمی میں اپنی عادت لازمہ (حقہ نوشی) کو پورا کرنے کے لیے ایک موچی کے پاس حقہ پیا کرتے تھے۔ اتفاقاً موچی کو بواسیر کا شدید دورہ پڑا جس سے مریض مذکور بے چین ہو رہا تھا۔ اتنے میں ہمارے کرم فرمانے حسب عادت حقہ طلب کیا۔ لیکن مریض نے خلاف معمول کچھ بڑبڑانا شروع کر دیا جس کا غالباً مفہوم یہ تھا کہ تم درویشوں اور ملا لوگوں کی خدمت سے ہمیں کیا فائدہ ہوا۔ میں بواسیر کے درد سے لوٹ پوٹ ہو رہا ہوں۔ تمہیں حقہ کی پڑی ہے" قصہ مختصر انہوں نے ایک دوا جو بخاروں کے لیے بنائی ہوتی تھی۔ جیب سے نکال محض دفع الوقتی کے لیے اسی کو پوڑیہ باندھ کر پیش کر دی جس کے چند روز کے استعمال سے نہ صرف درد کو تسکین ہو گئی بلکہ کلیتاً فائدہ ہو گیا اس کے بعد تو وہی نسخہ جو بخاروں کے لیے برتا جاتا تھا

Qureshi

بواسیر کے لیے اکسیر بن گیا۔ تقریباً جہاں آزمایا مفید پایا۔ یہ ہے اس کے حصول کی قدرتی داستان جس کو خادم نے بھی متعدد مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔

ھوالشافی مغز کرنجوہ حسب حاجت لے کر باریک پیس کر سفوف بنائیں اور پانی کی مدد سے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح دیا کریں۔

فوائد بواسیر کے لیے نہایت لاجواب چیز ہے۔ دس پندرہ روز کے استعمال سے بفضلہٖ شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۹۸) سفوف تریاق بواسیر

یہ نسخہ ایک سنیاسی سادھو کا عطیہ ہے جس کے متواتر دو ہفتہ استعمال سے بفضلہٖ بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو، فائدہ ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ اس مرض کا دورہ نہیں پڑتا۔

ھوالشافی کچور جو ایک مشہور چیز ہے۔ لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے بقدر ۶ ماشہ روزانہ صبح و شام پانی سے نگلوا دیا کریں۔

(۱۹۹) فقیرانہ گولیاں

یہ گولیاں بواسیر ریاحی کے لیے تو ایک بے مثل تریاق ہیں۔ اگر علاج کرتے کرتے تنگ آ گئے ہوں تو ذرا ان کو بھی استعمال کر دیکھیے۔ بفضلہٖ وہ فوائد جو ان عسر العلاج امراض میں مہینوں اور ہفتوں کے پیہم و مسلسل استعمال سے ظہور پذیر ہوتے ہیں ان گولیوں سے دنوں میں حاصل ہونے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں خونی بواسیر کے لیے بھی ایک بیش بہا چیز ہے۔

Qureshi

ھوالشافی ککروندہ بوٹی جس کو ککر چھڈی کے نام سے پکارا جاتا ہے سبز اور شاداب لے کر کھرل میں ڈال کر خوب کوٹیں اور ململ کے صاف اور پاکیزہ کپڑے میں دبا کر اس کا رس نکالیں' رس کم از کم سیر بھر ہو اور اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلا دیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اس میں ۴ ماشہ مرچ سیاہ باریک شدہ ملا کر اتار لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال خوراک ایک ایک گولی بوقت صبح و شام ہمراہ باسی پانی کے ہمیشہ دیتے ہیں۔

فوائد بواسیر ہر دو قسم کو مفید ہے۔ بلکہ مانند اکسیر ہے۔

(۲۰۰) سادھو مہاتما کے جگر کا ٹکڑا

ہمارے علاقہ روڑی ضلع حصار میں ایک سادھو صاحب بڑی شدومد سے بواسیر کا علاج کرتے تھے جن کا دعویٰ تھا کہ ان کی اکسیر دوائی سے ایک ہی روز میں بواسیر کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔ گو وہ اپنی جانب سے نسخہ کو چھپانے میں بیش از بیش کوشش کرتے رہے لیکن اس کا راز نامعلوم طریقہ سے فاش ہو گیا جو آج ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تجربہ کریں۔

ھوالشافی کھٹمل ایک عدد لے کر کیلا کی پھلی کے درمیان بند کر کے بغیر اطلاع کیے مریض کو کھلادیں۔ ایک روز کافی ہے (مگر یہ تجربہ میرا نہیں ہے کیوں کہ مکروہ ہے۔)

Qureshi

(۲۰۱) سہل العمل نسخہ برائے خونی بواسیر

ھُوَالشَّافِی منڈی بوٹی کی گھنڈیاں سات عدد تقریباً پندرہ تولہ پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور روزانہ بوقت صبح پلایا کریں۔

فوائد بواسیر کا خون بفضلہٖ پہلے ہی روز بند ہو جاتا ہے اور لگاتار استعمال ازالۂ مرض کے لیے کافی ثابت ہوتا ہے۔

(۲۰۲) بیش قیمت فقیرانہ چٹکلہ

ایک ایسا حقہ حاصل کریں۔ جس میں چرس پیا جاتا ہو۔ اس کی نے کے اندرونی حصہ سے میل نکال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد خوراک صرف نصف رتی۔ تین دن کے اندر بفضلہٖ سخت سے سخت بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

(۲۰۳) اعجاز مسیحا

یہ دوا جہاں دیگر مہلک امراض کے لیے تریاق لاجواب ثابت ہوتی ہے۔ بواسیر کے لیے بھی اعجاز مسیحا سے کم نہیں۔ خدائی انعامات سے ایک انعام ہے۔ خون بواسیر خواہ سیروں جاتا ہو اس کی ایک دو خوراک سے ہی بفضلہٖ رک جاتا ہے اور چند ایام تک اس کا مسلسل استعمال کرتے رہنا مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کڑا چھال حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر سنبھال رکھیں خوراک صرف چار ماشہ صبح و شام ہمراہ روغن گائے ۲ تولہ یا باسی پانی سے دیا کریں۔

Qureshi

(۲۰۴) نمک کڑا چھال

بواسیر کی اکسیر دوا

کڑا چھال عمدہ جو سیاہی مائل ہوتا ہے لے کر جلالیں اور خاکستر کر کے آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ دن میں تین مرتبہ لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ اسی طرح تین دن تک بھگو کر آہستہ آہستہ صاف پانی نتار لیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر ایک سفید سفید چیز باقی رہ جائے تو آگ بند کر دیں۔ بس یہی نمک کڑا چھال ہے۔

خوراک صرف ۲ رتی مکھن دھلے ہوئے میں دیا کریں۔

نوٹ: میرے محترم دوست حکیم غلام محمد صاحب بزالہ شمس الحکماء اس نسخہ کے بے حد مداح ہیں اور وہ ہمیشہ اس کو اپنے مطب میں رکھتے ہیں۔

(۲۰۵) خونی بواسیر کی پر تاثیر گولیاں

جس چیز کو لوگ ردی خیال کر کے پھینک دیتے ہیں۔ ارباب بصیرت ان ہی میں سے ایسے فوائد حاصل کر لیتے ہیں جو کہ بڑی بڑی قیمتی ادویات سے بھی ناممکن ہوں۔ چنانچہ اسی قسم کا ایک نسخہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے جو کہ بواسیر خونی کے لیے بے حد مفید ہے۔

ھوالشافی پوست تمرہندی (املی کے پوست) کو پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ تین گولیاں پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔

(۲۰۶) سفوف پر منفعت

تخم سروانی بقدر کف دست روزانہ پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔ اکیس روز

Qureshi

کے استعمال سے بفضلہٖ فائدہ ہو گا خصوصاً بواسیر خونی کے لیے بڑا مفید ہے۔

بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے عمدہ نسخے

جب بواسیر کا خون جاری ہو اور روزانہ بڑی کثرت سے خارج ہو رہا ہو تو ایسے وقت میں خون کو دیکھ کر مریض کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سیر سیر خون یکدم خارج ہو جاتا ہے۔ اول اول خون بند کرنے کی کوشش نہ کریں لیکن جب حد سے زیادہ تنگ کرے تو ذیل کے نسخوں کو کام میں لائیں۔

(۲۰۷) خاک شفا

ناریل کا چھلکا لے کر جلالیں اور ان کی خاکستر کو کپڑے میں سے چھان لیں اس کے برابر مصری یا شکر سرخ ملا کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک بوقت صبح ایک تولہ ہمراہ آب شبینہ یعنی باسی پانی۔

فوائد خون بواسیر ایک دو خوراک میں ہی بند ہو جاتا ہے مجرب ہے

(۲۰۸) سفوف خوشبودار

ھُوَالشَّافِی کالی زیری کو باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں اور بوقت ضرورت ڈیڑھ ماشہ شیر گاؤ کی بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ بفضلہٖ ایک حد دو خوراک میں خون بند ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ جناب پنڈت گوردھن داس صاحب کا عطیہ ہے۔

Qureshi

(۲۰۹) اعجاز نما سردائی

ھوالشافی آم کی کونپل ایک تولہ کو پانی میں سردائی کی طور پر گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ ایک دو روز میں شرطیہ خون بند ہو جائے گا۔

(۲۱۰) گوندنی کی جید الاثری

گوندنی جو لسوڑھے سے ملتا جلتا درخت ہے۔ بواسیر کے خون کو بند کرنے میں ایک تریاق سے کم نہیں۔ ترکیب ملاحظہ ہو۔

ھوالشافی گوندنی کے پتے ۲۰ تولہ، ۱۰ تولہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور صبح شام پلایا کریں۔ خون بفضلہ جلد از جلد رک جائے گا۔

(۲۱۱) گیندے کی اعجاز نما تاثیر

ھوالشافی تقریباً ہر وہ شخص جس کو علم العقاقیر سے کچھ بھی مس ہے جانتا ہے کہ گیندا بواسیر کا ایک بے بہا تریاق ہے۔ چنانچہ اگر ایک تولہ گیندے کے پتے اور ایک عدد مرچ سیاہ پانی دس تولہ میں گھوٹ چھان کر پلائی جائیں تو بفضلہ خون بواسیر خواہ کتنی تیزی سے جاری ہو۔ صرف دو تین خوراک دینے سے بند ہو جاتا ہے۔

(۲۱۲) ہم مثل گیندا

فراش کی کونپل ایک تولہ پلانا بھی بواسیر کے خون کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔

Qureshi

(۲۱۳) کاغذ کی خاکستر تریاق دم

کاغذ کو جلا کر راکھ کر لیں اور اس میں سے روزانہ دن میں بقدر تین ماشہ تین مرتبہ سرد پانی سے دیا کریں۔ خون بند کرنے کو اکسیر ہے۔

(۲۱۴) سنہری پوڑیہ

ھُوَالشَّافِی سفوف کہربا بقدر ۲ ماشہ دن میں تین بار دینے سے ہر قسم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

مسوں کو دور کرنے والے بیش بہا تحفے

مریضان بواسیر کے جب مسے پھول جاتے ہیں تو کسی پہلو چین نہیں آتا۔ اگر مسوں کے زور کو توڑ دیا جائے تو مریض چین سے سو جاتا ہے۔

گو دیگر کتب میں مسوں کو زائل کرنے کے لیے بہتر سے بہتر نسخہ جات ملتے ہیں لیکن ان کا بنانا اور اجزا کا جمع کرنا ہر شخص کا کام نہیں ہے۔ اس لیے ان سے کماحقہ فیض یاب نہیں ہوا جا سکتا لیکن برخلاف اس کے ہماری اس مختصر کتاب گو فوائد اور جید الاثری کے لحاظ سے نسخہ جات کم رتبہ کے ہوں لیکن ہیں سب کے سب وہ جن کو چشم زدن میں ہر غریب اور ہر غریب سے غریب اور معمولی سے گاؤں میں بودوباش رکھنے والا انسان بھی بوقت ضرورت تیار کر کے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اگر ایک نسخہ سے حسب خواہش فائدہ نہ ہو تو فورا دوسرا بنا لیجیے۔

Qureshi

(۲۱۵) محض آبدست سے بواسیر کا علاج

ایک پنتھ دو کاج

نیلا توتیا ایک تولہ کو سیر بھر پانی میں جوش دیں اور نیم گرم رہنے پر آب دست لیا کریں۔ اس سے مسوں کا پھولنا درد وغیرہ بہت جلد دور ہو کر چند روز کے متواتر استعمال سے مسے مرجھا کر بالکل نیست و نابود ہو جاتے ہیں گو بادی النظر میں یہ نسخہ معمولی اور بے حقیقت سا معلوم ہوتا ہے لیکن فوائد میں بیش بہا فوائد کا سرمایہ دار ہے۔

(۲۱۶) سہل العمل چٹکلہ

ھُوالشّافی نوشادر کو باریک پیس کر کسی ڈبیہ یا شیشی میں ڈال رکھیں اور بعد از قضائے حاجت آبدست لینے کے بعد ایک چٹکی دوا مذکور کی لے کر منہ کے لعاب سے تر کر کے مسوں پر لگایا کریں۔ چند ایام کے استعمال سے مسے دور ہوں گے۔

(۲۱۷) مسوں کو گرانے والی دھونی

ھُوالشّافی لیا بیل کی بیٹ جس قدر مل سکے جمع کر لیں اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت جب قضائے حاجت جانا ہو تو جنگلی اپلوں کی آگ لگا جائیں تاکہ واپسی تک دھواں نکل جائے۔ اب اسے توڑ کر اس پر ایک تولہ دوا ڈال کر مقعد کو دھونی دیں لیکن پہلے کپڑے سے بدن ڈھانپ لیں تاکہ دھواں سیدھا مسوں پر لگے۔ چند روز کے استعمال سے بفضل شافی مہربان مسے گر جاتے ہیں۔

Qureshi

(۲۱۸) دھونی کا دوسرا نسخہ

ھوالشافی بیل یا گائے کا سینگ جو زمین میں دب کر برسات کے موسم میں پھوٹ نکلتا ہے۔ اس کا کرہ جمع کر کے رکھ لیں اور اس میں سے ایک ماشہ کی مقدار میں لے کر دھکتے ہوئے جنگلی اوپلوں کے انگاروں پر ڈال کر ہمیشہ دھونی دیا کریں۔ ان شاء اللہ بلا کسی تکلیف کے مسے چند روز میں گر جائیں گے۔

(۲۱۹) مرہم اعجاز

ھوالشافی مکھن گائے ۵ تولہ پانی میں ایک سو ایک بار دھولیں اور اس میں سیسہ گھس کر شامل کرلیں بس مرہم اعجاز تیار ہے۔ اس کو کسی چینی یا کانچ کی شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال صبح و شام بعد از قضائے حاجت مسوں پر لگایا کریں۔ بفضلہٖ دس پندرہ روزہ میں مسے بالکل نیست نابود ہو جائیں گے۔

(۲۲۰) جنگلی اپلوں کا تیل

جو کہ بواسیر کے مسوں کے لیے سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے

جنگلی اپلہ حسب ضرورت لے کر زمین گڑھا کھود کر ڈال دیں۔ اور ان کو آگ لگا کر اوپر پیتل کا برتن جو کہ تھالی کی قسم کا ہو اوندھا مار دیں۔ ایک طرف دھواں نکلنے کا ذرا سا سوراخ رکھ کر باقی اطراف کو بند کریں۔ تمام دھواں اڑ کر تیل کی شکل میں برتن کے اندرونی جانب کو لگ جائے گا۔ اس کو اتار کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال روزانہ صبح و شام بعد از قضائے حاجت مسوں پر لگایا کریں۔

Qureshi

اس سے چند روز میں مسے پژمردہ ہو کر بفضلہٖ دفع ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ ایک عطائی حکیم سے مجھے حاصل ہوا تھا۔

Qureshi

بارہواں باب

جلد کی بیماریاں

ذیل میں وہ بیماریاں بیان کی جاتی ہیں جن کا تعلق کسی ایک عضو سے نہیں بلکہ تمام جسم سے ہوتا ہے۔ مثلاً پھوڑا' پھنسی' داد' چنبل' آتشک' ناسور' وجع المفاصل وغیرہ۔ تاکہ قارئین کرام کو تلاش کرنے میں زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

(۲۲۱) چنبل کا اکسیر الاثر نسخہ

مولوی عبدالرشید صاحب نبیرہ مولانا غلام رسول صاحب قلعہ والے

ھوالشافی کاہی زرد حسب ضرورت لے کر سرسوں کے تیل میں اچھی طرح پیس لیں اور مقام چنبل پر لیپ کریں۔ اول تو ان شاء اللہ ایک ہی روز میں شفا ہوگی۔ ورنہ دوسرا لیپ کر دیں۔

(۲۲۲) مرہم لاجواب برائے چنبل

ایک عدد خارپشت کو لے کر ماریں اور اس کو روغن سرسوں میں ڈال کر آگ پر رکھیں حتی کہ جل کر سیاہ ہو جائے پھر اس کو لوہے کے دستے سے گھوٹ لیں اور بحفاظت رکھیں بس مرہم لاجواب تیار ہے۔ بوقت ضرورت روزانہ لگاتے رہیں۔ چند روز میں بفضلہ بغیر کسی تکلیف کے چنبل کا نام و نشان نہ رہے گا۔

Qureshi

(۲۲۳) داد کو ایک ہی لیپ میں دور کرنے والی جڑی

ھُوَالشَّافِی چوک ایک مشہور جڑی ہے جو پنساریوں کے ہاں سے اسی نام پر مل سکتی ہے۔ حسب ضرورت لے کر تھوک میں گھس کر لیپ کریں امید غالب ہے کہ ایک ہی مرتبہ میں بفضلہٖ داد کا نشان باقی نہ رہے گا۔ ورنہ ایک دوبار پھر لگادیں۔ خاص سنیاسی نسخہ ہے۔

(۲۲۴) ایک خودرو بوٹی کا تحیر خیز فائدہ

حکیم اللہ بخش صاحب مشہور سنیاسی اپنی سرگذشت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں کہ:

میرے چہرہ پر ایک داد بہت ردی قسم کا ہو گیا تھا جس سے چہرہ بہت ہی بھدا اور برا معلوم ہوتا تھا۔ ہر چند معالجے کئے مگر فائدہ نہ ہوتا۔ آخرالامر ایک سنیاسی صاحب نے قاضی دستار کا دودھ لگانے کو کہا۔ چنانچہ حسب ہدایت تمام داد پر لیپ کر دیا گیا۔ بس لگاتے ہی درد جلن ناقابل برداشت ہونے لگی۔ جس کا ازالہ پنکھے پر پانی چھڑک کر ہوا دینے سے کیا گیا۔ اس ترکیب سے جلن میں کمی معلوم ہونے لگی۔ یہی حالت کچھ عرصہ رہی مگر داد کے تمام کیل جو سفید رنگ کوزہ مصری کے مشابہ تھے نکل گئے۔ بس اسی نسخہ کے طفیل سے ایک دن نہیں بلکہ ایک پہر میں ہی موذی مرض سے چھٹکارا حاصل ہو گیا۔"

اس نسخہ کا بندہ نے خود بھی تجربہ کیا۔ واقعی کمال درجہ کا مفید ثابت ہوا یہ

Qureshi

بوٹی قاضی دستار کے نام سے مشہور ہے۔ علاقہ دوآبہ لاہور کے نواح میں عام ملتی ہے۔

(۲۲۵) نہایت سہل مرہم

عطیہ دیوان بوگھا رام صاحب مشہور سیاح

بھیڑ کی اون جو سفید رنگ کی ہو جلا کر خاکستر کر لیں اور ایک سو ایک بار دھلے ہوئے مکھن میں شامل کر کے لگایا کریں۔ داد کے لیے نہایت مفید مرہم ہے۔

(۲۲۶)

مغز تخم خربوزہ کو پانی میں اس قدر گھوٹیں کہ مکھن جیسا ہو جائے صبح و شام داد پر لیپ کیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے بلا کسی تکلیف اور درد کے داد کا نام ونشان باقی نہ رہے گا۔

(۲۲۷) لاہوری پھوڑے کا بہترین نسخہ

لاہوری پھوڑے کا علاج بہت کم حکیم جانتے ہیں۔ یہ کم بخت اس قدر گہری جڑیں گاڑتا ہے کہ کسی طرح مریض کو چھوڑنے میں نہیں آتا۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ باوجود آسان اور مفرد ہونے کے بے حد مفید ہے میں نے بارہا بار آزمایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی مغز حب الملوک کو پتھر پر پانی کے چند قطرے ڈال کر گھسیں اور اوپر لیپ کر دیں۔ جلن اور تکلیف تو ہو گی بلکہ چند گھنٹہ بعد بخار بھی ہو جائے گا۔ لیکن کوئی خوف کی بات نہیں۔ دوسرے روز پھر لیپ کر دیں۔ پھوڑے میں

Qureshi

پیپ پڑ جائے گی اور پتہ ہی نہ لگے گا کہ اس کی جڑیں کب پانی ہو کر بہ گئیں۔ یہ نسخہ مجھے لاہور کے ایک مشہور کہنہ مشق طبیب نے عنایت فرمایا تھا جو آزمانے پر مثال اکسیر کے ثابت ہوا۔

نوٹ: ایک نسخہ متفرقات میں بیان کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۲۸) دیرینہ پھوڑے کا مجرب علاج

جو پھوڑا یا پھنسی کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ از حد مفید ثابت ہوتا ہے بارہا کا مجرب ہے۔

ھوالشافی: خارپشت خشک شدہ کو جلا کر اس کی خاکستر بنالیں اور بحفاظت تمام رکھیں۔ بوقت ضرورت تیل سے چپڑ کر اور خاکستر مذکور کو چھڑک دیں۔ بس اسی طرح چند بار لگانے سے شرطیہ طور پر بفضلہٖ تعالیٰ صحت کاملہ ہو جائے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

خارش خشک و تر، داد، چنبل، پھوڑا پھنسی کا واحد علاج

ذیل میں دو تین ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ اپنے خدا داد مصفیٰ خون اثرات کے حامل ہونے کی بدولت گندے خون کو صاف کر کے خون کے فساد کی جملہ امراض کو مفید ہیں۔

(۲۲۹) کندن بدن نسخہ

نگند بابری ایک مشہور معروف دوا ہے۔ ایک تولہ کی مقدار میں لے کر

Qureshi

مرچ سیاہ ۸ عدد ملا کر قدرے پانی میں گھوٹ چھان کر خالص شہد ملا کر بوقت صبح پلا دیں۔ اسی طرح پندرہ دن با پرہیز استعمال سے بفضلہٖ بدن کا گندہ خون صاف ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ دوران استعمال میں بجز بیسنی روٹی اور گھی کے دیگر ہر قسم کی اغذیات سے قطعی طور سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اس کے استعمال سے ان شاء اللہ خونی امراض کے پیدا ہونے کا احتمال جاتا رہتا ہے۔ دوا زیادہ دیرینہ نہ ہو۔

(۲۳۰) مصفی خون جڑی

جل نیم ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی مصفیٰ خون بوٹی ہے۔ اگر ۶ ماشہ جل نیم اور ۷ عدد مرچ سیاہ گھوٹ چھان کر پلائی جائے تو بفضلہٖ ہر قسم کی خرابی خون دور ہو کر بدن صاف ہو جاتا ہے۔ جل نیم بوٹی نہروں کے کنارے عام ملتی ہے۔ ذائقہ سخت کڑوا اور پتہ دبیز ہوتا ہے۔

(۲۳۱) حبوب مصفی خون

ھُوَالشَّافِی کڑو کو باریک پیس کر شہد کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور دو گولی بوقت صبح سرد پانی کے ہمراہ ہمیشہ کھلایا کریں۔ یہ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون دوا ہے۔

(۲۳۲) مصفی خون گولیاں

یہ گولیاں بنام "رکت شود ھک وٹی" مشہور ہیں جو کہ خون کو صاف کرنے میں باوصف ہیں۔ آتشک کو بفضلہٖ بیخ و بن سے مٹا دینے کا حکم رکھتی ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

Qureshi

ھُوَالشَّافِی ریٹھہ کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اوراور کپڑ چھان کر کے پانی یا شہد کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح ادھ رڑکے کے ساتھ دیا کریں اور شام کو صرف پانی سے نگلوا دیں۔ آتشک' خارش' پت' داد' چنبل وغیرہ امراض کے لیے مفید ہیں۔

عرق مدنی (نارو)

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس سے ایک مدت میں صدہا مریض صاحب فراش ہو جاتے ہیں۔ تندرست حضرات کو بھی خطرہ لگا رہتا ہے کہ کہیں ہم اس مرض نامراد کے سخت گیر گرفت میں نہ آ جائیں۔ خصوصاً اس علاقہ کے لوگوں کو جہاں بجز جوہڑ اور تالاب کے کنوئیں کا پانی کسی طرح میسر نہیں آتا تو بہت ہی مشکل پڑتی ہے گو کسی بات کا دعوٰی کرنا تو ایک مکروہ اور ناجائز چیز ہے لیکن خداوند کریم کی خداداد اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں ایک نسخہ پیش کیا جاتا ہے جس کے ایک روزہ استعمال سے بفضلہٖ سال بھر تک مریض تندرست رہ سکتا ہے۔ فرمائیے! اس نسخہ کے لاجواب ہونے میں کیا کلام ہے؟

(۲۳۳) ایک سال کے لیے نارو دور

ھُوَالشَّافِی چیت یا اسوج کے مہینہ میں ایک ماشہ چونا ان بجھ (آب نارسیدہ) پاؤ بھر دہی میں گھول کر پلا دیں۔ بس ایک بار پلانے سے ان شاء اللہ ایک سال تک نارو ہرگز نہ نکلے گا۔

نوٹ: جس روز دوا دینی ہو۔ پہلے اسی وقت چونا کی ڈلی کو پانی کا چھینٹا دے کر شگفتہ کرلیں اور سرد ہونے پر استعمال کرائیں۔

Qureshi

(۲۳۴) ناروا کا علاج

مرقومہ بالا نسخہ صرف حفظ ماتقدم کے بے مثال فائدہ کا ہی سرمایہ دار نہیں ہے بلکہ اگر چونا مذکور ایک ماشہ آدھ سیر گائے کا دہی میں ملا کر مریض کو کھڑا کر کے پلا دیں تو بفضلہٖ دو تین روز تک ناروا اندر ہی سڑ جائے گا۔

(۲۳۵) خاندانی نسخہ

محترمی حکیم علاؤ الدین صاحب نور اللہ مرقدہ ہمیشہ مریض ناروا کو بقدر ۴ رتی ست پودینہ گڑ میں لپیٹ کر کھلایا کرتے جس سے ناروا بہت جلد نکل جایا کرتا تھا۔ آپ کا یہی معمول رہا۔

(۲۳۶) ناروا کی گولی

ھوالشافی مور کا پر لے کر باریک باریک کتر کر گڑ میں لپیٹ لیں۔ اور گولی بنا کر دیں۔ اسی طرح تین گولیاں دینے سے اکثر ناروا رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۲۳۷)

مور کے پر کا گودہ خوب باریک سفوف بنا کر گڑ کے ذریعہ حبوب بقدر کنار دشتی بنائیں اور صبح شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ بس دو گولیاں روزانہ دیا کریں۔

(۲۳۸)

ھوالشافی نوشادر کانی ۳ ماشہ چینی کے کھرل میں پیس کر پاؤ بھر شیر گاؤ میں ڈال کر پلائیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ دودھ میں دوا ملانے کے بعد ایک منٹ

Qureshi

بھی توقف نہ ہو ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تین روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔

رسولی کا شرطیہ علاج

حکایت اول

ایک دن ایک شخص ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب کے پاس روڑی کے سرکاری ہسپتال میں آیا اور اپنی پیشانی پر ایک بد نما رسولی دکھا کر علاج کا طالب ہوا۔ ڈاکٹر نے جواباً کہا کہ بغیر آپریشن اس کا علاج نہیں ہے۔ مگر مریض چوں کہ کمزور دل تھا اس لیے آپریشن کی تکلیف اٹھانے سے اس نے انکار کر دیا۔ راقم الحروف چوں کہ پاس ہی موجود تھا اس لیے میں نے اس کو کہہ دیا کہ اگر خدا کا فضل شامل حال ہوا تو میں بغیر تکلیف کے رسولی نکال دوں گا لیکن ڈاکٹر صاحب اس کو کسی طرح باور کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔ میں نے بھی بحث کو طول نہ دیا اور اپنا علاج شروع کر دیا۔ خدا کے فضل سے امید سے زیادہ کامیابی ہوئی اور زخم مندمل ہونے پر ڈاکٹر صاحب کو جا دکھایا۔ وہ اس آسان علاج کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ گئے۔

حکایت دوم

لالہ پربھومل کی پشت پر ایک رسولی نمودار ہوئی اور علاج کے لیے اپنے رشتہ دار کو لے کر (جو ڈاکٹر صاحب کا گہرا دوست تھا) آئے اور علاج کے طالب ہوئے ڈاکٹر صاحب نے میز پر لٹا کر کلوروفارم سونگھانا شروع کرا دیا۔ لیکن

Qureshi

مریض چوں کہ ڈرپوک قوم کا نونہال تھا اس لیے حوصلہ کو سلام کرتے ہوئے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا اور گھر آ کر ہی دم لیا مگر چونکہ رسولی کے بڑھنے کا خوف بھی معمولی نہ تھا اس لیے میرے پاس آیا۔ میں نے وہی طریقہ علاج برتا اور بفضلہٖ تندرست ہو گیا جس کو میں بلاپس و پیش ذیل میں درج کرتا ہوں۔ حسب ضرورت تجربہ فرما کر مستفیض ہوں اور خادم کو دعا دیں۔

(۲۳۹) رسولی کو نکالنے کا سہل طریقہ

ھُوَالشَّافِی بارود جو توڑے دار بندوقوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ لے کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت رسولی پر پچھ لگا کر مل دیں اور پھر اوپر ایک پاکیزہ اور صاف ٹھیکری رکھ کر خوب کس کر پٹی باندھ دیں۔ دو تین دن کے بعد کھولیں۔ جب معلوم ہو کہ زخم پر ایک پپڑی سی جم گئی ہے۔ تو اس کو آہستہ آہستہ ہاتھ سے علیحدہ کر دیں۔ نیچے گول سا انڈا دکھائی دے گا۔ اس کو دبا کر نکال دیں تمام مواد خارج ہو جائے گا۔ اگر ایک جھلی سی باقی رہ جائے تو اس کو چمٹی سے جدا کر دیں۔

نوٹ: جھلی کو اتارتے وقت بالکل تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ بارود کی وجہ سے گوشت بے حس ہو جاتا ہے۔

(۲۴۰) رسولی دور کرنے والا اعلیٰ ضماد

ھُوَالشَّافِی عروس الارض یعنی بیر بہوٹی کو پانی میں پیس کر لیپ کریں چند بار کے استعمال سے بفضلہٖ شفا ہو گی۔

Qureshi

(۲۴۱)

پپیتہ کو پانی میں گھس کر روزانہ لیپ کیا کریں۔ اس سے بفضلہٖ رسولی رفع دفع ہو جائے گی۔

کنزالمجربات جلد دوم میں رسولی، بھگندر، ناسور وغیرہ کو دور کرنے کے لیے ایک بے نظیر (گوہر) خوراکی نسخہ پیش کیا گیا ہے جس سے بفضلہٖ اس خوف ناک مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

زخم اور اس کا علاج

زخم کو دھونے کا وہ لاجواب طریقہ جس کے مقابلہ میں ڈاکٹری طریقے سب ہیچ ہیں۔ قبل ازیں خواص نیم میں بیان ہو چکا۔ جس پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہٖ پرانے سے پرانا زخم بلکہ ناسور تک دور ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں زخم کو دور کرنے کے لیے وہ نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں جو قبل ازیں اور کسی کتاب میں بیان نہیں ہوئے یا باالفاظ دیگر یہاں ان نسخہ جات کا اعادہ نہیں کیا جا رہا۔ جن کو ہم پہلے اپنی کسی کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔

(۲۴۲) زخم کو خشک کرنے کا اعلیٰ چٹکلہ

اگر زخم جاری ہو اور اس میں سے خون یا زرد آب (LYMPH) سا نکل رہا ہو تو اس کو خشک کرنے کے لیے سنگجراحت یعنی سیل کھڑی کو باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت زخم پر چھڑک دیا کریں۔ اس سے نہ صرف زخم خشک ہو جاتا ہے بلکہ بھر بھی جاتا ہے۔

Qureshi

(۲۴۳) چٹکی حابس زخم

هوالشافی مازو کو جلا کر باریک پیس لیں اور زخم پر دھوڑتے رہیں یہ بھی لاجواب چیز ہے۔

(۲۴۴) زخم کو صاف کرنے کا دیہاتی نسخہ

گڑ حسب ضرورت لے کر ٹکیہ بنائیں اور زخم پر رکھ کر باندھیں۔ تمام مواد خارج ہو کر زخم بالکل صاف نکل آئے گا۔ آسان اور بہترین تدبیر ہے۔

(۲۴۵)

اسی طرح اگر گڑ کو باندھیں تو کانٹے کو بھی اندر سے نکال دیتا ہے۔ مجرب المجرب نسخہ ہے۔

(۲۴۶) روغن سرخ حیدر آبادی

جو کہ زخم، پھوڑا، پھنسی، گنج کی شرطیہ دوا ہے۔

یہ نسخہ ایک حیدر آبادی حکیم صاحب کا مایہ ناز اور پٹینٹ ہے اور پھر لطف یہ کہ مفرد اور بالکل آسانی سے بننے والا ہے۔

هوالشافی سرسوں کا تیل خالص ۲۰ تولہ آگ پر کڑ کڑائیں اور پھر نیچے اتار لیں۔ جب معلوم ہو کہ قدرے سرد ہو گیا ہے تو اس میں کمیلہ ۲ تولہ ڈال کر لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ سرد ہو جائے۔ بس روغن تیار ہے بوقت حاجت زخم وغیرہ پر لگاتے رہیں۔

Qureshi

(۲۴۷) دوسرا طریقہ

سرسوں کے تیل میں کمیلہ ڈال کر خوب اچھی طرح سے کھرل کریں جس قدر کھرل کیا جائے مفید ہوتا جائے گا۔ زخم کو بفضلہٖ دو تین روز میں ہی خشک کر کے مندمل کر دیتا ہے۔ علاوہ ازیں چھوت دار پھنسیوں کا بہترین علاج ہے۔

(۲۴۸) روغن اکسیر ناسور

مجوزہ عالی جناب مجدد طب مسیح الملک صاحب مرحوم

بارود کو کڑوے تیل میں پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت ناسور پر لگایا کریں چند یوم کے استعمال سے ان شاء اللہ زخم بھر جائے گا۔

نوٹ: بارود گو مفرد چیز نہیں ہے۔ لیکن اس خیال سے کہ چونکہ ہمیں بنا بنایا بصورت مفرد ملتا ہے۔ اس لیے مفردات میں شامل کر لیا ہے۔

آتشک

پناہ بخدا! یہ نہایت ہی نامراد بیماری ہے۔ خدا کسی دشمن کو بھی نہ لگائے۔ آتشک اگر بگڑ جائے تو جذام کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ذیل میں دو ایک چٹکلے عرض کیے جاتے ہیں۔ لیکن جس وقت تک مریض سے اپنے گناہوں کی توبہ نہ کرالی جائے علاج شروع نہ کریں۔

(۲۴۹) آتشک کا بے ضرر علاج

گو آتشک کے ایسے نسخہ جات کافی تعداد میں ملتے ہیں جن سے آتشک پانچ

Qureshi

یا سات روز میں چلی جاتی ہے۔ لیکن ایسی ادویات کا جزو اعظم پارہ و رسکپور وغیرہ ہوتے ہیں۔ جن سے دیگر امراض لاحق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مگر ذیل کا نسخہ گو تادیر استعمال کرنا پڑتا ہے۔ لیکن ہے بالکل بے ضرر۔ یہ نسخہ عالی جناب حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگو والیہ کے دست کرم کا مرہون منت ہے نسخہ متبرکہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

ھُوالشّافی عناب ولایتی ۵۰ عدد روزانہ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو ہاتھ سے مل کر چھان لیں اور شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ اسی طرح متواتر چالیس روز تک پلائیں۔ بفضلہٖ بدن کندن کی طرح نکل آئے گا۔

(۲۵۰) سفوف تلخ

کڑا چھال باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے ٦ ماشہ یومیہ آب تازہ سے دیں چند ایام میں آتشک کا نام نشان باقی نہ رہے گا۔ دوران استعمال میں صرف بیسنی روٹی اور گھی کھلائیں اور جملہ اشیاء سے پرہیز کریں۔

Qureshi

تیرہواں باب

بخار

جب کبھی دل کی حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر شرائین کے ذریعہ تمام بدن میں پہنچ کر بدن کو گرما دیتا ہے۔ بس اسی حالت کا نام بخار ہے۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں جن کا بیان اس مختصر کتاب میں محال بلکہ ناممکن ہے۔ ہاں یہاں ان عام بخاروں کا بیان کیا جاتا ہے جو اپنا ڈیرا اکثر ڈالے رہتے ہیں اور باوجود محکمہ حفظان صحت کے ڈنڈے کے اٹھنے کا نام نہیں لیتے۔ بلکہ ہر سال اپنے اذیت ناک پنجوں کو اور مضبوطی کے ساتھ گاڑ لیتے ہیں۔

موسمی بخار

یہ بخار عموماً نصف جولائی سے لے کر نصف نومبر تک پایا جاتا ہے محکمہ حفان صحت کی پیہم کوششوں کے باوجود کئی لاکھ جانیں سالانہ ملیریا کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں

اسباب :- یونانی حکماء نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا کے خراب ہونے کو بتایا ہے۔ لیکن ڈاکٹر مچھر کاٹنے کو اس کا سبب قرار دیتے ہیں گو بادی النظر میں دونوں گروہوں کے اقوال میں تفاوت نظر آتا ہے لیکن حقیقت بین نگاہیں پردہ دوئی کو اٹھا کر دونوں کو ایک ہی بنا لیتی ہیں۔ وبائی دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی محسوس ہوا کرتی ہے۔ نیز دو مشہور پرندے ممولا و ہد

Qureshi

ہد وبائی ملک کو چھوڑ کر جہاں کی آب و ہوا صاف ہو وہاں جا رہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

علامات :- بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو بے حد گرمی اور بے قراری محسوس ہوتی ہے۔ طحال کا بڑھ جانا۔ معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامات ہیں۔ نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صفراء کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورے سے آیا کرتا ہے۔ چوں کہ یہ بخار کثرت سے آیا کرتا ہے اس لیے اس کا علاج لکھا جاتا ہے۔

مفید نوٹ: مریض ملیریا کو اگر قبض کی شکایت ہو تو علاج سے پیشتر قبض کشائی کرا دینا اشد ضروری ہے۔ ورنہ عمدہ سے عمدہ دوا بھی کارگر ثابت نہ ہو گی۔

موسمی بخار کو دور کرنے کے لاجواب نسخہ جات

اطباء جدید کے خیال کے بموجب موسمی بخار کے لیے کونین سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ اس میں وہ بے چارے مجبور ہیں کیوں کہ انہیں دیگر ادویہ کے تجربہ کا چنداں موقعہ ہی نہیں دیا جاتا۔ گو ہمیں بھی کونین کے مفید ہونے میں کلام نہیں لیکن ہمیں انکار ہے تو اس بات سے کہ کونین جیسی اور کوئی چیز آج تک دریافت نہیں ہوئی۔ حالاں کہ ہماری طب یونانی میں کئی ایک چیزیں کونین جیسی ہی نہیں بلکہ بعض لحاظ اس سے زیادہ مفید ملتی ہیں۔ کونین کی تلخی اور خشکی ضرب المثل ہے۔ لیکن ہماری ادویات میں سے بعض ان جملہ نقائص سے

Qureshi

مبرا ہیں۔ اور کونین کی گرانی کے مقابلہ میں بے حد سستی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ ملیریا بخار کو دور کرنے کے لیے کونین کے ہم پلہ یا اس سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ امید ہے کہ ان کی قدر و منزلت بعد از تجربہ ہی معلوم ہو گی۔ خدا کرے کہ آپ اس سے فیض یاب ہوں۔

(۲۵۱) مثیل کونین

کرنجوہ ایک عام ملنے والا مشہور درخت ہے۔ جس کو باغات کے گرداگرد باغ کی حفاظت کے لیے لگاتے ہیں۔ اس کے بیج کا مغز موسمی بخار کے لیے بے مثل اکسیر ہے۔ پنساری کی دوکان سے بڑا سستا ملتا ہے۔ جس قدر ضرورت ہو پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس میں سے بقدر ۲ رتی بخار آنے سے تقریباً دو گھنٹے پہلے اور پھر اسی قدر ایک گھنٹہ پیشتر پانی سے دیں اول تو اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ دوسرے اور تیسرے دن پھر دیں۔ اگر نصف حصہ فلفل دراز باریک شدہ شامل کر لی جائے تو اس کا اثر اور بھی بڑھ جائے گا۔

(۲۵۲) حبوب بخار توڑ

کرنجوہ چونکہ کڑوی چیز ہے اس لیے بعض امیر طبع حضرات سفوف کی صورت میں کھانے سے لاچار ہوتے ہیں۔ لہٰذا وہ اصحاب اس میں قدرے گوند کیکر ملا کر پانی کی مدد سے حبوب بقدر جنگلی بیر بنا لیں اور بدستور سابق استعمال کرائیں۔ چونکہ یہ گولیاں پانی کی مدد سے باآسانی نگلی جائیں گی۔ اس لیے تلخی معلوم نہ ہو گی۔

Oureshi

(۲۵۳) کونین کے مقابلہ کی دوسری چیز

اتیس کو تھوڑی دیر پانی میں بھگو کر اوپر کا چھلکا اتار دیں اور اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہ بھی ملیریا کے لیے بمثل کونین ہے بلکہ اس سے اعلیٰ ہے۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ قبل از نوبت اور بخار سے پیشتر دو گھنٹہ اور پھر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو مرتبہ پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ پہلے ہی روز بخار دور ہو گا۔

(۲۵۴) کونین کے مقابلہ کی تیسری چیز

سورج مکھی تپ ملیریا کے لیے نہایت لاجواب چیز ہے۔ برگ سورج مکھی یا بیج جو میسر ہو۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک چند سیاہ مرچ ڈال کر گھوٹ کر پلا دیں یا رات کو بھگو کر صبح پلا دیں۔ ان شاء اللہ ملیریا دور ہو گا۔

نوٹ: اگر بطریق معروف اس کے پنجانگ (برگ، پھول، شاخ، تخم، بیج) کو کچل کر اس کا رب بنا کر گولیاں بنائیں تو اور بھی زود اثر اور مفید ہو جاتی ہیں

(۲۵۵) دیسی کونین

ایک زبردست راز کا انکشاف

لیجیے صاحب! ہم اپنے جگر کا ٹکڑا بھی پیش کرنے لگے ہیں۔ یہ وہی چیز ہے جس کو ہم نے بڑے شدومد سے مشتہر کیا ہوا ہے۔ غالباً وہ لوگ جو اس راز کو معدوم کرنے کیلئے بے قرار تھے۔ آج اس کو سب سے بڑی نعمت خیال کریں گے۔ دنیا کی بے ثباتی پر نظر رکھتے ہوئے یہ بھی حاضر خدمت ہے۔ چونکہ ہم

Qureshi

نے اس کو اشتہاری رنگ دے رکھا ہے اس لیے ہم اس کو میٹھا کر لیتے ہیں اور سائنٹیفک ترکیب سے بناتے ہیں۔ یہاں سادہ ترکیب لکھی جاتی ہے جس کو عوام بھی تیار کر سکتے ہیں۔ ثمر جوز ماثل (دھتورہ) سیر بھر کوٹ کر نغدہ بنالیں اور ایک ہانڈی میں نصف نغدہ بچھا کر ہڑتال گؤ دنتی کے ٹکڑے ۲۰ تولہ درمیان رکھ کر گل حکمت کریں اور ۳۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہڑتال سفید براق نکلے گا۔ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد کونین سے بڑھ کر مفید ہے۔ بخار ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ ۲ رتی سے ۳ رتی کی پوڑیہ اور پھر گھنٹہ پیشتر ایک اور پوڑیہ پانی سے دیں۔ یہ دوا ایک عجیب و غریب چیز ہے۔

(۲۵۶) ملیریا کی شناخت کا عجیب طریقہ اور عجیب و غریب علاج

مغز کرنجوہ کو جو کوب سا بنالیں جس کے مسور کی دال کے برابر ٹکڑے ہو جائیں اب اس کو ململ کی پٹی پر رکھ کر مریض کے دائیں ہاتھ کے انگشت سبابہ کے پہلے پورے پر ناخن چھوڑ کر باندھیں اور انگلی کو پانی سے بھرے ہوئے گلاس میں ڈبوئے رکھنے کی ہدایت کر دیں۔ اگر ملیریا بخار ہو گا تو انگلی میں ٹیس چلنی شروع ہو جائے گی۔ مریض کو کہہ دیں کہ اس کی پرواہ نہ کرے۔ اس سے نہ صرف ملیریا کی تشخیص ہو جائے گی بلکہ اگر بخار آنے سے دو گھنٹہ پیشتر باندھ دی جائے تو بفضلہٖ بخار بھی نہ چھڑے گا۔

(۲۵۷) حب سبز

جو کہ ہر طرح سے کونین کے ہم پلہ اور عمدہ ہے

Qureshi

ھُوَالشَّافِی برگ تلسی کو کوٹ کر پانی نکال لیں جو کم از کم دس تولہ ہو۔ اس میں اندازاً ایک تولہ مرچ سیاہ کا باریک سفوف شامل کر کے اس حد تک کھرل کریں کہ حبوب نخودی تیار ہو جائیں۔ خشک ہونے پر سنبھال رکھیں۔

خوراک دو گولی بخار ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ پھر ایک گھنٹہ کے بعد دو گولیاں۔

تپ لرزہ و موسمی کو مانند اکسیر ہے۔ دو تین روز کافی ہے۔

جناب حکیم خیرالدین صاحب ساکن راجو مزارعہ ایک ایسی اکسیری گولیاں بنایا کرتے تھے جس کی ایک ہی خوراک سے بفضلہ شرطیہ طور پر بخار نہ ہوتا تھا۔ میں نے اندازاً سو بیماروں پر تجربہ کرنے کے بعد نسخہ کنزالمجربات جلد دوم میں لکھ دیا ہے۔

(۲۵۸) چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کا پوڈر

اس سے بفضلہ ایک ہی روز میں پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ انٹی فیبرین کی طرح دل کو کمزور نہیں کرتا۔ اس لحاظ سے بہت عجیب و غریب ہے۔

ھُوَالشَّافِی لوبان عمدہ خالص پیس کر چار چار رتی کی پوڑیہ باندھ لیں۔ اور بوقت ضرورت چڑھے ہوئے بخار میں سنگترہ کے پانی یا عرق بید مشک عمدہ سے دن میں تین مرتبہ کھلایئے۔ ان شاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو گا۔

(۲۵۹) ایسپرین کے ہم پلہ جوشاندہ

ھُوَالشَّافِی دار ہلدی ۱۵ تولہ سولہ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں اور بوتل میں ڈال کر بحفاظت رکھیں۔

Qureshi

ترکیب استعمال خوراک ۵ تولہ ہر چہار گھنٹہ کے بعد گرم کر کے پلا دیں۔
فوائد اس سے بفضلہ نہ صرف پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے بلکہ نوبت کے روکنے کو بھی اکسیر الاثر ہے۔

(۲۶۰) صفراوی بخار اتارنے کا عرق

اگر مریض کو گرمی و پیاس بہت زیادہ معلوم ہو۔ زبان خشک ہو اور اس پر کانٹے پڑ رہے ہوں تو ایسے بخار کو اتارنے کے لیے ذیل کا عرق اکسیر ہے۔
ھوالشافی تین ٹکیہ کافور لے کر بلا پیسے سالم کی سالم سفید بوتل میں ڈالیں اور پانی سے بھر دیں۔ بوقت ضرورت مریض کو دن میں تین مرتبہ بقدر ۵ تولہ پلا دیں۔ پانی جس قدر کم ہو جائے اسی قدر اور ڈال لیا کریں۔ ان شاء اللہ بیسیوں مریضوں کو کافی ہو گا۔

تیسرے روز کا بخار

یہ بھی موسمی بخار کی ایک قسم ہے جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے چونکہ یہ بخار بھی نوبتی ہے۔ اس لیے وہ تمام ادویات جو گزشتہ صفحات پر باری روکنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔ تپ تجاری کو روکنے کے لیے بھی اکسیری صفات کی حامل ہیں۔ لیکن ذیل میں خصوصیت سے تپ سہ روزہ میں استعمال ہونے والے دو بے نظیر چٹکلے عرض کیے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ بہت ہی کم خطا ہوتے ہیں اور اس پر خوبی یہ کہ اجزاء ہر جگہ مہیا ہو سکتے ہیں۔
نوٹ اگر مریض تپ تیئہ کو قبض ہو تو پہلے قبض کشائی کر لینی ضروری ہے۔

Qureshi

(۲۶۱) تجاری توڑ سیاہ دوا

جو کہ بلغمی، صفراوی، لرزہ اور چوتھیہ کو اکسیر ہے۔

ھُوَالشَّافِی پھل دھتورہ جس قدر درکار ہو۔ مٹی کے برتن میں بند کر کے گل حکمت کر کے آگ میں جلالیں اور سرد ہونے پر کھرل میں پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ بفضلہٖ لاجواب دوا تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر بقدر ۶ رتی یا مناسب عمرو قوت مریض کو کم و بیش پان میں رکھ کر کھلائی جائے یا اگر پان دستیاب نہ ہو سکتا ہو۔ تو محض پانی سے دیں۔ ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔ ورنہ دوسری مرتبہ تو ضرور ہی خدا کی عنایت سے شفا ہو گی۔

(۲۶۲) تجاری توڑ سبز دوا

یہ نسخہ میرے عزیز بھائی مولانا حکیم عبدالرحیم صاحب نظام آبادی کا عطیہ ہے گو آپ نے معمہ میں لکھنے کا حکم دیا تھا لیکن میں قارئین کے آگے صاف بیان کر دیتا ہوں گو میرے عزیز دوست مجھ پر ناراض تو ہوں گے۔ کیوں کہ یہ ان کے مطب کی مایہ ناز دوا ہے۔

ھُوَالشَّافِی برگ قنب یعنی بھنگ کے پتے سایہ میں خشک شدہ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت بخار سے گھنٹہ پیشتر ایک سے دو رتی تک کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔

(۲۶۳) عرق سبز

عطیہ کویراج ہرنام داس صاحب مصنف ہدایت نامہ خاوند گو یہ نسخہ

Qureshi

کویراج صاحب نے خواص دھتورہ میں درج کرانے کے لیے بیان فرمایا تھا لیکن چونکہ مفرد ہے لہٰذا یہاں درج کیا جاتا ہے۔

ھُوالشّافی آب برگ دھتورہ نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور مریض بخار کو بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر مصری یا بتاشہ پر دو بوند ڈال کر کھلائیں ان شاء اللہ بخار نہ ہو گا۔ عجیب الاثر چیز ہے۔

(۲۶۴) باری کا بخار روکنے کے لیے عجیب و غریب سرمہ

حقہ کی چلم میں جو میل جمع ہوا کرتی ہے اس کو کھرچ لیں اور نہایت باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں

ترکیب استعمال بخار آنے سے آدھ گھنٹہ پیشتر سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں اور اگر سر چکرانے لگے تو سرد پانی کے چند گھونٹ پلا دیں۔ لیکن یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض کو ہرگز علم نہ ہونے پائے ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔

(۲۶۵) طلسم تپئہ

محض انگلی پر معمولی چیز باندھے سے بفضلہ بخار نہ ہو

یہ نسخہ گو قبل ازیں ہماری مشہور و معروف کتاب کنزالمجربات میں بھی درج کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس جید الاثری و تحیر خیزی کی وجہ سے یہاں بھی درج کیا جاتا ہے۔

ھُوالشّافی مرچ سرخ تین عدد پانی میں بھگو کر خوب اچھی طرح گھوٹ لیں اور بائیں ہاتھ کی انگلی ناخن کا حصہ چھوڑ کر باقی پورے پر لیپ کر کے ململ کی پٹی باندھیں اور پٹی مذکور کو ہر وقت تر رکھیں۔ گو انگلی میں سے ٹیسیں نکلیں گی

Qureshi

اور دل دھڑکے گا لیکن بفضلہٖ خدا بخار نہ ہو گا۔ اگر خدانخواستہ پہلی بار کامیابی نہ ہو تو دوسری بار پھر کریں۔ یہ عمل ہمارا بارہا بار کا مجرب ہے۔

تپ ربع یعنی چوتھیا بخار کے لاجواب نسخہ جات

چوتھے بخار کی مدت حکماء نے بارہ سال تک لکھی ہے۔ یعنی اگر مناسب علاج نہ ہو تو یہ بارہ سال تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ چونکہ یہ مادہ سوداوی ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں بہت کم نسخہ جات کارگر ہوتے ہیں۔ ذیل میں عمدہ نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔

(۲۶۶) کرامت

ایک سنیاسی فقیر کا اکسیر الاثر نسخہ

چوتھے بخار کی مدت حکماء نے بارہ سال تک لکھی ہے یعنی اگر مناسب علاج نہ ہو تو یہ بارہ سال تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ چونکہ یہ مادہ سوداوی ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں بہت کم نسخہ جات کارگر ہوتے ہیں۔ ذیل میں عمدہ نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں۔

ہمارے مکرم دوست دیوان ٹانکوی بیان کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی ڈیڑھ سال کی مدت سے بعارضہ چوتھیہ بخار بیمار تھے اگر ہزاروں نہیں تو صدہا علاج ضرور کیے تھے لیکن فائدہ تو کیا افاقہ کی صورت بھی پیدا نہ ہوتی تھی میں حیران پریشان بیٹھا تھا کہ یکایک ایک فقیر صاحب تشریف لائے۔ فقیر صاحب نے میری پژمردگی کا سبب دریافت کیا۔ میں نے جواب میں اپنے بھائی کی بیماری کا حال سنا دیا۔ آپ نے بکمال ہمدردی ارشاد فرمایا کہ:

Qureshi

ہدیہ فقیر کی چٹکی اور اللہ کا نام لے کر مریض کو استعمال کراؤ خدا نے چاہا تو تین خوراکوں میں مرض کا نام و نشان نہ رہے گا۔

فقیر صاحب نے تمام دوا بمشکل ڈیڑھ رتی دی تھی جس کی تین خوراکیں بنا لی گئیں اور حسب ہدایت تینوں خوراکیں دے دیں۔ یقین جانیے یہی نہیں کہ تین روز میں بخار دور ہو گیا۔ بلکہ اس کے بعد کسی اور قسم کا بخار بھی نہیں چڑھا۔ چند ماہ کے بعد انہیں فقیر صاحب کا پھر دورہ ہوا۔ میں نے اپنے ہاں مہمان ٹھہرایا اور بعد منت و سماجت نسخہ مذکور کی درخواست کی۔ الحمدللہ میری عرضی کو شرف پذیرائی حاصل ہوا اور مجھے صحیح نسخہ مل گیا۔ اس کے بعد میں نے پانچ صد مریضوں پر تجربہ کیا۔ بفضلہٖ ہر جگہ کامیابی ہوئی گویا سو فی صدی مجرب نسخہ ہے جس کے مقابلہ میں یقینی طور پر ڈاکٹر صاحبان کوئی نسخہ پیش نہیں کر سکتے۔ یہ نسخہ صرف چوتھیہ بخار کو ہی مفید نہیں بلکہ تپیہ اور روزانہ بخاروں کے واسطے بھی مثل اکسیر ہے۔ اب ذرا نسخہ کی سادگی کی طرف غور فرمائیے اور پھر سوچیے کہ خداوند کریم نے معمولی سے معمولی اشیاء میں (جن کو ہم فضول خیال کرتے ہیں کس غضب کے فوائد پنہاں رکھے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی کھٹمل جس قدر مہیا ہو سکیں۔ اکٹھے کر لیں تاکہ مر جائیں اور ایک لوہے کے تابہ کو آگ پر گرم کر کے نیچے اتار لیں اور کھٹمل مذکور اس کے اوپر ڈال کر ذرا سا ہلا دیں تاکہ ان کی مائیت (تری) خشک ہو جائے۔ اور فوراً ہی اتار لیں ورنہ ان کے سیاہ ہو جانے پر عمل خراب ہو جائے گا۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

خوراک :- آدھی رتی سے ایک رتی تک قبل از بخار گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ

Qureshi

مکھن یا بالائی یا گڑ میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ زیادہ سے زیادہ تین خوراک کافی ہیں۔ (مکروہ ہونے کی بنا پر میں استعمال نہیں کرتا۔)

(۲۶۷) چوتھیہ بخار کا دوسرا نسخہ

ھُوَالشَّافِی گھوڑے کا پرت عام ملتا ہے۔ ایک رتی گڑ میں لپیٹ کر دو گھنٹہ پیشتر مریض کو کھلائیں۔ ان شاء اللہ دو تین خوراک میں شفا ہو گی۔

(۲۶۸) تیسرا نسخہ

ھُوَالشَّافِی بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک عدد کھٹمل گڑ میں لپیٹ کر مریض کو پتہ دیے بغیر نگلوا دیں۔ ان شاء اللہ بخار ہرگز ہرگز نہ ہو گا۔

(۲۶۹) لرزہ روکنے کی سہل دوا

ھُوَالشَّافِی نوشادر بقدر ۵ رتی بیری کے پتہ میں لپیٹ کر مریض کو کھلا دیں۔ امید غالب ہے کہ روز اول ہی بخار نہ چڑھے گا ورنہ لرزہ تو ضرور رک جائے گا۔

(۲۷۰) باری کے بخار کا شرطیہ علاج

ھُوَالشَّافِی ریوند چینی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور باری سے پیشتر آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے رتی رتی کی مقدار میں نیم گرم پانی سے دیے جائیں بلغمی بخار کی باری روکنے کے لیے بفضلہٖ اکسیر الاثر ہے۔

(۲۷۱) معالج تپ دق کے سرمایہ کا ایثار

تپ دق گو ایسی بیماری نہیں جو آسانی سے علاج پذیر ہو سکے لیکن تاہم یہ

Qureshi

بات حقیقت سے کوسوں دور ہے کہ دنیا میں دق و سل کا کوئی علاج نہیں چنانچہ ہمارے حکیم صاحب (جن کا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتا) اس علاج میں مشہور ہیں اور آپ ہمیشہ ذیل کے چٹکلہ سے علاج کرتے ہیں اور بفضلہٖ کامیاب ہوتے ہیں قارئین کے مفاد و بہبودی کی خاطر حکیم صاحب کا سرمایہ قربان کیا جاتا ہے

براز شغال حاصل کر کے سایہ میں خشک کر کے پیس لیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اکسیر الاثر چیز ہے۔

ترکیب استعمال دوا مذکورہ بقدر ایک ماشہ بوقت صبح ہمراہ مناسب شربت یا عرق اور مریض سے سخت اخفاء میں رکھتے ہوئے کھلانا شروع کریں۔

فوائد ان شاء اللہ چند روز میں بخار دور ہو گا۔ میرا تو محض ایک بار کا مجرب ہے۔ (حرام چیز ہے لہٰذا پرہیز کریں)

(۲۷۲) پیر صاحب کا بیش بہا تبرک

جناب مولانا حکیم پیر عبدالرحیم صاحب نے مندرجہ ذیل نسخہ کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل چٹکلہ سے مریضان تپدق اگر اللہ کا فضل شامل حال ہو تو ان شاء اللہ یقینی طور پر شفایاب ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی گندھک موصلی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس میں سے روزانہ ایک رتی یومیہ صبح و شام ہمراہ شیر مادہ خر (گدھی کا دودھ) سے دیا کریں۔ اگر گدھی کے دودھ سے پرہیز لازم ہو تو بکری کے دودھ سے دیا کریں لیکن اس کا فائدہ کم ہے۔

Qureshi

(۲۷۳) مریض سل و دق کی آپ بیتی

پنڈت رام جی داس رتن علی گڑھی نے مجھ سے بیان کیا کہ میں بعارضہ سل و دق اس قدر بیمار ہو گیا تھا کہ لوگوں نے ہی نہیں بلکہ حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی میری موت کا فتویٰ صادر کر دیا تھا۔ ایک دن ایک خضر صورت فقیر تشریف لائے اور وہ کہنے لگے کہ ایک بار قبرستان میں چکر لگا آیا کرو۔ چنانچہ میں نے آپ کے فرمانے کے بموجب بمشکل گرتے پڑتے جانا شروع کر دیا۔ ایک دن غیر معمولی رقت طاری ہو رہی تھی کہ ایک صاحب جو کہ سنیاسی نظر آتے تھے۔ مجھے رنجیدہ خاطر دیکھ کر کہنے لگے کہ بیٹا گھبراؤ نہیں۔ بازار سے گول کدو لے کر چاقو سے چھیل کر پھانکیں بنا کر اور کھانڈ لگا کر ہمیشہ کھایا کرو۔ تپ دق کے لیے اکسیر ہے۔ چنانچہ میں نے کدو کا استعمال شروع کر دیا اور چند ہی دنوں میں شافی حقیقی کے فضل و کرم سے میری صحت قابل رشک ہو گئی۔ لوگ میری حالت تغیر معلوم کر کے حیران ہوتے تھے۔ اب اس کیفیت کو گزرے ہوئے کئی سال ہو چکے ہیں لیکن مرض کا دورہ پھر نہیں ہوا۔

(۲۷۴) بلغمی کہنہ بخار کا عمدہ تریاق

جب بلغمی بخار پرانا ہو جائے اور کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو تو ذیل کے اسراری عمل پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔

ھُوَالشَّافِی پہلے روز نصف مرچ سرخ کھلا کر اوپر سے گرم دودھ گائے کا پلائیں اور دوسرے روز سالم فلفل دراز اور تیسرے روز ڈیڑھ اور چوتھے روز دو اور پانچویں روز اڑھائی عدد علیٰ ہذا القیاس آدھی روز بڑھاتے ہوئے ساتویں

Qureshi

دن ساڑھے تین تک پہنچا کر پھر بدستور کم کرتے کرتے آدھی فلفل دراز تک لے آئیں۔ اگر اتنے میں فائدہ ہو تو بہتر ورنہ پھر بدستور بڑھائیں اور گھٹائیں۔ ان شاء اللہ دو تین روز میں مدتوں کا بخار دور ہو گا۔ اس سے اس قسم کے بخار بھی دور ہو جاتے ہیں جو دق کے مشابہ ہوتے ہیں۔

(۲۷۵) چیچک کا کراماتی علاج

ایک مشہور و معروف معالج کے سربستہ راز کا انکشاف

صاحب نسخہ کی علاقہ بھر میں دھوم تھی بلکہ صاحب نسخہ کا یہ دعویٰ تھا کہ جس کے پیٹ میں میری دوائی کی ایک بھی خوراک اتر گئی بفضلہٖ وہ بالکل اس عارضہ سے تو نہ مرے گا یہ طلسم بخل میرے محترم دوست مولوی محمد یعقوب صاحب کی مدد سے ٹوٹا جو بلاکم و کاست درج ذیل ہے۔ مجربین نہ صرف مجھے بلکہ مولوی صاحب کو بھی دعا سے یاد فرمائیں۔

ھُوَالشَّافِی پھٹکڑی سفید حسب ضرورت لے کر باریک کر کے کوزہ میں ڈال کر کوزہ کے منہ کو بند کر کے خشک کریں اور ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔

خوراک ایک رتی صبح و شام کھانڈ میں رکھ کر اوپر سے گائے کا دودھ پلائیں۔

چودھواں باب

جوڑوں کی بیماریاں

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں درد ہونے کو نقرس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جب یہ بیماری پرانی ہو جائے تو بڑی مشکل سے جاتی ہے۔

علاج

چونکہ یہ بیماری ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتی ہے اس لیے ایسے نسخہ جات بہت کم ملتے ہیں جو کہ ہر طبیعت کے مریض کو مفید ثابت ہوں لیکن تاہم انہی نسخہ جات کے بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو کہ سب کے لیے تقریباً یکساں طور پر مفید ثابت ہوں۔

(۲۷۶) داروئے تلخ

ھُوَالشَّافِی کڑا چھال عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور کسی بوتل یا ڈبیہ میں بحفاظت رکھیں وجع المفاصل کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال بوقت صبح بقدر ۶ ماشہ ہمراہ گرم پانی کھلائیں۔

غذا بیسنی روٹی ہمراہ گھی اور سب چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

نوٹ کڑا چھال کے وہ تحیر خیز اثرات جن کو آزما کر بڑے بڑے حکیم محو حیرت ہو جاتے ہیں۔ اس کتاب میں موقعہ بموقعہ درج ہیں۔ یہ چیز خدائی انعام

Qureshi

ہے۔

فوائد اس سے ایسے جفت شدہ مریض جو چارپائی سے اٹھنا تو بجائے خود پہلو بدلنے سے بھی عاری ہوں بفضلہٖ چند روز میں چلنے پھرنے لگتے ہیں مگر پرہیز پر سختی سے کاربند رہنا لازمی ہے۔ یہ نسخہ مجھے جناب ڈاکٹر بشن سنگھ سے حاصل ہوا تھا جو کہ مشہور معروف اور کہنہ مشق طبیب اور ڈاکٹر ہیں۔ میں نے اس کو آزما کر نہایت مفید پایا ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

(۲۷۷) فرمودہ اکسیر

کلونجی کی تعریف سرکار دو عالم کی زبان فیض ترجمان سے بدیں الفاظ نکلی ہے کہ کلونجی میں بجز موت کے ہر ایک مرض کے لیے شفا ہے چنانچہ مجربین نے منجملہ دیگر بیماریوں کے وجع المفاصل کے لیے از حد مفید بتائی ہے۔

ھوالشافی کلونجی عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ گرم پانی یا شہد کی چائے کے دیں۔ اس سے ان شاء اللہ شرطیہ آرام ہو گا۔

نوٹ شہد کے ملانے سے ہم مسلمانوں کی شراب اعتقاد دو آتشہ ہو گئی ہے کیونکہ قرآن پاک میں حکیم مطلق کا فرمان ہے فیه شفاء للناس۔ فرمائیے اب اس نسخہ کی جید الاثری میں کیا کلام ہے؟

(۲۷۸) عرق النساء کا مجرب نسخہ

نسخہ نمبر ۲۷۶ جو داروئے تلخ کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عرق النساء کے لیے بھی یہ بیش قیمت اکسیر ہے۔ دو تین خوراکوں میں ہی بفضلہٖ اپنے خداداد اثر کا قائل کر لیتی ہے۔

غذا اور پرہیز بہ مثل سابق ہے۔

Qureshi

پندرہواں باب

مردوں کی خاص بیماریاں

دنیا کیا ہے؟

مومن و مسلمان کی نظر میں "مزرعة الاخرة" اور کافر منکر خدا کی نظر میں یکسر عیش و عشرت اور رنگ رلیاں منانے کی جگہ! ایک کٹر ہندو کے ذہن میں کرم یونی! غرض یہ کہ ہر ایک شخص خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو اس بات کے ماننے کے لیے مجبور ہے کہ دنیا کچھ نہ کچھ کرنے کی جگہ ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے یا سو کر وقت گزار دینے کے لیے نہیں۔ جس شخص کی رگوں میں خون عمل منجمد ہو جاتا ہے اسے اس جدوجہد کی دنیا میں رہنے کا حق ہی حاصل نہیں لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ ہمارے بد قسمت ملک میں جب سے صحت و تندرستی کی مشعل کی لمعہ پاش روشنی بے اعتدالیوں کے بے پناہ آندھی کے تند و تیز جھونکوں سے مدہم ہوئی ہے ہمارے لیے کچھ کرنے کی کوئی راہ ہی نہیں رہی۔ طاعون اور ہیضہ کے اژدہا تو ہر سال ہزاروں افراد کو نگل کے خوگر تھے ہی۔ امراض مخصوصہ مرداں کا برقی کوڑا بھی باقی ماندہ لوگوں کے خرمن صحت کے نگلنے کے لیے پیہم برستا رہتا ہے۔ یہ ہے مختصر خاکہ ہمارے پاکستان "جنت نشان" کا تو ایسی صورت میں قعر تنزل سے نکلیں تو کیوں

Qureshi

کر جب کہ اپنے بدن کی بھی ہوش نہ ہو۔ میرے خیال میں جب تک امراض مخصوصہ کے جنی سایہ کو اعتدال کے ڈنڈے سے نکال کر صحت کی دیوی سے ہم آغوش نہ ہوں، سوراج کا تولد ہونا ناممکن ہے۔ افوہ، معاف کریں میں اپنے خیال کے سمندر میں لڑھکتا ہوا کہیں کا کہیں چلا گیا۔ میرا اصل مقصود یہی تھا کہ اس وقت مرض جریان، احتلام، ضعف باہ، سرعت انزال جس قدر ہمارے ملک میں ملیں گے۔ اتنے شاید اور کسی ملک کے گوشہ میں بھی نہ ملیں۔ یہ ملک کی بد قسمتی کا نشان ہے جہاں کے نوجوانوں کی یہ حالت ہو تو وہاں افلاس و ادبار کی گھٹائیں نہ آئیں تو کیا آئیں ان کے اپنے ہی خیالات پست اور قوت عمل مفقود ہوئی تو اولاد کا اللہ ہی حافظ ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وِاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُونْ اللّٰہ اللّٰہ! یہ اسی ملک کے مکینوں کی حالت زار کا رونا ہے جو کبھی سونے کی چڑیا کہلاتا تھا۔

جریان

ایک زمانہ تھا کہ جریان کے نام سے محض حکیم لوگ ہی واقف ہوا کرتے تھے لیکن آج باوجود اصطلاحی نام ہونے کے زبان سے نکلتے ہی ہر ایک شخص سمجھ جاتا ہے اس لیے ہم بھی اس کی کیفیت وغیرہ کی تحصیل حاصل بحث میں پڑنے کی بجائے نسخہ جات پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ان سے لوگ فیض یاب ہوں۔ اگر دس بیس مریضوں نے بھی میرے نسخہ جات سے فائدہ حاصل کیا تو میں سمجھوں گا کہ مجھے میری محنت کا صلہ مل گیا۔ چوں کہ یہ کتاب مفردات کے تجربات کی مشروط ہے۔ یہاں وہی نسخہ جات پیش کیے جائیں گے جو کہ بالکل مفرد ہیں۔ مرکبات کا شوق ہو تو کنزالمجربات جلد اول و

Qureshi

دوم ملاحظہ فرمائیں۔

(۲۷۹) سفوف رسائن بدن

مندرجہ ذیل نسخہ نہ صرف جریان کو مفید ہے بلکہ سرعت انزال، احتلام، کمر کا درد، پیشاب کا بار بار آنا، دل دھڑکن، سانس کا پھول جانا، ضعف بصر وغیرہ بے شمار بیماریوں کے لیے اکسیر صفت ہے۔ یہ دوا دواخانہ سے بڑی کثرت کے ساتھ فروخت ہوتی تھی۔ یہ نسخہ کس کا ہے اور میں نے کس طرح حاصل کیا۔ ان سب باتوں کو غیر ضروری قرار دے کر محض نسخہ لکھ دینے پر اکتفا کرتا ہوں۔

ھوالشافی اسگندھ ناگوری کو ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں اور سفوف بنا کر اس کے برابر دیسی کھانڈ ملا کر ڈبے یا شیشیاں بھر لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۶ ماشہ صبح ہمراہ دودھ یا سرد پانی۔ کم از کم چالیس روز استعمال کرنے کے بعد اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ عجیب چیز ہے۔

(۲۸۰) مال پوڑے دافع جریان

یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہمارے عزیز دوست کرشن کنوردت صاحب شرما ادیب ایڈیٹر رسالہ آب حیات فیس لے کر بتاتے تھے اور جس کے اوصاف الفاظ ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں۔ "مرض احتلام و جریان کو دور کر کے بدن کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا۔ چہرہ کے رنگ کو کابلی انار کے مانند سرخ بنانے والا" وہی نسخہ آج مفت لکھا جاتا ہے۔ کیا یہ ایک ہی نسخہ کتاب کی قیمت پورا نہیں کر رہا ہے؟

Qureshi

ھُوَالشَّافِی ستاور ایک تولہ رات کے وقت پانی میں بھگوئیں- صبح تک نرم ہو جائے گا گھوٹ کر آٹا ملا لیں اور بطریق معروف مال پوڑے تیار کر کے مریض جریان کو بطور ناشتہ کھلایا کریں-لذیذ ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل فوائد رکھتے ہیں-

دافع جریان' احتلام' مغلظ منی' ممسک طبعی' چہرے کی رنگت کو سرخ بنانے والے گویا کہ دوائی کی دوائی اور غذا کی غذا ہے-

(۲۸۱) خوشبودار سفوف جریان و احتلام

یہ نسخہ دہلی کے ایک خاندانی حکیم صاحب کا ہے جو آج کل لاہور میں مطب کرتے ہیں- یہ ان کا مایہ ناز نسخہ ہے اور اسی نسخہ کی بدولت معالج جریان و احتلام مشہور ہیں- انہوں نے قیمت فی خوراک کافی زیادہ رکھی ہے- حالاں کہ اصل لاگت چند پیسہ سے زیادہ نہیں- اس کی دو تین خوراکوں سے بفضلہ مرض سے شفا ہو جاتی ہے لیکن احتیاطاً سات خوراکیں دی جاتی ہیں- یہ نسخہ میرے عزیز بھائی حکیم عبدالرحیم کی وساطت سے مجھے پہنچا ہے اور چند یوم میرے سینہ میں بند رہ کر آج قارئین کی ضیافت طبع کا موجب بن رہا ہے-

ھُوَالشَّافِی دھنیا حسب ضرورت لے کر کوٹ لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر سنبھال رکھیں- خوراک ۶ ماشہ صبح ہمراہ آب تازہ

نوٹ: عوام الناس میں یہ بات بڑی مشہور ہے کہ دھنیا کے استعمال سے مرد بالکل نامرد ہو جاتا ہے- یہ صحیح نہیں ہے تجربہ بتا رہا ہے کہ پانچ سات روز میں تو البتہ ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا ہاں البتہ حدت منی دور ہو کر ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو بفضلہ شفا ہو جاتی ہے لہٰذا اس نسخہ کو بلا کھٹکے استعمال

Qureshi

کرلینا چاہیے البتہ پھر بھی حوصلہ نہ پڑے تو ذیل کا نسخہ بنا کر استعمال کریں جو دافع جریان ہونے کے علاوہ مقوی باہ بھی ہے۔ یا اول الذکر دونوں میں سے حسب پسند استعمال کرائیں۔

(۲۸۲) بے لاگت تریاق جریان

طحلب یعنی سب کاہی جو پانی کے اوپر آ جایا کرتی ہے۔ جس سے پانی کے اوپر ایک غلاف چڑھا رہتا ہے (یہ ایک قسم کی گھاس ہے) لے کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور محض اتنی آگ دیں جس سے نہ ہی تو جلے اور نہ ہی گیلا رہے بلکہ پیسک ہو جائے سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر ہم وزن مصری شامل کریں۔

خوراک محض ایک ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

فوائد اس کی چند خوراکوں سے بفضلہٖ مدت مدید کی بیماری چلی جاتی ہے۔

(۲۸۳) عجیب النفع سفوف جریان

ھُوَالشَّافِی دال ماش مقشر کوٹ کر برابر مصری ملا لیں۔ بس دوا تیار ہے۔ خوراک ۵ تولہ روزانہ صبح کو ہمراہ آب تازہ اور دو گھنٹہ کے بعد حسب خواہش دودھ پئیں گو دیکھنے میں معمولی چیز ہے لیکن فوائد میں عمدہ ہے۔

(۲۸۴) دافع جریان مقوی باہ ممسک جڑی بوٹی

ھُوَالشَّافِی بھنڈی توری کی جڑیں حسب خواہش لے کر سایہ میں خشک کریں اور جو کوب کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے ایک تولہ لے کر رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں۔ بوقت صبح مل چھان کر مصری ملا کر پلائیں

Qureshi

فوائد لگاتار اکیس روز کے استعمال سے جریان احتلام دور ہو کر منی غلیظ ہو جاتی ہے اور قدرتی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

(۲۸۵) تخم سرس کا جید الاثر سفوف

ھوالشافی تخم سرس کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

فوائد اس سے بفضلہٖ جریان و احتلام کے مایوس العلاج مریض بھی صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۶) احتلام کی اکسیر الاثر دوا

ھوالشافی بلادر یعنی بھلاوہ کو باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ اور بوقت ضرورت پہلے دن ایک چاول دوسرے روز دو اور تیسرے دن تین چاول دیں۔ ان شاء اللہ مرض احتلام سے بہت جلد رُستگاری ہو جائے گی پندرہ روز کافی ہے۔

خورک تین چاول ہر روز

(۲۸۷) جریان و احتلام کی بے مثل گولیاں

ھوالشافی مغز تخم ریٹھہ باریک پیس کر اس کے برابر کھانڈ ملا لیں اور پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۲ گولیاں صبح ۲ شام ہمراہ پانی دیا کریں۔ چند روز میں بفضلہٖ آرام ہو گا۔

نوٹ مریض احتلام کو دو گولیاں بوقت شب دیں۔ بفضلہٖ پہلی شب ہی احتلام نہ ہو گا۔

Oureshi

پرہیز گرم و ترش چیزوں نیز جماع سے۔

غذا ہلکی زود ہضم، دلیا، کھیر، مونگ یا ماش کی دال، پھلکا گندم وغیرہ۔

چند مقوی باہ مفرد نسخہ جات

مفرد چیزوں کا مقوی باہ ہونا امر محال خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن ذیل میں چند ایسے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ مفرد ہونے کے باوجود بے حد مقوی باہ ہیں۔

(۲۸۸) دافع جریان مغلظ منی مقوی باہ دافع سرعت انزال ناشتہ

عطیہ حکیم غلام رسول صاحب کالوالیہ ضلع گجرات

گو یہ نسخہ ایک معمولی سا نسخہ معلوم ہوتا ہے مگر فوائد کے لحاظ سے اچھے اچھے نسخوں سے مقابلہ کرتا ہے۔ کم استطاعت طبقہ کے لوگوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ مقوی باہ و ممسک طبعی ہونے کے علاوہ جریان، احتلام، سرعت انزال اور رقت کو بھی مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرنے میں اپنی نظیر ہی نہیں رکھتا۔

ھوالشافی موصلی سفید حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں اور رات کے وقت ایک تولہ لے کر پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے۔ اب اس کو مٹی کے کورے پیالہ میں یا مٹی کی طشت میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح تک کھیر کی طرح جم جائے گا۔ قدرے میٹھا ملا کر چمچہ سے کھلائیں اور اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔ ہمارا کئی ایک مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے مگر گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں نیز دوران استعمال میں جماع سے سخت پرہیز کرائیں۔ مجرب ہے۔

Qureshi

(۲۸۹) مقوی باہ اسراری نسخہ اور عجیب داستان

جس کی مداومت سے چار مردوں کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

اس نسخہ کے حصول کی کیفیت عجیب ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شوقین مزاج شخص مندرجہ ذیل نسخہ کا روزانہ استعمال کیا کرتا تھا چوں کہ اس کی مداومت سے ناقابل برداشت قوت پیدا ہو جاتی ہے اس لیے وہ اپنی شریک زندگی کے جذبہ شہوانیہ کو برانگیختہ کرنے کے لیے اسے بھی روزانہ استعمال کرایا کرتا تھا۔ جس کا لازمی نتیجہ روزانہ جماع کرنے کی صورت میں ظہور پذیر ہوتا رہتا تھا اور وہ اس کی طفیل سے ہنسی خوشی دن پورے کر رہے تھے۔ قضا کار مرد کا جام زندگی لبریز ہو کر فرشتہ اجل کی ٹھوکر سے لڑھک گیا اور اس کی رفیقہ حیات تن تنہا در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے رہ گئی۔

چوں کہ اس کی شہوت بہت بھڑکی ہوئی تھی اس لیے اس نے چند دن بمشکل صبر کر کے کسی اور شخص کے دامن سے اپنا دامن وابستہ کیا لیکن تشنہ بسیار کی ایک دو گھونٹوں سے کس طرح پیاس بجھ سکتی تھی۔ لاچار ہو کر اس سے رخصت حاصل کر کے کسی اور شخص کے چشمہ باہ سے اپنی کشت آرزو کو سیراب کرنے لگی لیکن یہاں بھی سیری نہ ہوئی مگر چوں کہ یہ تیسرا شخص نہایت خوب صورت تھا اس لیے جدا ہونے کو بھی جی نہیں چاہتا تھا۔ اس لیے اپنے داغ مفارقت دے کر بھٹکتی چھوڑ جانے والے خاوند کا نسخہ اسے کھلانا شروع کر دیا اور وہ بہت ہی قلیل عرصہ میں اپنے دامن گوہر کو مطلب مراد سے پر کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ یہ وہی نسخہ ہے جو ہمارے محترم دوست حکیم عنایت اللہ

Qureshi

خاں صاحب کی معرفت رجسٹری موصول ہوا ہے جو کہ بفرمان حکیم صاحب ذرا مرموز کلام میں لکھ دیا ہے غالباً ہر وہ شخص جس کو مادۂ تفکر ودیعت ہوا ہے۔ سمجھنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے

فارسی گدھا اور عربی مٹی کے درمیان ایک ہزار قیمت کا حرف رکھ دیں۔ اور اس کو پیس کر بقدر ایک ماشہ روزانہ صبح و شام کسی سبزی یا گوشت میں ڈال کر کھلائیں۔ اس کے متواتر ایک ماہ کھانے سے فوائد کا آغاز ہوتا ہے اور تین ماہ کھانے سے چار مردوں کی قوت بدن میں پیدا ہوتی ہے۔

نوٹ: میں حسب عادت اس نسخہ کو بالکل سادہ اور عریاں الفاظ میں ہی پیش کر دیتا۔ لیکن محض اس خیال سے کہ کئی عیاش نا اہل اس سے ناجائز فائدہ حاصل کریں گے۔ ذرا مشکل الفاظ میں لکھ دیا ہے۔ امید ہے کہ وہ ارباب علم جو اس کو حل کرنے کی سمجھ رکھتے ہوں گے وہ زنا اور عیاشی کے اخلاق سوز جرم سے بخوبی واقف ہوتے ہوئے دامن کشاں رہیں گے اور اپنے نورانی دامن علم کو عیاشی کے بدنما دھبہ سے بچا کر رکھیں گے۔ وما علینا الا البلاغ۔

(۲۹۰) ایک جوگی سنیاسی کا بہترین عمل

یہ نسخہ گو دیکھنے میں نہایت معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن فوائد میں بے شمار ادویات کے مرکبات سے بازی لے جاتا ہے اس کا عامل کچھ عرصہ کے متواتر استعمال سے سرخ اور سفید ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی شہد خالص ۹ ماشہ گلاس میں ڈال کر اس کے اوپر ململ کا باریک

Qureshi

کپڑا باندھ کر گائے یا بھینس کا تازہ دودھ دھوائیں۔ جس کا اندازہ پہلے دن ڈیڑھ پاؤ ہو اور پھر آہستہ آہستہ آدھ آدھ پاؤ بڑھا کر تین پاؤ کر لیں اور پھر اسی طرح ۴۰ روز تک جاری رکھیں لیکن یہ احتیاط رہے کہ فورا دودھ کو پی جائیں گلاس کو زمین پر نہ رکھیں دوران استعمال میں نفخ و پیٹ درد و اسہال کا عارضہ شروع ہو جائے گا۔ لیکن گھبرا کر دوا کو بند نہ کریں بلکہ بلا گھبراہٹ جاری رکھیں۔ سب شکایات خود بخود رفع ہو جائیں گی۔

(۲۹۱) مقوی باہ انڈے

دراصل ہم نے ذیل میں سم الفار کو ایک خاص ترکیب سے کھلانا ہے کیوں کہ سم الفار مقوی باہ ادویات میں سے خاص امتیازی حیثیت رکھتا ہے لیکن اس کا پورے وزن دوائیہ سے استعمال کرنا ایک مشکل امر ہے۔ اس لیے ہم سطور ذیل میں ایک طریقہ بیان کرتے ہیں جس سے بفضلہٖ بلا تکلیف فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ سیر بھر پانی میں ایک تولہ سم الفار ڈال کر ابالیں لیکن یہ خیال رہے کہ انڈا پھٹے نہیں۔ دو منٹ کے بعد انڈوں کو بحفاظت رکھیں اور ایک انڈا یومیہ چھیل کر نمک لگا کر کھلایا کریں مگر دوران استعمال میں گھی دودھ کا بکثرت استعمال رکیں۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ یہ نسخہ بلغمی مزاج والے شخصوں کو مفید ہے۔ صفراوی مزاج کے شخصوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

نوٹ: انڈوں کے چھلکے اور پانی کو زمین میں دبا دیں تاکہ کوئی جانور کھا کر نہ مر جائے۔ احتیاط رکھیں۔

Oureshi

(۲۹۲) ایک بازاری عورت کا تحیر خیز کرشمہ

ایک شخص پر بازاری عورت عاشق ہو گئی مگر بوقت خواہش اس کو محض ناکارہ پایا مگر چونکہ شیطانی و شہوانی آگ بجز بدکاری کے چھینٹوں کے فرو نہ ہو سکتی تھی۔ اس لیے اس نے حسب ذیل نسخہ کا استعمال شروع کرایا جس سے سات روز میں وہ بھلا چنگا ہو گیا اور پھر تمام عمر اس کی قوت مردانگی میں کمی واقع نہ ہوئی۔ گو یہ نسخہ بھی عریاں الفاظ میں پیش کرنے کے قابل نہیں لیکن اس سے اکثر ناظرین کا دل دکھے گا اس لیے محض اپنے آپ کو بری الذمہ کرنے کے لیے دو حرف کہہ کر نسخہ جات لکھے دیتا ہوں کہ اس نسخہ کو ہرگز ہرگز کسی عیاش شخص کو نہ کھلائیں بلکہ صاحب ضرورت کو کھلائیں۔ اور بس۔

ھُوَالشَّافِی کنجشک نر یعنی چڑا ایک عدد لے کر اس کو ذبح کر کے اس کے پر و بال اتار لیں نیز پیٹ سے تمام آلائش نکال کر کسی لکڑی یا میخ پر لٹکا کر زرد بھڑ کے چھتے کے نزدیک لے جائیں تاکہ بھڑ اس کو خوب ہی کاٹیں اس کے بعد اس کو بدستور گھی وغیرہ میں بریاں کر کے اور مصالحہ میں بھون کر کھلاتے رہیں۔ اسی طرح سات روز استعمال کرنے سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔

(۲۹۳) سفوف باہ افزا و مولد منی

ھُوَالشَّافِی مغز تخم کونچ ۱۰ تولہ ' مصری ' ۱۰ تولہ ' ملا لیں اور سفوف کو احتیاط سے رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ سوتے وقت استعمال کیا کریں۔ بفضلہ تعالی چند یوم کے متواتر استعمال سے منی پیدا ہو کر قوت باہ بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔

Qureshi

(۲۹۴) دیہاتی علاج

ھُوَالشَّافِی چنے ایک تولہ پاؤ بھر دودھ میں بھگو دیں اور علی الصبح دودھ سے نکال کر گھوٹ لیں اور اس میں مصری اور مکھن ملا کر چٹائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ ان شاء اللہ چند ایام کے استعمال سے قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ ہو گا۔ لیکن بوجہ بدمزگی کے کم شخص استعمال کرتے ہیں۔

(۲۹۵) حکایت

ہمارے علاقہ میں ایک معمر شخص رہتا تھا جس کے قوائے جسمانی کی اعلیٰ حالت کو دیکھ کر رشک آتا تھا۔ اس نے خود بتلایا کہ میری قوت باہ اس قدر ہے کہ میں ایک شب بھی بدوں --------- نہیں رہ سکتا اور باوجود کثرت کے صحت بے حد اعلیٰ ہے۔ وجہ بجز اس کے اور کوئی نظر نہیں آئی کہ اس نے سالہا سال سے گڑ ۱۰ تولہ یومیہ قضا نہیں کیا۔

ضعف مردمی کا بیرونی علاج

سہل العمل و مفرد خوردنی نسخہ جات کے بعد اب ہم نے بیرونی علاج کی طرف رخ کرنا ہے کیوں کہ جب رگوں و پٹھوں میں جلق وغیرہ سے کمزوری و استرخاء پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لیے بیرونی علاج زیادہ کامیاب رہتا ہے لیکن چوں کہ ایسی ادویات عام طور پر قیمتی اور بہت سے اجزا سے مرکب ہو کر بطور تیال جنتر کی شکل میں ہوا کرتی ہیں۔ اس لیے وہ ہماری کتاب کے مذاق کے مطابق نہیں۔ لہٰذا ان سب کو نظر انداز کر کے یہاں وہ نسخہ جات پیش کرتے ہیں جو بڑے بڑے قیمتی نسخہ جات' سے بازی لے جاتے ہیں۔ اگر عضو مخصوص

Qureshi

پر نیلی نیلی رگیں ابھری ہوئی معلوم دیں تو ضرور استعمال کریں۔

(۲۹۶) ضماد دافع نامردی

میرے محترم دوست مولوی عطا محمد صاحب سابق کاتب دارلکتب سلیمانی کے ہم سبق دوست نے میرے پاس اپنی بیماری کی شکایت کی کہ میں کچھ عرصہ سے بالکل عنین اور نل ہوں۔ مالی حالت علاج کرانے کی اجازت نہیں دیتی کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمائیں جو بے حد ارزاں ہونے کے علاوہ بالکل آسانی سے بننے والا ہو۔ گو دونوں باتیں بے حد مشکل معلوم ہوتی ہیں لیکن اللہ کا نام لے کر نسخہ تجویز کر دیا جس پر لاگت چند پیسے اور محنت ۲۰ منٹ بمشکل خرچ ہوئی اور بے چارا اس سے بالکل تندرست ہو گیا۔

ھُوَالشَّافِی دار چینی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں اور پھر پانی ڈال کر خوب ہی گھوٹیں حتی کہ مرہم سی ہو جائے بوقت شب حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کر کے اور برگ ارنڈ یا پان باندھ کر صبح کھول دیں۔ اسی طرح کئی روز تک جاری رکھیں۔ بفضلہٖ رگوں کی سستی وغیرہ دور ہو کر قوت باہ پیدا ہو جائے گی۔ نیز دار چینی بقدر ۲ ماشہ ہمراہ دودھ گائے گرم کر کے کھلاتے رہیں۔

(۲۹۷) آسانی سے بننے والا طلا

لہسن بقدر ضرورت چھیل لیں اور اسے کھرل وغیرہ میں کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس کے برابر تیل میٹھا شامل کر کے کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت حشفہ و سیون

Qureshi

چھوڑ کر مالش کریں اور برگ پان باندھ کر سوئیں۔ اسی طرح آٹھ دس روز عمل کرنے سے بفضلہٖ ذرا ذرا پھنسیاں نمودار ہوں گی یا اس کے بغیر ہی پٹھوں میں پوری قوت پیدا ہو جائے گی۔

(۲۹۸) پھول بلا کانٹا

یعنی بلا تکلیف ہر موسم میں استعمال ہونے والا مقوی طلاء

ھوالشافی زردی بیضہ مرغ حسب خواہش لے کر لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر دکھتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ پہلے جھاگ سی اٹھنے لگی گی بالآخر زردی سیاہی مائل ہو کر گوند کی طرح ہو جائے گی۔ اسی وقت کسی چمچہ وغیرہ سے دبا کر تیل علیحدہ کر لیں اور سرد ہونے پر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت شب خوب اچھی طرح سے عضو مخصوص پر مالش کریں۔ اسی طرح دن کے وقت بھی چند روز کے استعمال سے بفضلہٖ بغیر کسی آبلہ یا پھنسی کے قوت پیدا ہو جائے گی۔

(۲۹۹) بیش بہا اضافہ

اگر مندرجہ بالا تیل میں فی تولہ ایک رتی کے حساب سے روغن کو گرم کر کے شیشی میں ڈال کر فاسفورس شامل کر لی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دے گا۔

(۳۰۰) محرک باہ دافع نامردی لیپ

سونٹھ بے ریشہ کا ایک ٹکڑا لے کر اس کو شہد میں گھس کر عضو پر لیپ کریں اور اوپر سے برگ پان یا ارنڈ گرم کر کے باندھیں اور صبح کو کھول دیا

Qureshi

کریں۔ گوبادی النظیر میں معمولی معلوم ہوتا ہے مگر عضو کو برانگیختہ کرنے میں خاص چیز ہے۔

(۳۰۱) انگوزہ کی مسیحائی

ہینگ خالص شہد خالص میں پیس کر رات کو ضماد کریں اور اوپر بطریق بالا پٹی باندھیں۔ ان شاء اللہ چند یوم کے استعمال سے مردہ رگوں میں جان پڑ جائے گی۔

(۳۰۲) ایک عطائی حکیم کی زود اثر پٹی

ہمارے علاقہ کا ایک عطائی اس پٹی کی وجہ سے حکیم بن گیا تھا اور اس کے علاج سے فی الحقیقت بہت سے لوگ شفایاب ہوئے اس سے ایک ہی رات میں نامرد مرد بن جاتا ہے۔ تقریباً تین گھنٹہ جلن ہو کر شدت سے انتشار ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی مغز حب الملوک (جمال گوٹہ ایک عدد لے کر چند قطرہ پانی ڈال کر گھسیں اور پہلے عضو مخصوص کو کپڑے سے ایسے رگڑیں کہ سرخ ہو کر خون پھوٹنے کے قریب ہو جائے اس پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لیپ کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں تین چار گھنٹہ تو بہت تکلیف ہو گی۔ پھر انتشار ہو جائے گا اس وقت پٹی کھول ڈالیں اور دوسرے سوئی سے چھید کر کے پانی نکالیں اور مکھن کو پانی کے اندر دھو کر لگاتے رہیں۔ خدا نے چاہا تو فضل ہو جائے گا۔

نوٹ حتی الوسع آبلہ انگیز طلاء نہ برتیں۔ ہاں جب ناامیدی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔

Oureshi

(۳۰۳) طلا خوردنی و مالیدنی

جو کھلانے اور مالش کرنے کے کام آتا ہے۔

مندرجہ ذیل طلاء نہیں بلکہ یہ وہی طلا ہے جو ایک مشہور و معروف کمپنی سے ہزارہا روپے کا نکل رہا ہے۔ اس سے عضو مخصوص کی مردہ رگوں میں بفضلہٖ جان پڑ جاتی ہے اور عضو مخصوص میں غیر معمولی سختی آ جاتی ہے۔ علیٰ ہذاالقیاس بقدر ایک رتی پان میں رکھ کر کھلانا بے حد مقوی باہ ہے۔

ھُوالشّافی روغن مالکنگنی خود بنائیں یا کسی معتبر دواخانہ سے خرید لیں رات کے وقت عضو مخصوص پر روغن کو ذرا نیم گرم کر کے خوب مالش کریں اور اوپر ارنڈ یا پان کا پتہ باندھ دیں اور صبح کھول دیں۔ اسی طرح سات روز کے عمل سے فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

(۳۰۴) ٹکور لاثانی

جو کہ بفضلہٖ سست رگوں کو بیدار کرتی ہے

بھیڑ کے دودھ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور اس میں سونٹھ نیم کوفتہ پانچ پانچ تولہ کی دو پوٹلیاں ڈال کر باری باری سے گرم کر کے قضیب اور اس کے اردگرد ٹکور کرتے رہیں کم از کم ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام عمل کریں اور پھر ایک پوٹلی کو دوا کے اوپر ہی رکھ کر باندھ دیں۔ اسی طرح سات روز عمل کرنے سے ان شاء اللہ بہت جلد شفا ہو جاتی ہے۔

Qureshi

(۳۰۵)

تل سیاہ دس تولہ کوٹ کر دو پوٹلیاں بنائیں اور پیاز کے پانی میں گرم کر کے باری باری سے ٹکور کریں- یہ بھی بہت مقوی اور اکسیر الاثر ہے-

(۳۰۶) قوت باہ میں بیش بہا اضافہ کرنے والی چیز

جو کہ عام نگاہوں میں ردی اور قابل انداخت شے ہے-

گو میں نے اس چیز سے فائدہ نہیں اٹھایا لیکن مجربین کا بیان ہے کہ اس سے زیادہ مقوی چیز ملنا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے جو اصحاب چاہیں استعمال کر سکتے ہیں اور جن کو استعمال کرنے سے حجاب مانع ہو تو انہیں کوئی ضروری نہیں لیکن میرے خیال میں ہر وہ شخص جو انگریزی ادویات کے دلدادہ ہیں ان کو تو اس دوا کے فیض سے محروم رہنا نہایت ہی برا ہے کیوں کہ انہیں اپنی عمر کے حصہ میں اس سے بدرجہا قابل نفرت ہی نہیں بلکہ حرام چیزوں کا بھی استعمال کرتے رہنے کا موقعہ ملا ہو گا- خصیتین بز کو بھون کر یا پکا کر جس طرح چاہیں استعمال کریں یا مندرجہ ذیل طریقہ سے سفوف کی شکل میں بنالیں- جیسے کہ انجمن طب جدید والوں نے بنا کر مرواریدی کے نام سے مشتہر کر چھوڑا ہے-

ترکیب یہ ہے کہ خصیتین بز حسب خواہش لے کر کوٹ لیں اور اس میں برابر وزن مصری کوٹ کر ملالیں اور زور زور کے ہاتھ سے ملیں- جب معلوم ہو کہ شربت سا قوام ہو گیا ہے تو کپڑے سے چھان کر پھیچھڑے نکال کر پھینک دیں اور دوا کو پانی کی بھاپ کی حرارت پر پکائیں- کئی گھنٹہ متواتر پکار تے رہنے

Qureshi

سے جم جائے گا خشک کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ روزانہ۔ مقوی باہ اعلیٰ درجہ کی ہے۔ جو چاہیں بنا کر فیض یاب ہوں۔

حل (۲۸۹) مقوی باہ اسراری نسخہ

فارسی گدھا: فارسی زبان میں گدھے کو خر کہتے ہیں۔

عربی مٹی: عربی زبان میں مٹی کو طین کہتے ہیں۔

ایک ہزار کا حرف: عربی زبان میں ہزار کے لیے الف (ا) کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے فارسی گدھا (خر) اور عربی مٹی (طین) کے درمیان ایک ہزار کا حرف (ا) رکھیں تو خراطین کا لفظ حاصل ہوتا ہے۔ خراطین کو اردو میں کیچوا' انگریزی میں Earthworm پنجابی میں گنڈوئے یا سانپے کہا جاتا ہے۔ پنجاب کے علاقہ میں برسات کے موسم میں عام نکلتے ہیں۔ لمبے لمبے غلیظ کیڑے جو مٹی سے بھرے ہوتے ہیں۔ ان کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی بڑے ٹب میں ان کو ڈال دیں اور ٹب کو لسی سے بھر دیں۔ یہ لسی پیتے جائیں گے اور مٹی خارج کرتے جائیں گے۔ ۴۔۵ گھنٹے بعد اس لسی کو گرا کر اور لسی ڈال دیں اور ۳ دفعہ یہ عمل کریں۔ پھر کیچوؤں کو مار کر کسی تار یا رسی پر لٹکا دیں۔ اگر نیچے رکھیں گے تو چیونٹیاں کھا جائیں گی۔ ان کو خشک کر کے استعمال میں لائیں۔ آج کل بازار میں چین سے درآمد شدہ کیچوے بھی پیکنگ میں ملتے ہیں لیکن وہ پاکستانی کیچوؤں سے کم مفید ہیں۔

Qureshi

سولھواں باب

عورتوں کی خاص بیماریاں

حسن نسوانی پر خونخوار امراض کا ڈاکہ

یوں تو تندرست رہنے کی ہر ایک انسان کو خواہش و ضرورت ہے لیکن بالخصوص عورتیں جو گھر کی زیب و زینت و امور خانہ داری میں ملکہ کا درجہ رکھتی ہیں ان کا تندرست اور خوش و خرم رہنا اور ہشاش بشاش رہنا نہایت ہی ضروری ہے کیوں کہ ان کی بیماری سے نہ صرف یہ کہ اپنی شریک زندگی مبتلائے درد و الم رہے گی بلکہ اس کا اثر مریضہ کے وجود سے گزر کر اپنے ماحول کی اذیت کا باعث بھی بنے گا۔

مرد جو کہ قدرتی طور پر حسن پسند واقع ہوا ہے وہ ایسی بیوی سے جس کی دولت حسن پر خرابی صحت کا ڈاکہ پڑ گیا ہو۔ لازمی طور پر رنجیدہ خاطر رہے گا اور وہ گھر جو دنیا میں رشک جناں بننے کے لائق تھا دوزخ نشان بن جائے گا۔

بہرکیف عورت کی صحت کا خیال رکھنا ہمارے لیے اشد ضروری ہے۔ اگر وہ اپنی قدرتی بے معنی شرم کی وجہ سے خود اپنی شکایات نہ بتائے تو اس کے

Qureshi

بشرہ سے معلوم کر کے علاج کرائیں۔ ورنہ اس کا نتیجہ بہت برابر آمد ہو گا۔

آئندہ صفحات میں عورتوں کی چند عامتہ الوقوع امراض کا بیان اور علاج لکھا جاتا ہے۔ حسب موقع بنا کر فیضیاب ہوں۔

احتباس طمث یعنی حیض کی بندش

حیض کا بالکل بند ہو جانا یا بہت کم آنا ایک ایسی بیماری ہے جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اس پر طرہ یہ کہ جب تک حیض کھل کر نہ آئے تو کسی بھی صورت میں حمل قرار نہیں پاتا (الا ماشاء اللہ) ذیل میں حیض کو کھولنے کے چند نہایت آسان چٹکلے عرض کیے جاتے ہیں جن میں بعض نسخہ جات تو اس پایہ کے ہیں کہ تاحال کسی کتاب کے اوراق کی زینت نہیں بنے بلکہ سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔

(۳۰۷) حیض کشا چٹکی

ھُوَالشَّافِی ہیرا کسیس برنگ سبز قسم اعلیٰ لے کر عمدہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور اس میں سے ایک رتی روزانہ گرم پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ ان شاء اللہ چند یوم کے مسلسل استعمال سے حیض جاری ہو جائے گا۔

(۳۰۸) سفوف مدر حیض

جس سے حیض کا درد سے آنا بھی بفضلہ دور ہو جاتا ہے

ھُوَالشَّافِی ریوند خطائی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں خوراک تین ماشہ دن میں تین بار ہمراہ گرم پانی کے چند روز

Qureshi

کے استعمال سے بفضلہٖ خون کھل کر آنے لگتا ہے اور درد وغیرہ کا بھی کلیۃً استیصال ہو جاتا ہے۔ گو بادی النظر میں معمولی چیز ہے لیکن تجربہ کرنے پر بہت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ آزمالیں۔

(۳۰۹) درد ایام حیض کے لیے عرق احمر

ھُوَالشَّافِی ناگ پھنی بوٹی کے پختہ پھلوں کا پانی ۵ تولہ پانی میں شامل کریں اور آگ پر جوش دیں۔ جوش آنے پر گرم گرم رات کو پلائیں۔ چند روز میں بفضلہٖ یقینی طور پر شفا ہو جاتی ہے۔

(۳۱۰) حیض کو جاری کرنے کا فقیرانہ نسخہ

سیاہ سانپ کی کینچلی کو جلا کر شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ خوراک محض ایک رتی گڑ میں لپیٹ کر دیا کریں۔ حیض کو بالخصوص جاری کرنے والی چیز ہے۔ علاوہ ازیں مخرج جنین بھی ہے۔

(۳۱۱) طلسم حیض کشا

جس سے پانچ منٹ میں حیض جاری ہو جاتا ہے۔

یہ وہ نسخہ ہے جس کو صاحب نسخہ نے بڑی پابندیوں سے کلام مرموز میں بتانے کی اجازت دی ہے۔ گو میں اپنی عادت سے مجبور ہو کر ایسی شرائط کے جال کو تار عنکبوت کی طرح تار تار کر دینے کا خوگر ہوں لیکن چوں کہ اس کا عریاں الفاظ میں لکھ دینا پاگل کے ہاتھ میں تلوار دے دینے کے مترادف ہے اس لیے مجبوراً اصل نسخہ پر معمہ کا پردہ ڈالنا پڑا۔ امید ہے کہ جو صاحب دست تفکر سے نقاب معمہ کو اٹھائیں گے وہ شاہد مقصود کو بے نقاب دیکھنے اور اس

Qureshi

سے بہرہ ور ہونے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

وَهُوَ هٰذَا

"ایرانی بڑھیا" قلب بر آوردہ کا سرپاؤں پر رکھ کر "رتھ ہندی پر سوار کرائیں حتیٰ کہ اس کی حیات کے کوئی آثار باقی نہ رہیں بلکہ بالکل خشک ہو جائے۔ اب اس کو اس کے رگ دریشہ سمیت کوٹ کر رکھیں اور بوقت خواہش ایک ہی جست میں مرکب بلغم فضلہ پر چڑھا کر حی العالم سے مہمیز کریں۔ بفضلہٖ بہت ہی جلد خون جاری ہو جائے گا اور روانی خون کا سلسلہ اس وقت تک رہے گا جب تک تن میں تاؤ بغیر ہوا پنجابی کے دے کر اس کا پانی نکال کر نہ پلایا جائے۔

نوٹ: چوں کہ اس کی ایک ہی خوراک سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کو صیغہ راز میں رکھ کر چیدہ چیدہ حکماء کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

(۳۱۲) جوشاندہ حیض کشا

ھُوَالشَّافِی مجیٹھ سرخ ۳ تولہ کو کوٹ کر بیس تولہ پانی میں جوش دیں اور ۲ تولہ مصری ملا کر پلائیں۔ چار خوراک میں بفضلہٖ حیض بافراغت آنے لگتا ہے۔

حیض کی زیادتی

یہ نہایت خطرناک بیماری ہے جس سے تمام بدن کا خون خارج ہو جاتا ہے مریض کا دل دھڑکتا اور چہرہ بالکل زرد ہو جاتا ہے اکثر گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے یا ایام حیض میں مجامعت سے یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے۔

Qureshi

(۳۱۳) اعجاز مسیحا

مندرجہ ذیل نسخہ اپنے خدا داد اثرات کا اس قدر سرمایہ دار ہے کہ اپنی سریع المنفعت سے بفضلہٖ پہلی خوراک میں ہی بہتے ہوئے خون کو روک دیتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کاغذ کو جلا کر سنبھال رکھیں اور اس میں سے بقدر ۶ ماشہ ہمراہ آب زلال گل ملتانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہی خوراک میں شفا ہو گی۔ احتیاطاً دو چار روز دیتے رہیں۔"

(۳۱۴) فوری اثر پوٹلی

یہ نسخہ ایک عطائی شخص کا عطیہ ہے جو کہ تجربہ پر بہ مثل اکسیر ثابت ہوتا ہے گو بادی النظر میں ایک بے حقیقت شے ہے لیکن تجربہ کرنے پر قیمتی سے قیمتی ادویات سے بازی لے جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی گدھے کی تازہ لید لے کر باریک کپڑے میں پوٹلی بنا کر دایہ کے ذریعہ ---------- کے اندر رکھوا دیں۔ دوسری مرتبہ رکھوانے کی شاذو نادر ضرورت پڑتی ہے۔ اگر نسخہ کو صیغہ راز میں رکھنا ہو تو ترکیب ذیل پر عمل کریں۔

(۳۱۵) اکسیری پارچہ

گدھے کی لید کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس میں بقدر ضرورت ململ کا پارچہ تر کر لیں اور دایہ کے ذریعہ ---------- کے اندر رکھوائیں جو فوائد پوٹلی کے ہیں وہی اس کے ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

Qureshi

(۳۱۶) خاک شفا

استحاضہ کی بہترین دوا

اس قدر پرانی اینٹ حاصل کرو جو ہاتھ سے بھرتی جائے یعنی گل چکی ہو اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ۶ ماشہ کی مقدار میں پانی میں حل کر کے مریضہ کو اطلاع دیے بغیر پلا دیں۔ ان شاء اللہ تین دن میں شفا ہو جائے گی۔

(۳۱۷) اکسیر الاثر جڑی

جب کسی طرح خون حیض رکنے میں نہ آتا ہو' بہتر سے بہتر دوا فیل ہو چکی ہو تو دھماسہ بوٹی بقدر ایک تولہ گھوٹ کر مصری ملا کر پلا دیں۔ ان شاء اللہ چند روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔

پرہیز گرم و ترش چیزوں نیز مجامعت سے سخت پرہیز

عورتوں کی صحت و تندرستی کو برباد کرنے والی بیماری

سیلان الرحم

اس بیماری سے اندام نہانی سے سفید رنگ کی بدبودار رطوبت جاری رہتی ہے گویا کہ عورتوں کا جریان ہے جس طرح مردوں کو جریان کسی کام کا نہیں چھوڑتا' اسی طرح عورتوں کی صحت و جوانی و حسن جمال کا بھی ستیاناس کر دینا اس بیماری کا ادنیٰ کام ہے۔ مریضہ کا دل دھڑکتا رہتا ہے۔ کمر میں درد اور بھوک

Qureshi

بند ہو جاتی ہے بسا اوقات اندام نہانی کے اندر خارش بھی ہوتی رہتی ہے۔ چہرہ کی رنگت بلاخون اور خاک آلودہ ہو جاتی ہے۔ بدن ہر وقت ٹوٹتا رہتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

(۳۱۸) سیلان الرحم کا شاہی نسخہ

آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس منعقدہ رام پور کے اجلاس میں اظہار تجربات کے وقت خود نواب حامد علی خان صاحب بہادر والی ریاست رام پور مرحوم نے ایک نسخہ اپنے تجربہ کا بیان کیا جو کہ سیلان الرحم کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی بیخ مرجان حسب دل خواہ لے کر کوئلوں کی دھکتی ہوئی آگ میں رکھ دیں۔ ذرا دیر کے بعد سفید ہو جائے گا پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک :- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ پانی بوقت صبح دیا کریں۔ دس بارہ روز کافی ہے۔

(۳۱۹) دیوان صاحب کا عطیہ

ناگ کیسر باریک شدہ بقدر ۶ ماشہ ہمراہ سرد پانی صبح کے وقت کھلایا کریں ان شاء اللہ چند روز میں آرام ہو گا۔

Qureshi

(۳۲۰) اسراری نسخہ

عطیہ جناب حکیم غلام محمد صاحب مؤلف اسرار المجربات

ھُوَالشَّافِی تخم کنگھی بقدر ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس کے برابر کھانڈ شامل کریں۔ خوراک صرف ۶ ماشہ ہمراہ دودھ بفضلہٖ ایک حد دو ہفتہ میں مکمل شفا ہو گی۔

(۳۲۱) سفوف شیریں

تخم سروالی بازار یا جنگل سے لے کر باریک پیس لیں اور برابر مصری ملا کر رکھیں اور صبح و شام ایک ایک کف دست پانی سے لیا کریں۔ ان شاء اللہ چند روز میں شفا ہو گی۔

(۳۲۲) حبوب دافع سیلان

ھُوَالشَّافِی تخم ہزار دانی حسب ضرورت لے کر برگد کے دودھ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور خوراک دو گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

عقر یعنی بانجھ پن

اولاد نہ ہونے کی متعدد وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا درد سے آنا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے خون حیض کو اعتدال پر لانے کی کوشش کرنی چاہیے جب ایام ماہواری کا آنا بالکل ٹھیک حالت پر ہو جائے تو پھر معین حمل ادویات کا استعمال کرانا چاہیے۔ ذیل میں چند معین حمل و مفرد نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ بوقت ضرورت کام میں لا کر فائدہ

Qureshi

حاصل کریں۔

(۳۲۳) سفوف معین حمل

ھوالشافی اسگندھ ناگوری حسب ضرورت لے کر سفوف بنالیں۔ اور اس کو گھی سے چرب کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے۔ بعد از فراغت حیض روزانہ بقدر ۶ ماشہ ہمراہ دودھ دیتے رہیں۔ ان شاء اللہ ایک مہینہ کے متواتر استعمال سے بفضلہ حمل قرار پائے گا۔

(۳۲۴) جائفل کی مسیحائی

ایک عدد جائفل لے کر اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور اس کی سات پوڑیہ بنالیں۔ بعد از فراغت حیض ایک پوڑیہ بوقت صبح ہمراہ پانی دیا کریں۔ ان شاء اللہ سات روز میں ہی حمل قرار پا جائے گا۔ یہ نسخہ ایک مہاتما کا عطیہ ہے۔

(۳۲۵) سنیاسی نسخہ

تخم شیولنگی (جو کہ ایک مشہور بوٹی ہے) تین ماشہ لے کر ایک ایک ماشہ گڑ میں لپیٹ کر گولیاں بنالیں اور بعد از فراغت حیض ایک گولی روزانہ سیاہ گائے کے دودھ سے دیں۔ تیسرے روز مقاربت کی ہدایت کر دیں۔ امید غالب ہے کہ اسی روز حمل قرار پا جائے گا ورنہ بصورت عدم کامیابی دوسرے حد تیسرے ماہ پھر کریں۔ اللہ فضل کر دے گا۔

نوٹ: ایک حکیم صاحب نے اپنے تجربہ کا ایسا نسخہ کہ جس کی وجہ سے وہ دور دور تک مشہور ہے اور جس سے ہزارہا روپے کما رہا ہے بکمال مہربانی

Qureshi

ہمیں بتایا ہے جو اصحاب اس راز سربستہ سے آگاہی حاصل کرنا چاہیں وہ کنز المجربات جلد دوم طلب فرمائیں۔

اسقاط حمل

یہ ایک ایسی بیماری ہے کہ جس کے پلے پڑ جائے بڑی مشکل سے پیچھا چھوڑتی ہے۔ ورنہ بے شمار مرتبہ ایسی مستورات دیکھنے میں آئی ہیں جو کہ بیماری کے ہاتھوں تنگ آکر یہ چاہتی ہیں کہ اب حمل ہی نہ ہو۔ ذیل میں چند حافظ حمل نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۳۲۶) حبوب محافظ حمل

ھوالشافی رسوت مصفی عمدہ لے کر باریک پیس لیں اور پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

خوراک :۔ ایک گولی ہمراہ سرد پانی بوقت صبح بچہ پیدا ہونے تک کھلائیں۔ بفضلہٖ بچہ تندرست پیدا ہو گا۔ غور فرمائیے معمولی چیزوں میں حافظ حقیقی نے کیسے فوائد رکھے ہیں۔

(۳۲۷) دافع اسقاط و محافظ

دوا کا کھلا دینا تو ایک بڑی چیز ہے لیکن بعض اشیاء کا حصہ بدن سے لگا رہنا بھی بڑے بڑے اثر رکھتا ہے۔ چنانچہ اگر حاملہ عورت کو کہربا کی تسبیح [illegible] پہنایا جائے تو بفضلہٖ حمل ہرگز ساقط نہ ہو گا۔

Qureshi

اولاد نرینہ

کسی کو کنگال یا مالدار بنانا' بادشاہوں کو بھیک منگانا اور بھیک منگوں کو صاحب تخت و تاج بنانا سب ایک ہی خدا جل و علیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے یہ بھولے سے بھی خیال نہ کرنا چاہیے کہ کوئی حکیم کسی کو صاحب اولاد بنا سکتا ہے یا لڑکی سے لڑکا بدلوا سکتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ حکیم حقیقی نے بعض ادویات میں اپنے خاص کرم سے ایسے عجیب و غریب فوائد بھر دیے ہیں جن سے ان محروم تمناؤں کا دامن گوہر مراد سے پر ہو جاتا ہے۔ جو اولاد کی صورت کو ترستی رہتی ہوں مگر یہ پھر کہوں گا۔ یہ سب اللہ کی مرضی پر موقوف ہے۔ ذیل میں وہ خاص الخاص اور اسراری اور نایاب نسخے پیش کیے جاتے ہیں جن کو تاحال زمانہ کی ہوا شاید ہی لگی ہو۔ جن کی درخشانی و تابانی سے نہ صرف یہ کہ قارئین کرام کی آنکھیں خیرہ ہوں گی بلکہ بفضلہٖ تعالیٰ بے انتہا اندھیرے گھروں میں روشنی ہو جائے گی طبی دنیا کے ممبر مجھے کوسیں گے تو سہی مگر میں ان نسخہ جات کو ہرگز نہیں چھپا سکتا جن کے اظہار سے ہزاروں نامراد مراد کو پہنچیں کیوں کہ مجھے چند چمکتی ہوئی ٹھیکریوں کے مقابلے میں مسرور دل کی وہ دعا جورات کی تاریکیوں میں خلوص کی مشعل لے کر نکلتی ہے زیادہ پسند ہے۔

بہت ممکن ہے کہ میرے لیے یہی قربانی صدقہ جاریہ کا کام دے اور میں اس نازک وقت میں جب کہ یوم یفر المرء من اخیہ وامہ و ابیہ و صاحبتہ و بنیہ کا منظر پیش ہو گا اپنے اس سودے کو دیکھ کر خوشی محسوس کروں۔ آمین یا رب العالمین۔

Qureshi

(۳۲۸) گھر کا چراغ

ہمارے ہاں ایک معمر شخص کے پاس ذیل کا نسخہ تھا جس کا متعدد مرتبہ تجربہ ہوا اور تقریباً ہمیشہ درست ثابت ہوتا رہا بلکہ وہ تو کہا کرتا تھا کہ بچہ جس رنگ کا چاہو گورا یا سانولا اس کے استعمال سے پیدا ہوگا۔ بہرکیف وہ نسخہ بلاکم وکاست درج ذیل ہے۔

ھوالشافی مور کے پر کا وہ حصہ جو چاند کی شکل کا ہوتا ہے لے کر کاٹ لیں اور قینچی سے بالکل ریزہ ریزہ کر کے گڑ میں لپیٹ کر گولی بنالیں اور خوب صورتی کے لیے اوپر چاندی کا ورق لپیٹ دیں۔

ترکیب استعمال حمل کے دوسرے ماہ کے شروع میں ایسے وقت جب کہ دائیں نتھنے سے سانس چل رہا ہو وہ گولی اس گائے کے دودھ میں دیں جس نے بچھڑا دیا ہو نیز اس دن بجز دودھ کے اور کوئی غذا کھانے کو نہ دیں۔ ہاں شام کے وقت دودھ اور چاول دے سکتے ہو۔

فوائد بفضلہٖ تعالیٰ ضرور بالضرور چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔

نوٹ اگر پر کا محض سنہری قطعہ دیا جائے تو بچہ کا رنگ گورا ہوتا ہے ورنہ سانولا رنگ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

دائیں نتھنے سے سانس کیسے چلایا جاسکتا ہے؟

اگر قدرتی طور پر دائیں نتھنے سے ہوا نکل رہی ہو تو بہتر ورنہ ذیل کی ترکیب سے جاری کیا جاسکتا ہے۔ چوں کہ اس ترکیب کے جاننے والے بہت کم شخص ہیں لہٰذا ترکیب عرض کی جاتی ہے تاکہ بوقت استعمال حیران نہ ہو۔ یہ

Qureshi

قانون قدرت ہے کہ انسان جس کروٹ لیٹے تھوڑی دیر گزرنے پر دوسری جانب کے نتھنے کا سانس جاری ہو جاتا ہے۔ بس ترکیب یہی ہے یعنی دوا کو استعمال کرنے سے پیشتر کچھ دیر بائیں کروٹ لیٹے رہیں۔ دایاں سانس جاری ہو جائے گا۔ پھر گولی استعمال کرائیں۔

(۳۲۹) میٹھا پھل

جن لوگوں کے گھروں میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور وہ لڑکے کی شکل کو ترس رہے ہوں ان کے لیے بالکل سہل چٹکلہ عرض کیا جاتا ہے جو کہ لالہ دھجا رام آنجہانی مالک امرت اوشدہالیہ پٹیالہ کے خاص الخاص سینہ کا راز ہے حمل کے دوسرے ماہ میں ہی ایک ماشہ تخم بھنگ بوقت صبح ہمراہ تازہ پانی استعمال کرایا کریں اور اس طرح پورے ایک ماہ تک استعمال کراتے رہیں۔ خدا کی مہربانی سے لڑکا پیدا ہوگا۔

(۳۳۰) نعمت عظمیٰ

یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ دنیا میں کوئی بھی چیز فضول خیال کرنا ہماری کم علمی پر ولالت کرتا ہے۔ خادم کئی بے شمار اشیاء کے عجیب و غریب فوائد بیان کر چکا ہے جن کو لوگ فضول اور نکمی خیال کر کے پھینک دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں جس چیز کا فائدہ بیان کروں گا۔ یہ بھی انہی چیزوں میں سے ہے جن کو لوگ نظر حقارت سے دیکھتے ہیں۔ حالاں کہ یہ ایسی انمول شے ہے کہ جس کی قیمت کچھ ہو ہی نہیں سکتی۔

جنگل سے کسی ہرنی کے نر بچہ کا ناڑوا (ناف) حاصل کریں اور بوقت

Qureshi

ضرورت اس کو آگ پر سوختہ کر کے تین حصہ کر لیں۔ اور گڑ میں تین گولیاں بنالیں اور حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں ایک گولی روزانہ اسی گائے کے دودھ سے دیں جس نے بچھڑا دیا ہو امید غالب ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے لڑکا ہو گا۔

(۳۳۱) ایک محیر العقول لاجواب نسخہ!

مولودہ بچی کو ایسی گھٹی دینا جس سے اس کے تمام عمر لڑکی نہ ہو

گو اس کے اثر دیکھنے کے لیے مدت مدید کا انتظار درکار ہے۔ مگر تاہم نتیجہ کے لحاظ سے ایک لاجواب چیز ہے۔ دراصل یہ نسخہ پہاڑی خاندان میں نسلاً بعد نسل چلا آتا ہے جو کہ کسی طرح ہمارے سوامی جی کو حاصل ہو گیا اور ان سے ہمیں مل گیا گو آپ نے مجھے یہ نسخہ عام کرنے کو نہیں دیا تھا۔ مگر تاہم آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ یہ بات قطعاً ہی مبالغہ آمیز نہیں کہ ایسے رازہائے سر بستہ کو لوگ کسی بڑے سے بڑے معاوضہ پر بھی بتانا گوارا نہیں کرتے لیکن بفضلہٖ خادم راقم الحروف نے آپ لوگوں کو رضامندی کو مدنظر رکھتے ہوئے صاف صاف بیان کرنے سے دریغ نہیں کیا مجھے اس صلہ میں آپ لوگوں کی دعا کی ضرورت ہے اور بس۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے جو بکری پہلی مرتبہ بچہ دے اس کے نر کا ناڑوا (ناف) حاصل کریں۔ ماہ کا تک میں چوں کہ بکریاں عام طور پر بچہ دیتی ہیں اس لیے ان دنوں میں جس قدر چاہیں جمع کر سکتے ہیں جس قدر مہیا ہو سکیں سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت ان میں سے ایک عدد لے کر کو ٹلوں

Oureshi

کی آگ پر سوختہ کریں لیکن اس قدر کہ نہ ہی تو جل کر خاکستر ہو جائے اور نہ ہی خام رہے بلکہ کوئلہ ہو جائے اس کو باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے ایک ماشہ کی مقدار جنم گھٹی میں ملا کر دیں۔ بس اللہ کے فضل و کرم سے مولودہ بچی کے جس قدر اولاد ہو گی۔ سب نرینہ ہو گی۔

عسر ولادت

کون نہیں جانتا کہ ولادت کا موقعہ عورت کے لیے کش مکش حیات کا موقعہ ہے۔ لاکھوں مستورات کی جانیں اس نازک وقت میں ضائع ہو جاتی ہیں ذیل میں چند ایسے نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں جن کی طفیل سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

(۳۳۲) عرق اکسیر احمر

مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہٖ اپنے اندر بجلی کا سا اثر رکھتا ہے تقریباً پہلی خوراک ہی سے خدا کی عنایت سے بچہ ہو جاتا ہے۔ ورنہ بصورت دیگر پندرہ منٹ کے بعد دوسری خوراک دینی چاہیے۔

ھوالشافی زعفران درجہ اول ۳ ماشہ کو عرق کیوڑہ میں پیس کر نیم گرم کر کے پلائیں۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ ضرور بالضرور سہولت سے بچہ پیدا ہو گا۔

(۳۳۳) تحیر خیز نسخہ

مریم پنجہ ایک مشہور و معروف جڑی بوٹی ہے جو کہ عام طور پر حاجی لوگ عرب سے لاتے ہیں۔ اگر اس کو پانی میں ڈال کر مریضہ کے سامنے رکھیں تو بفضلہٖ بہت جلد بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

Qureshi

(۳۳۴) قابل اخفانسخہ

مریضہ کو بغیر اطلاع دیے ۶ ماشہ گائے کا گوبر لے کر گولی بنائیں اور اس پر کھانڈ چڑھا کر گرم پانی سے نگلوا دیں۔ امید غالب ہے کہ دس منٹ میں بچہ پیدا ہو جائے گا۔

(۳۱۱) طلسم حیض کشا:

ایرانی زبان یعنی فارسی میں بڑھیا کو ژال کہتے ہیں۔ قلب بر آوردہ سے مراد ہے دل نکلا ہوا۔ ژال کا سر "ژ" دل "ا" اور پاؤں "ل" ہیں اس لیے ایرانی بڑھیا یعنی ژال کا دل نکال کر سر کو پاؤں پر رکھیں تو ژل بن جائے گا ریح ہندی سے مراد "واؤ" ہے کیونکہ ہندی میں واؤ ریح کو کہتے ہیں اس لیے ژل کے بعد "واؤ" (و) کا اضافہ کریں تو لفظ ژلو بن جائے گا۔ جو عربی زبان میں جونک کو کہتے ہیں۔ جونک لے کر اسے ماریں یعنی اس کی حیات کے کوئی آثار باقی نہ رہیں۔ اس کو رگ و ریشہ سمیت کوٹ لیں اور مرکب بلغم فضلہ پر چڑھا کر حی العالم سے مہمیز کریں۔ مرکب عربی میں سوار کو کف بلغم کو اور فضلہ دست کو کہتے ہیں اس لیے کف دست یعنی ہتھیلی بھر ہاتھ پر سوار کرائیں اندازاً چھ ماشہ کی مقدار میں اور پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ حی العالم پانی کیلئے استعارتاً استعمال ہوا ہے۔ قرآن مجید میں ہے وجعلنا من الماء کل شئی حی (اور ہم نے پانی کے ذریعہ ہر چیز کو زندگی بخشی)۔ مہمیز کرنا' رفتار تیز کرنے کو کہتے ہیں۔ اس سارے فقرے کا مطلب یہ ہوا کہ جونک کو ہتھیلی پر رکھ کر پانی سے نگل لیں۔ اس سے خون جاری ہو جائے گا اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک تمباکو کا پانی نکال کر نہ پلایا جائے۔ تمباکو اگر تازہ ہو تو ویسے ہی پانی نکالیں اور اگر خشک ہو تو اس کا آب زلال لے لیں۔ تن میں تاؤ بغیر ہوا پنجابی کے۔ ہوا کو پنجابی میں "و" کہتے ہیں۔ تن سے پہلے تو لگائیں تو "توتن" بن جاتا ہے جس میں سے "و" نکالیں تو تتن بن جاتا ہے۔ تتن فارسی میں تمباکو کو کہتے ہیں۔ اس طرح اس معمہ کا حل یہ ہوا کہ جونک تازہ غیر مستعملہ استعمال کریں اور خون بند کرنے کیلئے تمباکو کا پانی استعمال کریں۔

Qureshi

سترہواں باب

بچوں کی بیماریاں

انگریزی کی ایک مشہور ضرب المثل "بچہ انسان کا باپ ہے" بالکل درست ہے اگر بچوں کی صحت و تندرستی نیز ان کی عادات و اطوار کا خیال نہ کیا گیا تو بڑے ہونے سے ان سے خدمت قوم تو کیا خدمت والدین کی امید کرنا بھی بے معنی ہو گا۔ اگر بچے کے ننھے ننھے دماغ یا دل کے صفحہ پر کسی روحانی یا جسمانی مرض کا نقش کندہ ہو گیا تو باوجود کوشش کے محو نہ ہو سکے گا۔ لہٰذا حتی المقدور بچوں کی صحت کا از حد خیال رکھنا چاہیے خصوصاً قبض و بدہضمی کا بہت ہی خیال رکھیں جب ذرا سی شکایت نظر آئے تو فوراً مناسب تدارک کریں کیوں کہ بہت سی امراض محض قبض اور بدہضمی سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں دودھ کو بار بار پلاتے رہنا ایک نہایت ہی خطرناک اور مضر عمل ہے۔ اس سے مستورات کو روک دینا چاہیے محض دودھ کے بار بار پلانے سے بچے کو بہت سی امراض کے اندر مبتلا ہونا پڑتا ہے۔

نوٹ: چوں کہ یہ کتاب ذرا مختصر ہے اس لیے اگر بچوں کی امراض کی شناخت کے عمدہ اصول و ہدایت معلوم کرنا چاہیں تو کنزالمجربات جلد اول طلب فرمائیں۔

Qureshi

ام الصبیان

بچوں کی مرگی یا کمیڑہ

اس میں یک دم بچہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بعض موقع پر بچہ کے منہ سے جھاگ بھی آنے لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے بچہ کی آنکھیں ولب ایک عجیب قسم کی غیراختیاری حرکت کرنے لگتے ہیں۔ ہونٹ عموماً نیلے ہو جاتے ہیں پہلے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کریں پھر علاج کی طرف توجہ دیں۔

(۱) بچہ کے بازو و رانیں کس کر باندھیں۔ (۲) اگر قبض ہو تو قبض کشائی کی تدبیر کریں۔ (۳) تیز سی نسوار سونگھا دیں۔

(۳۳۵) ایک تحیر خیز عجوبہ

آنجناب خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب

ایک نر بطخ بچہ کے پاس چھوڑ دیں۔ جس وقت دورہ ہو گا وہ خود بخود آ کر بچہ کو اپنے پروں میں لے لے گا اور منہ سے منہ ملا کر سانس کھینچے گا اور بفضلہٖ بچہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ یہ میرا چشم دید تجربہ ہے۔

(۳۳۶) صاحب موصوف کا دوسرا عطیہ

جب بچہ کو دورہ پڑ رہا ہو تو ایک عدد کھٹمل (سالم) کسی طرح بچہ کے پیٹ سے نیچے اتار دیں بفضلہٖ فوراً دورہ رفع ہو گا اور پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

(۳۳۷) بجلی اثر نسوار کا نسخہ

آک کا ڈوڈہ سایہ میں خشک شدہ پیس کر نسوار بنائیں اور دورہ کے موقعہ پر

Qureshi

سنگھائیں۔

(۳۳۸) اکسیر لکنت

اکثر بچوں کی زبان میں لکنت ہوتی ہے اس کے لیے ستیاناسی کا دودھ، بہت مفید ہے۔ روزانہ ذرا سا زبان پر لگا دیا کریں۔ بفضلہٖ زبان صاف ہو جائے گی۔

(۳۳۹) منہ کے چھالے

ھُوَالشَّافِی سوہاگہ بریاں لے کر شہد میں ملا کر آبلوں پر لگا دیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

(۳۴۰) سنیاسیانہ چٹکلہ

جس قدر ضرورت ہو موسم برسات میں کھمبی جمع کر کے سایہ میں رکھ چھوڑیں خشک ہونے پر نسوار کی طرح دوا تیار ہو گی شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت آبلوں پر چھڑکیں۔ ان شاء اللہ آرام ہو گا۔

بچوں کی کھانسی

جب ننھے بچوں کو کھانسی کا عارضہ ہو جاتا ہے تو بے چارے بہت تکلیف اٹھاتے ہیں کیونکہ بچوں کے نازک پھیپھڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے نیز جو بلغم بمشکل گلے تک آتی ہے۔ اس کو بچہ بجائے باہر نکالنے کے پھر اندر نگل جاتا ہے۔

(۳۴۱) بہترین چٹنی

ھُوَالشَّافِی کاکڑا سنگی کو لے کر جلا لیں اور اس کی راکھ کو شہد میں ملا کر رکھ

Qureshi

دیں اور اس میں سے تھوڑی سی دوا انگلی پر لگا کر چٹایا کریں۔ بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔

(۳۴۲) کھانسی کو دور کرنے کی عمدہ تدبیر

سوہاگہ بریاں یا پھٹکڑی بریاں پانی میں حل کر کے بچہ کی والدہ پستانوں کی بھٹنیوں پر لگا کر بچہ کو دودھ پلائے۔ اس سے بفضلہٖ بچہ کی بہت ہی سخت سے سخت کھانسی بھی دور ہو جائے گی۔

(۳۴۳) مسیحائے وقت

جب بلغم کی زیادتی کی وجہ سے بچہ کا سینہ رکا ہوا ہو۔ سانس نہایت تنگی سے آرہا ہو تو ایسے موقعہ پر مندرجہ ذیل علاج بعونہ مسیحائے وقت ثابت ہوتا ہے پہلے گوار کے آٹے کا حلوہ تیار کریں اور اس کی دو پوٹلیاں بنا کر باری باری سے گرم کر کے بچہ کی چھاتی پر ٹکور کریں پھر نوشادر بقدر دانہ باجرہ لے کر ایک ناسپال (انار کا چھلکا) کے خول میں ڈال کر اور اوپر سے چند قطرے اس کی ماں کے دودھ کے ڈالیں اور انگارے پر رکھ دیں جب ایک دو جوش آ جائیں تو اتار کر سرد کر کے بچہ کی زبان بچا کر حلق میں ڈال دیں۔ بفضلہٖ اس سے سینہ کی جمی ہوئی قے، بلغم یا پاخانہ کے راہ نکل کر سینہ بالکل ہلکا ہو جائے گا۔

(۳۴۴) نوشادر مدبر کرنے کی تدبیر

نوشادر کی ایک ڈلی بقدر ایک ماشہ گندم کے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں پر رکھیں۔ جب اوپر سے سیاہی مائل ہو جائے تو سرد کر کے نکال لیں۔ بس یہی نوشادر مدبر ہے۔

Qureshi

(۳۴۵) کھانسی کی اکسیر الاثر گولیاں

یہ گولیاں بچوں کی کھانسی کو بفضلہ مفید ہیں- ہر گھر میں موجود رکھنی چاہئیں-

ھُوَالشَّافِی کاکڑا سنگی حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس میں خالص شہد حسب ضرورت ملا کر گوندھ لیں اور پھر گولیاں بقدر موٹھ بنالیں-

خوراک :- ایک گولی اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں- بفضلہ شفا ہو گی-

(۳۴۶) بچوں کی صحت کا بہترین ٹھیکیدار

اگر مندرجہ ذیل نسخہ اکثر استعمال کراتے رہیں تو بفضلہ بچہ بہت کم بیمار ہوتا ہے کیوں کہ اس سے بچہ کی قوت ہاضمہ بڑھتی رہتی ہے اور ساتھ ساتھ قبض کشائی ہوتی رہتی ہے- نیز اس کی مداومت سے بچہ فربہ ہوتا ہے اور اس کا رنگ نکھر آتا ہے-

نسخہ یہ ہے:-

ھُوَالشَّافِی بوقت صبح سردیوں میں گرم پانی میں اور گرمیوں میں سرد پانی میں تھوڑی سی سیپاری اور ہلیلہ زرد گھس کر بچہ کو پلا دیا کریں- مجرب المجرب ہے-

(۳۴۷) دستوں کا نسخہ

ھُوَالشَّافِی سوہاگہ تیلیا بریاں حسب ضرورت لے کر کھرل میں ڈال کر پیسیں- اور ادرک کے پانی کی مدد سے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں-

خوراک ایک گولی صبح و شام پانی میں گھس کر دیں-

Qureshi

فوائد بچے کے سفید یا ہرے پیلے دستوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۳۴۸) چٹکی اسہال روک

ھوالشافی گل دہادا باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ اور بوقت ضرورت بچے کی والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ .بفضلہ دست بند ہو جائیں گے۔

(۳۴۹) ہیضہ کا اکسیری علاج

جب بچے کو دست اور پیاس شدت سے ہو تو اس وقت ذرا سا پپیتہ عرق گاؤ زبان میں گھس کر پلاتے رہو۔ .بفضلہ بہت جلد پیاس اور قے بند ہو جائے گی۔ نیز دست بھی بند ہو جائیں گے۔

نوٹ پپیتہ نہ صرف بچوں بلکہ بڑے آدمیوں کے ہیضہ میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگر اس کی مقدار خوراک بہت قلیل ہونی چاہیے زیادہ زہر ہے۔

(۳۵۰) کالی کھانسی کی سنیاسیانہ چٹکی

یہ نسخہ خدا بخش صاحب سنیاسی کا عطیہ ہے جو کہ اپنے برقی اثرات سے .بفضلہ بے حد سریع النفع ثابت ہوتا ہے۔

ھوالشافی کچھوے کی کھوپڑی جلالیں اور اس خاکستر کو سنبھال رکھیں۔

خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک کھانڈ میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد کالی کھانسی کو مفید ہے۔

ڈبہ یعنی پسلی چلنا

یہ بچوں کا نمونیہ ہے جس کی شناخت یہ ہے کہ سانس لیتے وقت بچہ کی

Qureshi

پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے اور بخار تیز ہو جاتا ہے۔ یہ بہت ہی سخت بیماری ہے جس سے لاکھوں بچے فوت ہو جاتے ہیں۔

(۳۵۱) حبوب زرد

ھُوَالشَّافِی ریوند عصارہ کو باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور بچے کو دو دو گولیاں گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں فوراً قے یا دست ہو کر صحت ہو گی لیکن بچہ کی عمر اور طاقت دیکھ کر دوا دینی چاہیے کیوں کہ اگر دوا کم دی گئی تو قے نہ آئے گی اور زیادہ دینے پر بچہ کو تکلیف زیادہ ہو گی۔

(۳۵۲) بچوں کے نمونیا کی فقیرانہ چٹکی

ھُوَالشَّافِی املتاس کی پھلی سالم کو جلا کر کوئلہ بنالیں اور سرد ہونے پر سنبھال رکھیں بوقت ضرورت جب بچہ کی پسلیوں میں گڑھا پڑتا ہو اور سانس میں غیر معمولی تیزی اور رخساروں پر سرخی آ گئی ہو گویا کہ ناامیدی کی حالت ہو گئی ہو تو اس میں سے ایک چٹکی لے کر شہد میں ملا کر چٹانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

دق الاطفال یعنی بچوں کا تپ دق

اس بیماری میں مبتلا ہو کر بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے حتیٰ کہ کچھ عرصہ بعد بدن کا تمام گوشت جھڑ کر ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جاتی ہیں۔ بیماری کی ابتدا میں شناخت کرنا امر محال ہے لیکن چند علامات سے پتہ چل جاتا ہے جیسا کہ ان سب کا بیان کنزالمجربات میں کر دیا گیا ہے یہاں پر بھی ایک دو علامتیں لکھی جاتی ہیں۔

Qureshi

(۱) جس بچہ کے متعلق اس بیماری کا شبہ ہو اس کے کان کی لو کو چٹکی سے دبادیں۔ اگر بچہ تکلیف محسوس نہ کرے تو یقیناً یہی بیماری خیال فرمائیں۔

(۲) اس مرض کا بچہ دودھ پینے میں بڑا حریص ہوتا ہے یہاں تک کہ ہر وقت اسی دہن میں لگا رہتا ہے۔ گو یہ مرض تپ دق ہے لیکن بچوں کا تپ دق بفضلہ علاج سے دور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ چند مجرب نسخہ جات حاضر ہیں۔

(۳۵۳) گوبر کی بے مثل تاثیر

عجیب و غریب نسخہ:۔

گو اس چٹکلہ کو تاحال میں نے بذات خود تجربہ نہیں کیا لیکن میرے دو کرم فرماؤں نے اس کو اپنا بار بار کا مجرب اور معمول بتایا ہے اس لیے درج ذیل ہے جس بچے پر سوکھنے کا شبہ ہو اس کی ریڑھ کی ہڈی (پشت) پر تازہ گوبر ملیں اور پھر غور سے دیکھیں۔ پیٹھ میں سے چھوٹے چھوٹے سیاہ منہ کے کیڑے نکلتے نظر آئیں گے۔ ان کو ہاتھ سے چن کر پھینک دیں اور یہی عمل روزانہ کریں۔ چند روز کے عمل سے بفضلہ بچہ تندرست ہو جائے گا۔

(۳۵۴) لاثانی گولیاں

ھُوالشافی آملہ خشک حسب خواہش لے کر باریک پیس لیں اور دہی کے پنیر سے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام دیں نہایت مفید اور لاجواب گولیاں ہیں صاحب نسخہ برادرم حکیم مولوی غلام محمد صاحب کا بیان ہے کہ قبل ازیں قیمتی سے قیمتی نسخہ جات بنا کر تجربہ کیا گیا۔ مگر یہ گولیاں تمام نسخہ جات سے افضل

Qureshi

ثابت ہوئیں سینکڑوں بچوں پر تجربہ کیا گیا۔ نہایت ہی عجیب و غریب اور مفصلہ دنوں میں موٹا تازہ بنانے والی ہیں۔

Qureshi

اٹھارواں باب

متفرقات

اس حصہ میں متفرق امراض کے نسخہ جات لکھے جائیں گے۔ دیگر نسخہ جات سے پیشتر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا علاج لکھا جاتا ہے۔ خیال تھا کہ اس باب میں ان تحیر خیز بوٹیوں کے کرشمات کو بے نقاب کیا جائے جن کے ہاتھ میں پکڑنے اور بدن سے لگا دینے سے ہی بفضلہٖ زہر دور ہو جاتا ہے۔ ایسی بوٹی کے اظہار کا بھی ارادہ تھا۔ کہ جس پر ایک مرتبہ ہاتھ لگا لینے سے سال بھر تک تریاقی کیفیت ہاتھ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ بس جونہی ہاتھ پھیرا۔ خدا کے فضل سے زہر دور۔ لیکن اس سے کتاب کا حجم چونکہ بہت بڑھ رہا ہے نیز اس کتاب کا موضوع بوٹیوں کے فوائد بیان کرنا نہیں۔ بلکہ وہ مفرد ادویات بتلانا ہے جو عطاروں کے ہاں مل سکتی ہے۔ لہٰذا ان تمام نسخہ جات کو ''پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں نامی کتاب میں بعونہ تعالیٰ بیان کر دیا ہے۔

سانپ کاٹے کا علاج

اس موذی جانور کے ڈسنے سے ہر سال ہزاروں آدمی مر جاتے ہیں جنہیں بعض مذاہب کے لوگ پوجتے ہیں لیکن اسلام جس کی مغرور گردن بجز ذات باری تعالیٰ کے (کسی کی قہرمانی و ایذا دہندہ طاقتوں سے دب کر یا دام طمع میں

Qureshi

پھنس کر جھکنے کے روادار نہیں اقتلوا الموذی قبل الایذاء کا حکم نافذ کر کے حفظان صحت کا ناقابل تردید فرض انجام دیتا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر اس فرض کی کوتاہی یا ہمسایہ قوم کے ظلم آمیز رحم کی وجہ سے مبتلائے الم ہو جائے تو ذیل کے نسخوں میں سے منتخب کر کے کام میں لائیں بفضلہٖ تمام کے تمام نسخہ جات "تاتریاق از عراق آوردہ شود۔ مار گزیدہ مردہ شود" والے جھنجھٹ سے پاک اور مجرب المجرب ہیں۔ اگر اللہ کا فضل و کرم شامل حال تو ضرور شفا ہو جائے گی۔

(۳۵۵) ایک سنیاسی کا اکسیر الاثر تجربہ

یہ نسخہ ایک سنیاسی سادھو کا ہے۔ جو بفضلہٖ تعالیٰ ردی سے ردی حالت میں بھی اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ مریض خواہ بے ہوش بھی ہو۔ اس کے لگاتے ہی بفضلہٖ آنکھیں کھول کر بیٹھ جاتا ہے۔

ھوالشافی بلاور کلاہ دار یعنی بھلاوہ ٹوپی والا لے کر اس کی ٹوپی کو الگ کر کے گرم دست پناہ (زنبور) سے دبا کر روغن کا قطرہ زخم پر ٹپکا دیں۔ اسی طرح اور بھلاوہ لے کر زخم بھرتے جاویں۔ دو تین بھلاوہ یا جس قدر جذب ہو سکیں۔ جذب کرا دیں۔ بفضلہٖ فوراً زہر کو بدن سے کھینچ لے گا۔

صاحب نسخہ سنیاسی صاحب بھلاوہ اپنی جھولی میں رکھا کرتے تھے۔ جہاں کہیں مریض ملا۔ دوا لگائی اور چلتے بنے۔

(۳۵۶) ایک پیسہ میں مار گزیدہ کا علاج

مدت ہوئی اخبار دلیش اپکارک (جاری کردہ جناب پنڈت ٹھاکر دت شرما وید

Qureshi

موجد امرت دھارا (لاہور) میں ایک انسپکٹر صاحب نے بغرض افادہ عام ایک نسخہ مار گزیدہ درج فرمایا تھا۔ جس کے مفید الاثر ہونے کا یہاں تک یقین دلایا تھا۔ کہ میں نے صدبار مریضوں پر استعمال کیا۔ جس شخص کے حلق کے نیچے دواء اتر گئی۔ بفضلہٖ وہ ایک بھی نہیں مرا۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے یہ عام اجازت دی ہوئی تھی۔ کہ خواہ کوئی موقعہ ہو۔ مار گزیدہ کے علاج کے لیے میں حاضر ہوں۔ بلکہ دوا تیار کر کے اپنے حلقہ کے نمبرداروں وغیرہ کو بھی دے دیا کرتا تھا۔ چنانچہ نسخہ قابل اندراج تھا۔ لہٰذا یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی ماہ جیٹھ میں درخت جامن کی چھال جتنی ضرورت سمجھیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور کوٹ کر ڈبے بھر لیں۔ اور بوقت ضرورت جب کوئی شخص دوا کا مطالبہ کرے تو اس میں سے ۵ تولہ اور ایک تولہ مرچ سیاہ کوٹ کر ملا دیں اور تازہ پانی میں گھول کر پلا دیں بفضلہٖ فوراً زہر دور ہو جائے گا۔

(۳۵۷) سانپ کاٹے کا لاثانی مہرہ!

جس کو ایک سپیرہ نے تیس روپے میں فروخت کیا تھا

یہ مہرہ ان مصنوعی مہروں سے بدرجہا بہتر ہے۔ جس کو جوگی لوگ سانپ کا مہرہ کہہ کر فروخت کیا کرتے ہیں۔ یہ مہرہ دراصل ایک حکیم صاحب نے ایک سپیرہ سے ۳۰ روپے میں خرید کیا تھا۔ لیکن ہم اس راز کو فاش کیے دیتے ہیں۔ جس سے ناظرین کرام ایک پیسہ میں ۳۰ مہرہ تیار کر لیا کریں گے۔

جس کسی شخص کو سانپ کاٹے تو فوراً مریض کے زخم پر دو چار پچھ لگا کر

Qureshi

مغز تخم املی (جس کو ذرا سا پانی ڈال کر پتھر پر گھس لیا ہو) اوپر رکھ دیں فورا زخم پر چپک جائے گا۔ اور زہر کو چوسنا شروع کر دے گا۔ جب خود بخود زہر کو جذب کر کے گر پڑے تو دوسرا بدل دیں اور پہلے کو اٹھا کر دبا دیں۔ اگر زہر بہت زیادہ ہو تو کئی بیج بدلنے پڑیں گے۔ جب زخم پر بیج نہ ٹھہرے تو سمجھ لو کہ زہر خارج ہو چکا ہے۔ بس انشاءاللہ فضل ہو گا۔

(۳۵۸) سانپ کی زہر کو کھینچ لینے والا جانور

اگر چوہے کا پیٹ چاک کر کے مار گزیدہ کے زخم پر باندھیں تو بفضلہ زہر کو اپنے اندر جذب کر لے گا۔

(۳۵۹) تریاق الاثر سرمہ

یہ نسخہ جناب خاں بہادر سید مظفر علی صاحب نے عطا فرمایا تھا آپ فرماتے ہیں کہ میرے خاص دوست کا عطیہ ہے۔ جن کا شب روز کا معمول ہے۔ نسخہ ان سے بمشکل حاصل کیا جو کہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی مرچ سرخ لے کر کھرل میں ڈال کر خوب اچھی طرح پیس لیں یہاں تک کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے پس جانے پر مریض کی آنکھوں میں ایک ایک سلائی ڈالیں۔ زہر کے اثر سے مریض کو مرچوں کی تیزی محسوس نہ ہو گی۔

(۳۶۰) سانپ کے زہر کو بذریعہ قے خارج کرنے والی دوا

گو یہ نسخہ قبل ازیں خواص ریٹھہ میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ لیکن چونکہ مار گزیدہ کے لیے ایک مسلمہ اور بار ہا بار کا مجرب تریاق ہے۔ اس لیے یہاں بھی

Qureshi

لکھا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ھُوَالشَّافِی پوست ریٹھہ بقدر نوماشہ پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر اور نیم گرم کر کے مریض کو پلائیں۔ تھوڑی دیر میں قے ہو گی۔ پھر پلا دیں۔ جب تک زہر بذریعہ قے خارج ہوتی رہے پلاتے رہیں۔ ایک مسلمہ تریاق ہے۔

(۳۶۱) سانپ کاٹے کا بے مثل تریاق

جب سانپ ڈس جائے تو حقہ کی نے میں سے میل نکال کر کچھ تو گرم پانی میں گھول کر پلا دیں اور کچھ پچھ لگا کر اوپر مل دیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے آرام ہو گا۔

(۳۶۲) ایک تحیر خیز اسراری نسخہ

مرغی کے مقعد اور حوالی مقعد کے بال اس طرح اکھاڑیں کہ چرہ صاف نکل آئے۔ اب اس کو مار گزیدہ کے عین زخم کے اوپر لگا دیں۔ فورا چسپاں ہو جائے گی اور تھوڑی دیر میں زہر کو جذب کر کے مر جائے گی۔ فورا دوسری مرغی لے کر یہی عمل کریں۔ جب تک مرغیاں چسپاں ہوتی اور مرتی رہیں۔ یہی عمل جاری رکھیں۔ چند مرغیاں مرنے کے بعد جب مرغی نہ مرے۔ تو سمجھ لو کہ زہر خارج ہو چکا ہے۔ یہ نسخہ نہایت مفید الاثر ہے۔

بچھو کے تریاق

عقلمند لوگوں کا فرمان ہے کہ "سانپ کا کاٹا سوئے اور بچھو کا کاٹا روئے جو کہ فی الواقعہ مبنی بر حقیقت ہے۔ کیونکہ بچھو کی زہر کی لہر صابر سے صابر طبع ہستیوں کو لوٹ پوٹ کر دینے کی قوت اپنے اندر پنہاں رکھتی ہے۔ مگر بقول

Qureshi

"لکل فرعون موسیٰ" جس قدر اس کا زہر موجع للبشر (تکلیف دہ) ہے۔ شافی حقیقی نے ایسے اس کے تریاقات بھی بافراط پیدا کر رکھے ہیں۔ اگر اس کے باوجود بھی ہم انعامات سے فیض یاب نہ ہوں۔ تو یہ ہماری کمال درجے کی بدقسمتی ہے۔ اکثر بوٹیوں کے تحیر خیز اثرات کا اظہار تو' پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" نامی کتاب میں ہو چکا ہے یہاں چند سہل الحصول نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ چونکہ بچھو بھی سانپوں کی طرح سمی لحاظ سے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر خدا نخواستہ ایک چیز سے چنداں فائدہ نہ ہو۔ تو دوسری سے کام لینا چاہیے۔

(۳۶۳) بچھو کاٹے کا لاجواب مہرہ

اس کا بیان سانپ کے تریاقوں کے ضمن میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ اس لیے یہاں پر اس کا بیان حکائیت کی صورت میں کیا جاتا ہے۔ میرے مطب میں ایک بچھو کاٹے کا مریض آیا۔ اتفاقاً اس روز میرے محترم استاد حضرت مولانا خیر الدین احمد صاحب مرحوم و چند دیگر طبیب بھی تشریف فرما تھے۔ میں نے اس نسخہ کا استعمال کیا جس کا بیان نسخہ نمبر ۳۵۷ پر ہو چکا ہے۔ بس اللہ کے فضل سے بیٹھے بیٹھے مریض تندرست ہو کر چلا گیا۔ سب حضرات حیران ہو کر نسخہ پوچھنے لگے۔ چونکہ سب سے ہی معاملہ واحد تھا۔ لہٰذا نسخہ بتا دیا گیا۔

(۳۶۴) بچھو کاٹے کا لاجواب تریاق

جس کی پھریری لگاتے ہی بفضلہٖ درد یکدم دور ہو جاتا ہے

یہ نسخہ ایک مشہور و معروف حکیم صاحب کا ہے جو کہ نسخہ کو سینہ میں اور

Qureshi

شیشی کو جیب میں رکھتے ہیں جہاں ضرورت پیش آئی۔ ذرا سی پھریری لگا دی۔ فورا مریض کو بفضلہ مکمل شفا ہو گئی۔ چونکہ ہمارے محترم دوست ڈاکٹر ایس جے رائے صاحب کی پیہم کوشش سے ہمیں نسخہ حاصل ہو گیا۔ اس لیے بلا دریغ حاضر خدمت ہے۔ اگر صاحب نسخہ کی نظر اس نسخہ پر پڑے گی تو نہ معلوم کس قدر رنجیدہ خاطر ہوں گے۔

ھُوالشافی مغز حب الملوک (جمال گوٹہ) حسب حاجت لے کر ادرک کے پانی میں حل کر لیں اور شیشی میں بھر رکھیں۔ جب ضرورت پیش آئے تو پھریری تر کر کے اوپر لگا دیں بفضلہ تعالیٰ اسی وقت ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ علاوہ ازیں یہ بھڑ یا مکھی کے کاٹے کے لیے بھی مفید ہے۔

(۳۶۵) عرق تریاق عقرب

مندرجہ ذیل نسخہ بھی نہایت اکسیر الاثر ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ جس قدر پرانا ہوتا جاتا ہے۔ اثر میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ بلکہ امتداد زمانہ سے اثر میں بیش بہا اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس کو موسم میں ایک بار بنا کر رکھیے۔ اور سال بھر تک کام میں لائیں صاحب نسخہ جو کہ غالباً ایک سندھی تھے۔ ایک تولہ کی شیشی ۴ آنہ قیمت میں فروخت کیا کرتے تھے۔ حالانکہ ایک پیسہ کی لاگت سے ایک پونڈ عرق تیار ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس گرانی کے زمانہ میں بھی سستا تیار ہو سکتا ہے۔

ھُوالشافی مولیاں جس قدر چاہیں۔ لیکر کونڈے یا کھرل میں ڈال کر کوٹ لیں۔ اور ان کے باریک ہو جانے پر کسی صاف کپڑے میں سے دبا کر پانی نکال لیں۔ اور بوتلوں میں بھر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت جائے گزیدہ پر لگا دیں۔

Qureshi

خدا کی عنایت سے فوراً ٹھنڈ پڑ جائے گی- یہ نسخہ بھڑ اور شہد کی مکھی کاٹنے کے لیے لیے بھی مفید ہے-

(۳۶۶) زہر کا علاج زہر سے

سم الفار کو پتھر میں گھس کر پانی کی مدد سے لیپ بنائیں اور ماؤف جگہ پر لیپ کر کے اوپر سے سینک دیں- انشاء اللہ فوراً درد بند اور زہر دور ہو گا-

دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج

دیوانہ کتے کی زہریلی کیفیت سے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے- اس کی تشریح کرنے کی ضرورت نہیں ہے- البتہ ذیل میں چند اعلیٰ پایہ کے نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جن کے استعمال کر لینے سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہلکاؤ کا حملہ ہرگز نہیں ہوتا-

(۳۶۷) زہریلے مادے کو بذریعہ پیشاب خارج کر دینے والا لاجواب نسخہ

عطیہ جناب خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب جانستہ (مظفر نگر)

ایک عدد کالا جھینگر قند سیاہ میں لپیٹ کر (مریض کو اطلاع دیئے بغیر) کھلا دیں اور کسی برتن پر خوب موٹا کپڑا باندھ کر مریض کو اس پر پیشاب کرا دیں- پیشاب چھن کر برتن میں چلا جائے گا اور کپڑے پر ایک مادہ بالوں کی طرح کا رہ جائے گا- جو اکثر اسی رنگ کے بال ہوتے ہیں- جس رنگ کے کتے نے کاٹا ہو گا- شام تک پیشاب صاف آ جائے تو دوبارہ دینے کی ضرورت نہیں- ورنہ

Qureshi

تیسرے دن پھر یہی عمل کریں- لیکن یاد رہے- کہ جس مریض کو یہ دوا دیں- کھانا ہرگز نہ دیں- صرف دودھ دیں- اگر کسی قدر گرمی کرے تو کچھ خیال نہ کریں- اور خالص دودھ یا دودھ میں گھی ملا کر پلا دیں-

نوٹ: جھینگر ایک کیڑا ہوتا ہے- یہ اکثر مکانات کے نمناک حصہ میں رہتا ہے- مونچھوں کے دو لمبے لمبے بال ہوتے ہیں- پر بھی ہوتے ہیں- مگر اڑتا نہیں جست کرتا ہے- ایک سفید ہوتا ہے- دوسرا سیاہی مائل- سیاہ استعمال کرائیں- یہ نسخہ مجھے ایک فقیر نے بتایا تھا- اس سے سینکڑوں آدمی شفایاب ہوئے ہیں- اس کے استعمال کے بعد مریض کو ہڑک نہیں اٹھتی ہے-

(۳۶۸) چنبل کی بے مثل دوا

تخم ڈھاک حسب ضرورت لے کر کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں- اور بوقت ضرورت ترش دہی یا چھاچھ میں گھوٹ کر صبح و شام لیپ کر دیا کریں- بفضلہٖ سات آٹھ روز میں شفا ہو گی- میرے محترم دوست شفاء الملک حکیم دلبر حسن خاں صاحب نے یورپ کے مشہور کھلاڑی کا علاج اس سے کیا تھا-

دیوتا کی بے رحمی

عام طور پر ناعاقبت اندیش مائیں اپنے بچوں کو سلائے رکھنے کی غرض سے تھوڑی سی افیون دے دیا کرتی ہیں- تاکہ بچہ سویا رہے- اور خود گھر کے کاروبار کرتی رہیں مگر چونکہ افیون کا زہر بچوں کے لیے زیادہ موثر ہے- ذرا سا اندازہ سے زیادہ ہو جانا بچہ کو ہمیشہ کی نیند سلا دینے کے مترادف ہے- متعدد پھول ایسے بچے ماؤں کے آسا ہاتھوں سے تاراج ہوتے دیکھے جاتے ہیں- لیکن یہ

Qureshi

جاہلانہ و جابرانہ رسم ٹوٹنے میں نہیں آتی- ذیل میں افیون کا ایک تریاق بھی اس غرض سے لکھا جاتا ہے- کہ اگر کوئی طبیب بھائی کسی ایسی دوا کو جس میں افیون کا جزو شامل ہو اور مقدار سے زیادہ دے بیٹھے تو مندرجہ ذیل طریق سے اس کی اصلاح کر لے-

(۳۶۹) تریاق افیون

ھُوالشّافی مغز تخم پنبہ دانہ یعنی بنولہ کی گری قدرے پانی میں پیس کر پلا دیں- بفضلہٖ زہر کا اثر دور ہو گا- اگر ایک مرتبہ کے استعمال سے کچھ کسر باقی رہے تو پھر پلا دیں-

(۳۷۰) دوسرا تریاق

ھُوالشّافی جس قدر افیون دی گئی ہو- اسی قدر یا اس سے دو گنا ہینگ خالص پانی میں حل کر کے پلا دیں بفضلہٖ زہر دور ہو جائے گا-

(۳۷۱) بچھو کاٹے کا عجیب تریاق

خاں بہادر سید مظفر علی خاں رئیس اعظم جانسٹھ ضلع مظفر نگر تحریر فرماتے ہیں- کہ میں ایک سفر میں گیا ہوا تھا- وہاں ایک شخص کو بچھو کاٹ گیا- چونکہ جگہ ایسی تھی جہاں کوئی دوا حاصل نہ ہو سکتی تھی- محض مریض کی تسلی کے لیے گراموفون کے ٹوٹے ہوئے ریکارڈ کو پانی میں گھس کر لیپ کر دیا گیا- خدا کی قدرت کے قربان جاؤں- بس لیپ کرتے ہی ٹھنڈ پڑ گئی- اس کے بعد متواتر کئی اشخاص پر تجربہ کیا بفضلہٖ ہر جگہ کامیابی ہوئی-

Qureshi

(۴۷۲) اکثر زہروں کا بہترین تریاق

ھُوَالشَّافِی چولائی کی جڑ کو پانی میں پیس کر پلا دیں۔ اکثر قسم کی زہروں کا بہترین تریاق ہے۔

(۴۷۳) حبوب سلیمانی

یہ نسخہ لالہ دھجارام صاحب وئید مالک امرت اوشدھالیہ کا ہے جن کے ہاں سے بنام امرت لتا' بڑی کثرت سے نکلتا رہا ہے۔ خصوصاً ان ایام میں جب علاقہ پٹیالہ مرض طاعون کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ ان گولیوں کی بڑی دھوم تھی یہ نسخہ جن مصیبتوں سے حاصل ہوا ہے۔ اس کا آپ کو علم کیا ہو سکتا ہے۔ آپ تو صرف یہ دیکھیں گے کہ کتاب میں درج ہے اور بس خیر مجھے ان باتوں کی بھی پرواہ نہیں ہونی چاہیے۔ بہرکیف نسخہ موصوفہ و موعودہ حاضر ہے۔

ھُوَالشَّافِی پوست ریٹھہ کو نہایت باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ اور ان کو جلد خشک کرنے یا قدرے اخفاء کی چادر ڈالنے کے لیے سفوف گیرو میں ڈال کر ہلا لیں۔ تاکہ ان پر غلاف چڑھ جائے بس تیار ہے۔

پرچہ ترکیب استعمال حبوب سلیمانی احتیاط

حاملہ عورت کو یہ دوا نہ دیں۔ نیز گولیوں کو گرمیوں اور سردیوں سے بچائیں۔

(۱) سردرد دائمی۔ بدہضمی۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ درد گردہ۔ آتشک۔ کنٹھ مالا' بھگندر۔ ناسور۔ داد۔ چنبل۔ کھجلی۔ برص۔ حیض کی کمی یا زیادتی بخار پیشاب کا بار بار آنا۔ جریان احتلام گھی اور دودھ کا ہضم نہ ہونا۔ طاعون وغیرہ امراض میں

Oureshi

مریض کی طاقت اور مرض کی حالت کو دیکھ کر دو سے چار گولی تک صبح و شام تازہ پانی سے دیا کریں مگر طاعون میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

(۲) ضعف دماغ۔ کمزوری بدن۔ کمی خون۔ مرگی، بواسیر بادی۔ افیم۔ بھنگ شراب کی عادت چھڑانے کے لیے۔ دو تولہ مکھن یا بالائی میں دو دو گولی رکھ کر صبح و شام کھلایا کریں۔

(۳) بواسیر خونی۔ دست پیچش ۔ سنگرہنی ۔ سیلان الرحم۔ کثرت حیض۔ ضعف جگر۔ یرقان۔ ورم طحال۔ دل کی دھڑکن ۔ پیٹ کے کیڑے وغیرہ کے لیے گائے کی دہی یا چھاچھ سے دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

(۴) باؤگولہ۔ وجع المفاصل۔ درد پسلی وغیرہ میں صبح و شام گرم پانی کے ساتھ دو دو گولی کھلایا کریں۔

(۵) بلغمی کھانسی۔ بلغمی دمہ کے لیے ۶ ماشہ شہد کے ساتھ اور خشک کھانسی و خشک دمہ میں ایک تولہ بالائی کے ساتھ دو دو گولی صبح و شام کھلایا کریں۔

(۶) زہریلے جانور کے کاٹے پر دو سے چار گولی اور سانپ کے کاٹنے پر دس سے پچاس گولی تک گھی کے ہمراہ یا پانی میں گھونٹ کر دیں۔ قے ہونے کے بعد پھر دیں۔

(۷) سوزاک۔ قرحہ۔ سل۔ خون کی قے وغیرہ میں ۲ سے ۴ گولی صبح و شام بکری کے دودھ سے دیں۔

(۸) آنکھوں کی بہت سی امراض مثلاً پانی جانا۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے کھجلی۔ سرخی۔ گندہ پن۔ اندھراتا (شب کوری) کیلئے حبوب مذکور ایک حصہ سرمہ سیاہ بارہ حصہ ملا کر باریک پیسیں۔ اور رات کو تین تین سلائی ڈلوایا کریں۔

Facebook | کتب خانہ طبیب
Qureshi

کنز المرکبات

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

قرابادینی نسخہ جات کا بہترین مجموعہ ☆ ایک جامع فارماکوپیا

پاکستان و بھارت کے مایہ ناز دواخانوں کے بارہا بار کے مجرب نسخہ جات جن کے غلط ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ☆ نفیس، لذیذ، خوش رنگ، خوش ذائقہ ادویات کا دلفریب و روح نواز مرقع ☆ تمام نسخہ جات بآسانی تیار ہو سکتے ہیں۔ مہینوں میں تیار ہونے والے نسخہ جات یا جن کے اجزاء مشکل سے ملتے ہیں کتاب میں درج نہیں کیے گئے۔ ☆ ہر اہم بیان سے قبل مبتدیوں کے لیے ہدایات جن سے وہ کامیاب دواساز بن سکتے ہیں ☆ طبی اور مشکل اصطلاحات کے ترجمہ پر مشتمل ایک مستقل باب ☆ اکسیر، تریاق، جوارش، حبوب، حریرہ، حلوہ، خمیرہ، دوا، روغن، سرمہ، سفوف، شربت، عرق، طلاء، کشتہ جات، گلقند، مربہ جات، معجون، مفرح، یاقوتی اور چٹکلوں وغیرہ کے ۷۰۰ سے زائد نسخہ جات۔

بڑا سائز ۲۲۴ صفحات

خوبصورت اور مضبوط جلد

ادارۂ مطبوعاتِ سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 7232788

E-mail: idarasulemani@yahoo.com

Qureshi